بہاری کھانے کو ہضم کرتا ہے اور گیس کو بھی دور کرتا ہے

نٹراج اجوائن
NATRAJ AJWAIN
Distributor: Shree Narayan Agency

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام

زیور محل جیولیرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ● 157:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 13th June 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● سنیچر ۱۳ / جون ۲۰۲۶ء ● بمطابق ۲۶ / ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

”فٹ پاتھ پیدل چلنے کے لیے ہے“

بے دخلی کے بعد ہاکروں کا متبادل کیا ہے؟ شوبھیندو ادھیکاری

کولکاتا، 12 / جون: فٹ پاتھ پر ناجائز قبضہ کرکے کاروبار کرنے والوں کو بے دخل کیا جائے گا۔ چیف منسٹر شوبھندوو ادھیکاری نے جمعہ کو بسوا بنگلہ کنونشن سنٹر میں ایک پریس کانفرنس میں مرکز کی کامیابی کی سنچری کے موقع پر یہ واضح کیا۔ انہوں نے یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ مستقبل میں ہاکروں کی بحالی کے لیے بھی انتظامات کیے جائیں گے۔ اس دن شوبھندو نے کہا، ”لوگوں کو فٹ پاتھ پر چلنے کا حق ہے، کسی کو بھی اس فٹ پاتھ پر تجاوزات کرنے کا حق نہیں ہے۔ جہاں حکومت کی خالی زمین ہے، جہاں لوگوں کو کوئی ضرورت نہیں ہے، اگر آپ وہاں قانونی یا غیر قانونی طور پر بیٹھیں گے تو میں اسے انسانی نظروں سے دیکھوں گا، لیکن اگر آپ نیو مارکیٹ روڈ پر قبضہ کرتے ہیں تو موٹر سائیکلیں بھی نہیں جاسکیں گی، میں نے وزیر اعلیٰ کے لیے جو کچھ نہیں کیا وہ عوامی کنٹرول کے لیے بنایا گیا تھا۔“ آپ چاہتے ہیں کہ مجھے کولکاتا کی بڑی، چوڑی سڑکیں دیں، مجھے عوام کے ووٹوں سے وزیر اعلیٰ بنایا گیا ہے۔ شوبھندو ان لوگوں کے سخت مخالف ہیں جو صرف سیاست کی خاطر ہاکروں کی بے دخلی کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’جہاں عوام کے مفادات شامل ہوں گے وہاں عوام کے مفادات کو سب سے زیادہ اہمیت دی جائے گی، مٹھی بھر افراد یا گروہوں کے مفادات کو ترجیح نہیں دی جائے گی‘۔ ہوڑہ، سیالدہ اسٹیشنوں سے لے کر جادب پور، دمدم تک غیر قانونی ہاکروں کو بے دخل کردیا گیا ہے۔ اور اس پر بہت ہنگامہ برپا ہے۔ سی پی ایم ہاکروں کو بے دخل کرنے کے لیے سڑکوں پر اتر رہی ہے۔ سریجن بھٹاچاریہ کو جادب پور میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پولس کی لاٹھی چارج سے متعدد مظاہرین زخمی بھی ہوئے۔ بی جے پی ایم ایل اے کوستو باگچی پہلے ہی انتظامیہ کو خط لکھ چکے ہیں۔ انہوں نے ہاکروں کی بحالی کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ ”ابتدائی طور پر ہٹ جائیں، آہستہ آہستہ سرکاری اسکیمیں آئیں گی۔

……باقی صفحہ 10 پر

امریکہ آبنائے ہرمز کھلوانے کے لیے کئی ممالک کی مشترکہ فوج بھیجنے کی کر رہا تیاری، حکومت ہند کا انکار

نئی دہلی، 12 جون: آبنائے ہرمز میں لگاتار رخنہ اندازی کے سبب پوری دنیا کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس اہم آبی گزرگاہ کو محفوظ اور کھلا رکھنے کے مقصد سے امریکہ کئی ممالک پر مشتمل مشترکہ فوجی انتظام پر کام کر رہا ہے۔ اگر ایران کے ساتھ مذاکرات سے کوئی حل نہیں نکلتا تو اس معاملے پر کئی ممالک کی افواج تعینات کرنے کی تجویز پر فرانس میں ہونے والی میٹنگ میں غور کیا جائے گا۔ امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک کی جانب سے ہندوستان پر بھی اس مشن میں فوجی تعاون دینے کا دباؤ ہے، لیکن ہندوستان نے واضح کر دیا ہے کہ وہ اپنی فوج نہیں بھیجے گا۔ ہندوستان کا کہنا ہے کہ علاقائی کشیدگی کا حل بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے نکالا جانا چاہیے۔ فرانس میں مشرقِ وسطیٰ کے حوالے سے ہونے والی میٹنگ میں ہندوستان اپنا موٴقف پیش کرے گا۔ اسی طرح جی-7 سربراہی اجلاس میں بھی وزیر اعظم نریندر

……باقی صفحہ 10 پر

ٹرمپ نے ایران پر طے شدہ حملے روک دیے، معاہدے کے قریب پہنچنے کا دعویٰ

واشنگٹن، 12 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ ایران کے خلاف طے شدہ حملے روک دیے گئے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری اپنے بیان میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ ہونے والی بات چیت اعلیٰ ترین سطح تک پہنچ چکی ہے اور اس کی منظوری بھی دی جا چکی ہے، جس کے بعد انہوں نے بطور صدر حملے روکنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کے نکات اور تفصیلات پر تمام فریقین، جن میں امریکا، اسرائیل، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، ترکیے، پاکستان، بحرین، کویت، اردن اور مصر سمیت دیگر ممالک شامل ہیں، اصولی اور تفصیلی سطح پر متفق ہو چکے ہیں۔

امریکی صدر کے مطابق حتمی معاہدے پر دستخط تک بحری ناکہ بندی مکمل طور پر برقرار رہے گی جبکہ معاہدے پر دستخط کے وقت اور مقام کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکا آج رات ایران پر بہت سخت حملہ کرے گا اور جلد ہی ایران کے تیل و گیس کے بنیادی ڈھانچے پر کنٹرول حاصل کر لیا جائے گا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ ایران کی نیوی، ایئر فورس، ریڈار اور ہر طرح کا دفاع ختم ہو چکا ہے اور ہم آج رات ایران کو بہت شدید حملوں کا نشانہ بنائیں گے۔

انہوں نے مزید کہا تھا کہ مستقبل قریب میں امریکا ایران کے خارگ جزیرے سمیت دیگر تیل کے اہم مراکز پر قبضہ کر لے گا اور ایران کی آئل اور گیس مارکیٹس پر مکمل کنٹرول حاصل

……باقی صفحہ 10 پر

یوپی: ملازمت کی تلاش میں روس گئے نوجوان اظہر اور رام چندر کے ’کنکال‘ کی 2 سال بعد تابوت میں ہوئی واپسی

نئی دہلی، 12 جون: روس-یوکرین جنگ میں پھنسے پوروانچل کے نوجوانوں کی دردناک کہانی ایک بار پھر سامنے آئی ہے۔ اتر پردیش کے اعظم گڑھ اور مئو اضلاع کے کئی نوجوان بہتر روزگار کی تلاش میں ایجنٹوں کے جھانسے میں آکر 2024 میں روس گئے تھے۔ انہیں گارڈ اور ہیلپر کی ملازمت کا خواب دکھایا گیا تھا، لیکن روس پہنچنے کے بعد مبینہ طور پر انہیں جبراً فوجی تربیت دے کر جنگی محاذ پر بھیج دیا گیا۔ اسی دوران 2 نوجوان ہلاک ہو گئے، جن کی باقیات 2 سال بعد ان کے گھروں تک ’کنکال‘ کی شکل میں پہنچی ہیں۔ جمعرات (11 جون) کو اعظم گڑھ کے رہائشی اظہر الدین اور ضلع مئو کے رہائشی رام چندر کی باقیات ان کے اہل خانہ کے حوالے کی گئیں۔ دونوں طویل عرصے سے لاپتہ تھے۔ ان کی شناخت ڈی این اے جانچ کے ذریعہ کی گئی، جس کے بعد روس سے ان کی باقیات ہندوستان بھیجی گئیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اعظم گڑھ اور مئو کے کئی نوجوان جنوری 2024 میں روزگار کی تلاش کرتے ہوئے ایجنٹوں کے رابطے میں آئے تھے۔

……باقی صفحہ 10 پر

میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد ہونے پر کھڑگے کا ردعمل، ’مودی کے اشارے پر جمہوریت کا قتل‘

نئی دہلی، 12 جون: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے میناکشی نٹراجن کی راجیہ سبھا نامزدگی مسترد کیے جانے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے جمہوریت کے خلاف قدم قرار دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس طرح کی کارروائی نریندر مودی کے اشارے کے بغیر ممکن نہیں اور یہ اپوزیشن کو کمزور کرنے کی ایک منظم کوشش کا حصہ ہے۔ کھڑگے نے کہا کہ میناکشی نٹراجن کا راجیہ سبھا نامزدگی فارم مسترد کیا جانا غیر قانونی اور جمہوری اصولوں کے منافی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس اور جمہوریت کو نقصان پہنچانے کے لیے سازشیں کی جارہی ہیں اور سرکاری اداروں کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ اہم عہدوں پر ایسے افراد کو بٹھایا جارہا ہے جو غیر جانبدارانہ طریقے سے کام نہیں کر رہے۔ کانگریس صدر نے دعویٰ کیا کہ اسی نوعیت کے اقدامات پہلے بھی مختلف ریاستوں میں دیکھنے کو ملے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض امیدواروں کو نامزدگی فارم میں خامیوں کی اصلاح کے لیے وقت دیا جاتا ہے، جبکہ اپوزیشن کے امیدواروں کے ساتھ مختلف سلوک اختیار کیا جاتا ہے۔ ان کے مطابق اس سے انتخابی عمل کی شفافیت اور غیر جانبداری پر سوالات کھڑے ہوتے ہیں۔ دوسری جانب کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ راجیہ سبھا انتخاب میں

……باقی صفحہ 10 پر

500 دنوں کے قید کمال عدوان اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حسام اسرائیلی عدالت میں پیش

غزہ، 12 جون (یو این آئی) اسرائیل میں 500 دن سے قید غزہ کے کمال عدوان اسپتال کے ڈائریکٹر حسام ابو صفیہ کو عدالت میں پیش کردیا گیا۔ اسرائیلی فوج نے سال 2024 میں غزہ کے آخری فعال اسپتالوں میں سے ایک کمال عدوان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حسام ابو صفیہ کو تحویل میں لیا تھا جنہیں اب عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق عدالتی سماعت میں وہ ویڈیو لنک پر پیش ہوئے اور تصاویر میں ڈاکٹر حسام انتہائی کمزور دکھائی دیے۔ اسرائیلی حکام کا الزام ہے کہ ڈاکٹر ابو صفیہ کا حماس سے تعلق ہے تاہم ابو صفیہ کے فلسطینی وکیل کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حکام اب تک حماس سے تعلق کا کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکے۔ رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر حسام ابو صفیہ کو سماعت کے دوران ہتھکڑیاں لگائی گئیں جب کہ قید کے دوران ان کا وزن 40 کلو کم ہوا۔ میڈیا رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کئی سو فلسطینی ڈاکٹرز صرف الزامات کی بنیاد پر اسرائیلی جیلوں میں ہیں اور متعدد فلسطینی اور کچھ اسرائیلی تنظیموں نے بھی فلسطینی ڈاکٹرز کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔

ٹرسٹ، سوسائٹی رجسٹریشن
مسجد، مدرسہ، قبرستان، عیدگاہ، مشن
اسکول، آشرم، کلب، لائبریری،
B.Ed College، NGO،
D.L.Ed. College، درپن،
اتحادی سرکاری رجسٹریشن کرایا جاتا ہے
80جی، 12/اے آڈیٹ رینول
سرکاری سطح پر کرایا جاتا ہے
رابطہ کریں:
خان کنسلٹنسی، نذر العالم خان، سابق دفتر سکریٹری
حکومت مغربی بنگال جماعت علماء آڈیٹر ریاستی کمیٹی
آل بنگال امام موٴذن ایسوسی ایشن سٹی آفس:
81/رابندر سرانی، کولکاتا-700073

Mob: 9732205901

اسلامی گرلس مشن مدرسہ
LIL BANAT ACADEMY
بسنت پور (دھانا پاڑہ)، آرام باغ، ہگلی- 712601
FOUNDER

Dr. Sk. Aynal
Consultant Urology
Ex Army Medical Corps & College
Ex. United Nations Mission
World Human Right
Protection Commission (VP)
پیشکش
آڈال فاؤنڈیشن
داخلہ جاری ہے
درجہ اول سے بھرتی جاری (سائنس و آرٹس شعبہ)
فوری طور پر رابطہ کریں، سیٹیں محدود ہیں
Class V-VIII (IX & XI)

Professor Latib Khan
Principal
Lil Banat Academy
Contact : 8900252400

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

13 /جون 2026

فجر	3 بج کر 18 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 51 منٹ
ظہر	11 بج کر 36 منٹ
عصر	4 بج کر 15 منٹ
مغرب	6 بج کر 28 منٹ
عشاء	7 بج کر 47 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

سرمایہ کاری کی آڑ میں 635 کروڑ روپے کا غلط استعمال

شبھیندو نے ممتا کی بنگال گلوبل بزنس سمٹ کو نشانہ بنایا

کولکاتا: 12 جون (عوامی نیوز سروس) بنگال گلوبل بزنس سمٹ پچھلی ترنمول حکومت کے دور میں سال بہ سال منعقد ہوتی رہی۔ ان شاہانہ انتظامات پر کروڑوں روپے خرچ ہوئے۔ سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بار بار یہ دعویٰ کرتی تھیں کہ اندرون اور بیرون ملک کے صنعتکار بنگال میں سرمایہ کاری کرنے پر راضی ہو گئے ہیں۔ ابھی تک، ایک بھی منصوبہ حقیقت میں لاگو نہیں کیا گیا تھا۔ ریاست مسلسل صنعتی خشک سالی کا سامنا کرتی رہی۔ اقتدار کی تبدیلی کے بعد سے، بی جے پی حکومت کا مقصد ریاست کو صنعت کاری کی طرف لے جانا ہے۔ تاہم، شبھیندو ادھیکاری نے اعلان کیا ہے کہ اس بات کی تحقیقات کی جائے گی کہ بنگال گلوبل بزنس سمٹ کے لیے مختص کیے گئے 635 کروڑ روپے کیسے اور کہاں خرچ ہوئے۔

جمعہ کو شبھیندو ادھیکاری نے مرکزی حکومت کی کامیابی کے بارہ سال مکمل ہونے پر نیو ٹاؤن کے بسوا بنگلہ کنونشن سینٹر میں ایک پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے کہا، ''ممتا بنرجی نے بنگال گلوبل بزنس سمٹ کے لیے ایونٹ مینجمنٹ کمپنیوں کو 635 کروڑ روپے ادا کیے ہیں۔ میں نہیں چھوڑوں گا۔ انہوں نے ایک بار پھر فالٹا کے 'پشپا' کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے ریمارکس دیئے، ''آپ 'پشپا' کی حالت دیکھ سکتے ہیں۔ تحقیقات کی جائے گی۔'' اس کے باوجود وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ مستقبل میں بنگال میں صنعتی ترقی ہوگی۔ انہوں نے کہا، ''صنعت اور سرمایہ کاری کے بغیر ریاست کی ترقی ناممکن ہے۔ محکمہ صنعت کے پاس ایک اچھی ٹیم ہے۔ مجھے پہلے ہی متعدد تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ میں نے ان کا جائزہ لینے کے لیے صنعت کے سیکریٹری کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی ہے۔ مقصد چھوٹی، درمیانے اور بڑے پیمانے کی صنعتوں کے ذریعے روزگار پیدا کرنا ہے۔ اس سے بے روزگاری کو حل کرنے میں مدد ملے گی اور مزدوروں کو ریاست میں ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں مدد ملے گی۔ بڑی سرمایہ کاری پلوں کی تعمیر، صحت کی دیکھ بھال کے شعبے اور ریلوے رابطے میں پیش رفت کا باعث بنے گی۔'' وزیر اعلیٰ سرمایہ کاری میں دلچسپی ظاہر کرنے والے صنعتکاروں کی 'تصدیق' کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ہم اس بات کا جائزہ لینا چاہتے ہیں کہ کون آ رہا ہے، وہ کیوں آ رہے ہیں، اور کیا وہ حقیقی طور پر کچھ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ہم زمین یا مالی بدعنوانی سے متعلق کسی بھی الزامات کی جانچ کرنا چاہتے ہیں۔ چاہے یہ محض ایک شائستہ دورہ ہو یا 'ڈیسٹینیشن بنگال' کا سنجیدہ اقدام، ہم ان کے حقیقی ارادوں کا اندازہ لگانا چاہتے ہیں'۔ اس طرح وزیر اعلیٰ شبھیندو نے بار بار اس بات پر زور دیا کہ 'ڈبل انجن' بنگال میں ترقی ہی مستقبل کا واحد مقصد ہے۔

'جب ایک کمیونٹی'...............مذہبی کشیدگی کو بھڑکانے والے ریمارکس پر ممتا کے خلاف ایف آئی آر

کولکاتا: 12 جون (عوامی نیوز سروس) سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا ہے۔ اب انہیں مذہبی کشیدگی بھڑکانے کے الزامات کا سامنا ہے، اور ہیر اسٹریٹ پولیس اسٹیشن میں ان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ حال ہی میں رانی راشمونی ایونیو میں ایک ریلی کے دوران سابق وزیر اعلیٰ نے بنگلہ دیش میں عثمان ہادی کے قتل کے حوالے سے متنازعہ تبصرہ کیا تھا۔ اس وقت سلی گوڑی سمیت متعدد پولیس اسٹیشنوں میں شکایتیں درج کی گئی تھیں۔ اس درمیان سابق وزیر اعلیٰ ایک بار پھر مشکل میں پھنس گئی ہیں۔

ممتا نے بالکل کیا کہا؟ اسمبلی انتخابات کے پس منظر میں جلسہ عام کے اسٹیج سے خطاب کرتے ہوئے، ترنمول لیڈر نے کہا، ''آپ سب اس لئے محفوظ ہیں کیونکہ ہم یہاں ہیں۔ اگر ہم یہاں نہیں ہوں گے تو صرف ایک سیکنڈ لگے گا۔ جب کوئی کمیونٹی متحد ہونے میں ناکام ہوتی ہے، تو وہ گھیر جاتی ہے، تو اسے مکمل طور پر برباد کرنے میں صرف ایک سیکنڈ لگتا ہے۔ ان کے تبصروں نے مختلف حلقوں میں تنقید کا ایک طوفان کھڑا کردیا۔ فطری طور پر سوالات اٹھے کہ اس وقت کے وزیر اعلیٰ اس طرح کے ''غیر ذمہ دارانہ'' ریمارکس کیسے کر سکتی ہیں۔

ان تبصروں کے بعد ایک تاجر نے ممتا بنرجی کے خلاف شکایت درج کرائی۔ سابق وزیر اعلیٰ کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا کی دفعہ 196(1)، 351(2) اور 352 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، ممتا بنرجی نے حال ہی میں رانی رشمونی روڈ پر ایک میٹنگ کے دوران بنگلہ دیش میں عثمان ہادی کے قتل کے بارے میں۔ واضح طور پر نام لیے بغیر متنازعہ تبصرہ کیا تھا۔ اس بیان نے بھی ایک تنازعہ کو جنم دیا، جس کے نتیجے میں سلی گوڑی سمیت ریاست بھر کے کئی پولیس اسٹیشنوں میں ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئیں۔ اب، مذہبی کشیدگی کو بھڑکانے والے ریمارکس پر بھی ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ممتا بنرجی پر دباؤ مسلسل بڑھ رہا ہے۔

کمرہٹی میونسپلٹی کے گروپ ڈی ملازمین کا احتجاج

بروقت تنخواہ اور مراعات میں اضافے کا مطالبہ

کمرہٹی: 12 جون (نور عالم) ملازمین کسی بھی ادارے کی اصل طاقت ہوتے ہیں، اور ان کی آواز کو سننا بہتر انتظامیہ کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ اسی پیغام کے ساتھ کمرہٹی میونسپلٹی کے گروپ ڈی ملازمین نے اپنی مختلف مطالبات کے حق میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ میونسپلٹی دفتر کے سامنے جمع ہونے والے ملازمین نے بروقت تنخواہ کی ادائیگی اور تنخواہوں میں اضافے سمیت متعدد مسائل پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ وہ طویل عرصے سے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھا رہے ہیں، لیکن انہیں وقت پر تنخواہ نہیں مل رہی، جس کے باعث روزمرہ زندگی کے اخراجات پورے کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ ملازمین نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ موجودہ معاشی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی تنخواہوں میں مناسب اضافہ کیا جائے۔ احتجاج میں شریک افراد نے کمرہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین گوپال ساہا کی توجہ اس جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ سیاسی تبدیلیوں کے بعد ریاست کے مختلف حصوں میں عوام اور ملازمین اپنی مختلف مطالبات کو لے کر آواز بلند کرتے نظر آ رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں کمرہٹی میونسپلٹی کے گروپ ڈی ملازمین کا یہ احتجاج بھی عوامی اور انتظامی حلقوں میں موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ مظاہرین نے امید ظاہر کی کہ میونسپل انتظامیہ ان کے جائز مطالبات پر سنجیدگی سے غور کرے گی اور جلد از جلد مناسب حل نکالنے کی کوشش کرے گی، تاکہ ملازمین بہتر ماحول میں اپنی خدمات جاری رکھ سکیں۔ مزدور اور ملازمین کی فلاح و بہبود ہی کسی بھی ادارے کی ترقی اور عوامی خدمات کے معیار کو مضبوط بناتی ہے۔

ترنمول کی سابق کونسلر فریدہ پروین کے خلاف مبینہ مالی بے ضابطگیوں کا معاملہ، ایف آئی آر درج

کولکاتا: 12 جون: گارڈن ریچ کے بورو نمبر 15 کے تحت وارڈ 138 کی سابق ترنمول کانگریس کونسلر فریدہ پروین کے خلاف مبینہ مالی بے ضابطگیوں اور نوکری دلانے کے نام پر لوگوں سے دھوکہ دہی کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں راجہ بگان تھانے میں ایک سے زائد ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کردی ہے۔

ایکتا گروپ آف کنسٹرکشن کے مالک دلاور ٹھنڈر نے عوامی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ وہ خود بھی فریدہ پروین کی مبینہ زیادتیوں کا شکار ہو چکے ہیں۔ ان کے مطابق تقریباً دو سے ڈھائی سال قبل انہوں نے ریڈی میڈ ملبوسات کے کاروبار کے ساتھ ساتھ رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں بھی کام شروع کیا تھا۔ اسی دوران انہوں نے ایک ایسی زمین حاصل کی جس کا ایک حصہ تالاب کے زمرے میں آتا تھا۔

دلاور ٹھنڈر کا دعویٰ ہے کہ جب انہوں نے مذکورہ زمین پر مارکیٹ تعمیر کرنے کی کوشش کی تو وارڈ 138 کی اس وقت کی کونسلر فریدہ پروین کی جانب سے ان پر دباؤ ڈالا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ لاکھوں روپے ادا کرنے کے باوجود ان سے مارکیٹ میں چار دکانیں اور ایک فلور دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ ان کے بقول مطالبات پورے نہ ہونے پر مبینہ طور پر اپنے اثر و رسوخ کا استعمال کرتے ہوئے کارپوریشن عملے کی مدد سے پوری زمین کو دوبارہ تالاب کی شکل دے دی گئی۔

انہوں نے مزید الزام عائد کیا کہ فریدہ پروین مقامی نوجوانوں کو روزگار دلانے کے نام پر بھی رقم وصول کرتی تھیں اور متعدد افراد مبینہ طور پر مالی نقصان کا شکار ہوئے ہیں۔ دلاور ٹھنڈر کے مطابق اسی نوعیت کی شکایات کی بنیاد پر راجہ بگان تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ریاست کی موجودہ حکومت اس معاملے میں سخت کارروائی کرے گی اور اگر الزامات درست ثابت ہوتے ہیں تو ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

دوسری جانب فریدہ پروین سے رابطہ کرنے پر انہوں نے اپنے خلاف عائد تمام الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کی تفصیلات کے لیے متعلقہ تھانے سے رجوع کیا جائے جس کے بعد انہوں نے گفتگو ختم کردی۔

اس سلسلے میں پورٹ ڈویژن کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس ہری کرشنا پائی آئی پی ایس سے رابطہ کرنے پر انہوں نے تصدیق کی کہ ایک معاملہ پولیس کے علم میں آیا ہے اور اس کی تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران اگر کسی شخص کے خلاف الزامات ثابت ہوتے ہیں تو قانون کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے اسے عدالت کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

خیال رہے کہ یہ الزامات شکایت کنندگان کے بیانات پر مبنی ہیں۔ پولیس کی تفتیش جاری ہے اور حتمی حقائق تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی سامنے آئیں گے۔

بی جے پی کی وزیر سے رابطے کی کوشش؟

رچنا بنرجی کو لے کر قیاس آرائیاں تیز

ہگلی: 12 جون (محمد شبیب عالم) ترنمول کانگریس ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی ہے۔ ہگلی کی رکنِ پارلیمان رچنا بنرجی لوک سبھا میں ترنمول کے باغی گروپ میں شامل ہو چکی ہیں۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں انہوں نے بی جے پی کی لاکٹ چٹرجی کو شکست دی تھی۔ تاہم ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد یہ ٹی وی اداکارہ اور رکنِ پارلیمان ایک مختلف انداز میں نظر آ رہی ہیں۔

اطلاعات ہے کہ انہوں نے اب ریاستی حکومت کی ایک وزیر سے رابطہ کرنے کی کوشش کی ہے جس کے بعد سیاسی حلقوں میں نئی چہ مگوئیاں شروع ہو گئی ہیں۔ 4 مئی کو انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد رچنا کو بی جے پی کارکنوں کے ساتھ نارنگی رنگ لگا کر سیلفیاں لیتے دیکھا گیا تھا جس کے بعد ہی قیاس آرائیوں کا آغاز ہوا تھا۔ بعد ازاں دہلی میں باغی ارکانِ پارلیمان کے گروپ میں شامل ہونے کے بعد یہ قیاس آرائیاں مزید شدت اختیار کر گئی ہے۔

ذرائع کے مطابق رچنا بنرجی نے ریاست کی وزیرِ مملکت برائے صحت و خاندانی بہبود سُمنا سرکار سے فون پر رابطہ کرنے کی کوشش کی۔ سُمنا سرکار جس اسمبلی حلقے بالاگرہ کی رکن ہیں وہ بھی ہگلی لوک سبھا حلقے کے تحت آتا ہے۔

بتایا جا رہا ہے کہ رچنا نے سُمنا کے دفتر جا کر انہیں مبارک باد دینے کی خواہش ظاہر کی تھی تاہم سُمنا نے اس پر کوئی جواب نہیں دیا۔

سُمنا سرکار نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ ''وہ ایک رکنِ پارلیمان ہیں اور رسمی طور پر نیک خواہشات کا اظہار کرنا چاہتی تھیں۔ لیکن میرے لئے پارٹی سب سے اہم ہے۔ میں پارٹی کی ہدایات سے ہٹ کر کچھ نہیں کر سکتی۔ میری جماعت نے جس طرح چلنے کو کہا ہے میں اسی کے مطابق کام کر رہی ہوں۔ اگر پارٹی کی جانب سے کوئی پیغام آتا ہے تو یقیناً میں بات کروں گی لیکن ابھی تک ایسی کوئی ہدایت نہیں ملی۔''

انہوں نے مزید کہا کہ ''میرے اسمبلی حلقے کا ہر کارکن میرے لئے ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ انہوں نے سینہ تان کر جدوجہد کی ہے اس لئے ان کی رائے کو بھی اہمیت دینا ضروری ہے۔ یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔ بہت سے لوگ مجھ سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ہماری پارٹی کے کارکنوں کی رائے لینا بھی انتہائی ضروری ہے۔ رچنا جی کے پی اے نے مجھے فون کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ میرے دفتر آنا چاہتی ہیں۔ اب میرے کارکن جو بہتر سمجھیں گے اسی کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔'' دوسری جانب اس معاملے پر رچنا بنرجی سے متعدد بار فون پر رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن انکے جانب سے کسی نے بھی فون نہیں اٹھایا۔

محبت کی پیشکش ٹھکرانے پر چلتی بس میں گلا کاٹ کر نوجوان خاتون کا قتل، کٹوا میں نوجوان کو عمر قید کی سزا

کٹوا: 12 جون (عوامی نیوز سروس) ایک نوجوان نے پڑوسی کی ایک نوجوان خاتون کو اس وقت قتل کر دیا جب اس نے اس کی رومانوی پیش رفت کو مسترد کر دیا۔ ایک عدالت نے اسے چلتی بس میں اس کا گلا کاٹنے کے جرم میں عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ قید کی سزا کے علاوہ، 50,000 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے، جس میں پہلے سے طے شدہ شق کے ساتھ اضافی سال قید کی سزا ہے۔ جمعہ کو کٹوا فاسٹ ٹریک عدالت کے جج رودر پرساد رائے نے کٹوا کے ہری پور گاؤں کے رہنے والے اعجاز الشیخ (عرف بابو) کو یہ سزا سنائی۔ بھارتیہ نیا سنہتا کے نفاذ کے بعد کٹوا سب ڈویژنل عدالت میں یہ پہلی سزا ہے۔

یہ واقعہ 17 ستمبر 2024 کو کیتوگرام کے کمور پور کے قریب ایک مسافر بس کے اندر پیش آیا۔ اعجازول نے ہری پور گاؤں کی آٹھویں جماعت کی 15 سالہ طالبہ ارشیدہ خاتون (عرف جیوتی) کا گلا کاٹ کر قتل کیا۔ نوجوان اپنی خالہ کے گھر سے واپس گھر آ رہا تھا۔ وہ اپنی خالہ (شمپا بی بی)، دادی (ساہدہ ملک) اور خالہ کے پانچ سالہ بیٹے کے ساتھ کمور پور بس اسٹینڈ پر بس میں سوار ہوئی تھی۔ بس کے تقریباً ایک کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد اعجازل نے تیز دھار ہتھیار سے جیوتی کا گلا کاٹ دیا۔ مسافروں کی چیخیں سن کر ڈرائیور نے بس روک دی۔ نوجوان نے فوری طور پر عقبی دروازہ کھولا اور خون آلود چاقو پکڑ کر فرار ہو گئے۔ اس دوران نوجوان کو خون میں لت پت حالت میں ہسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کے بعد پولیس نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ سونگھنے والے کتوں کو تعینات کیا گیا، اور ڈرون سے تلاشی لی گئی۔ ایک بڑے پیمانے پر، شدید تلاشی آپریشن دن بھر جاری رہا۔ شام تک اعجازال کو کیچڑ والے دھان کے کھیت سے پکڑا گیا۔ مقتول کی خالہ شمپا بی بی نے اس کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ گرفتاری کے بعد نوجوان پولیس کی حراست میں رہا۔ پولیس نے 10 دسمبر 2024 کو چارج شیٹ داخل کی اور 5 فروری 2025 کو رسمی الزامات عائد کیے گئے۔ مقدمے کی کارروائی کے دوران 34 گواہوں کی شہادتیں ریکارڈ کی گئیں۔ جج نے تمام شواہد کی جانچ پڑتال کے بعد آج سزا کا اعلان کیا۔

نندی گرام میں مفرور ترنمول لیڈر گرفتار

بی جے پی کارکن کے قتل کا ملزم اور این آئی اے کیس میں نامزد

مدنی پور: 12 جون (عوامی نیوز سروس) نندی گرام سے ترنمول کانگریس کے رہنما عبدالعلیم الرازی کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ وہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران سونا چورا گرام پنچایت کے مانس بازار علاقے میں بی جے پی کارکن رتھی بالا اری کے قتل کے معاملے میں مطلوب تھا۔ اس کا نام 2022 میں بلدیاتی انتخابات کے دوران نندی گرام کے کنچن نگر ہائی اسکول میں بم دھماکے کے واقعہ سے متعلق این آئی اے کے ایک کیس میں بھی شامل ہے۔ مزید برآں، اسے کئی غیر ضمانتی دفعات کے تحت الزامات کا سامنا ہے، جس میں اپوزیشن پارٹی کے ارکان پر حملہ کرنے کے الزامات بھی شامل ہیں۔ آخر کار گرفتار ہونے سے پہلے وہ کافی عرصے سے پولیس ریکارڈ سے مفرور تھا۔ تاہم پولیس نے اس مخصوص کیس کا انکشاف نہیں کیا ہے جس کے لیے یہ گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد سے، ترنمول لیڈروں کو بھتہ خوری اور دھمکیوں سے لے کر حملہ اور قتل تک کے الزامات کے تحت مختلف علاقوں میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اب، نندی گرام کے ایک ترنمول لیڈر کو پولیس نے جال میں ڈال دیا ہے۔ مقامی لوگوں نے لیڈر کے خلاف سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔

☆☆

ایس-ای-ریلوے — ٹنڈر

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر-4643-جی آر سی-سی ای-سی-ایس او-26-2026، کی طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے چیف انجینئر (کون)/ایس/گارڈن ریچ، کولکاتا-700043 سے ای-ٹنڈر مندرجہ ذیل کام کے لئے مطلوب ہے۔ مندرجہ ذیل ٹنڈر جو کہ ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جا چکا ہے: www.ireps.gov.in ٹنڈر بند ہو جائے گا 12.00 بجے اپنے صحیح وقت پر، **کاموں کی تفصیلات:** تعمیلات چاکولیا یارڈ کی تجدید کاری بشمول پل پر چلنے کے راستے، چھوٹی برج، سروس بلڈنگ وغیرہ کے، اور دوسرے متفرقات کام کے ماتحت حلقہ برائے ڈپٹی سی ای/کون/II/کھڑگ پور، ایس-ای ریلوے میں، **تخمینہ لاگت:** 41.61 کروڑ، **بڈ سیکوریٹی:** -/83,21,400 روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 18 مہینے ، **بند ہونے کی تاریخ:** 07.07.2026 کو، خواہش مند ٹنڈر گزار رابطہ کریں گے ویب سائٹ سے www.ireps.gov.in پوری تفصیلات/حالات/ٹنڈرس کے نمونے کے لئے جو آن لائن سے ہی ڈالے جائیں گے کسی بھی صورت میں دستی ٹنڈر کی ان آئٹم کے لئے گنجائش نہیں۔ **نوٹ:** 'متوقع بڈرس روزانہ رابطہ کریں گے: www.ireps.gov.in دیگر ٹنڈر میں شرکت کے لئے۔''

(PR-313)

ترمیم اوقات و اضافی اسٹاپیج کے لئے سیالدہ-راناگھاٹ-سیالدہ اے سی ای ایم یو لوکل ٹرینوں کے

مسافروں کی راحت رسانی کے لئے 31638/31637 **سیالدہ-راناگھاٹ-سیالدہ اے سی ای ایم یو لوکل ٹرین** کو مہیا کیا جائے گا اضافی عارضی اسٹاپیج **سمورالی، حالی شہر، کانکی نارہ، جگتدل، و اچھاپور** اسٹیشنوں میں دونوں جانب سے آزمائشی بنیاد پر نافذ العمل ہوگا 15.06.2026 تا 31.07.2026 کو ترمیم اوقات مہیا کئے جانے کے بعد اضافی اسٹاپیج کے یوں دیئے جا رہے ہیں:

اسٹیشن	31637 سیالدہ راناگھاٹ اے سی لوکل: آمد	31637 سیالدہ راناگھاٹ اے سی لوکل: روانگی	31638 راناگھاٹ سیالدہ اے سی لوکل: آمد	31638 راناگھاٹ سیالدہ اے سی لوکل: روانگی
سیالدہ	-	18.50	10.10	-
بدھان نگر	اسٹاپ	18.50½	اسٹاپ	09.57
دمدم جنکشن	19.30	19.04	09.51	09.52
بیل گھریا	اسٹاپ	19.10	اسٹاپ	09.44
سودپور	اسٹاپ	19.15½	اسٹاپ	09.39
کھردہ	اسٹاپ	19.19½	اسٹاپ	09.34
بیرک پور	19.25	19.26	09.27	09.28
اچھاپور	اسٹاپ	19.32	اسٹاپ	09.23
شیام نگر	اسٹاپ	19.35	اسٹاپ	09.19
جگتدل	اسٹاپ	19.39	اسٹاپ	09.16
کانکی نارہ	اسٹاپ	19.42	اسٹاپ	09.13
نئی ہاٹی جنکشن	19.49	19.50	09.07	09.08
حالی شہر	اسٹاپ	19.54	اسٹاپ	09.02
کنچڑاپاڑہ	اسٹاپ	19.58	اسٹاپ	08.58
کلیانی	اسٹاپ	20.04	اسٹاپ	08.54
سمورالی	اسٹاپ	20.12	اسٹاپ	08.45
چکدہا	اسٹاپ	20.17	اسٹاپ	08.40
راناگھاٹ	20.32	-	-	0829

ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ

پوربی ریلوے

توسیع برائے سروسز متعارف نئی لوکل ٹرین کے لئے سیالدہ ڈویژن میں

برہم پور کورٹ-لال گولا سیکشن

مسافروں کی راحت رسانی کے لئے 31776 **ڈاؤن کرشنا پور-قاسم بازار لوکل** کی توسیع کی گئی ہے **برہم پور کورٹ** تک اور نئی ای ایم یو ٹرین سروس کا برہم پور کورٹ تا لال گولہ یعنی 31777 **اپ برہم پور کورٹ-لال گولہ لوکل ٹرین** کو متعارف کیا گیا ہے نافذ العمل 20.06.2026 سے تفصیلات اوقات توسیع کے بعد اور نئی ٹرین سروس کا ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں:

توسیع برائے سروس — 31776 ڈاؤن کرشنا پور-برہم پور کورٹ لوکل

اسٹیشن ↓	آمد	روانگی
کرشنانگر	-	06.55
پیرتلا	07.00	07.01
بھگوان گولہ	07.05	07.06
سبرنامرگی	07.12	07.13
ضیاء گنج	07.18	07.19
مرشدآباد	07.26	07.27
قاسم بازار	07.33	07.34
برہم پور کورٹ	07.47	-

نئی ٹرین سروس — 31777 اپ-برہم پور کورٹ لوکل-لال گولہ لوکل

اسٹیشن ↓	آمد	روانگی
برہم کورٹ	-	08.35
قاسم بازار	08.39	08.40
مرشدآباد	08.46	08.47
ضیاء گنج	07.54	08.55
سبرنامرگی	09.00	09.01
بھگوان گولہ	09.07	09.08
پیرتلہ	09.12	09.13
کرشنا پور	09.21	09.22
لال گولہ	09.35	-

عظیم گنج-بہرم پور کورٹ سیکشن

مسافروں کے آرام کے لئے راستے کے واسطے 63042/63041، 63046/63045 اور 63058/63057 **قاسم بازار-عظیم گنج-قاسم بازار میمو** ٹرینوں کی توسیع ہوگی برہم پور کورٹ تک نافذ العمل 20.06.2026 کو یہ اوقات ان تین عدد ٹرینوں کے لئے توسیع کے بعد نیچے دیئے جا رہے ہیں:

اسٹیشن	برہم پور کورٹ تا عظیم گنج: آمد	روانگی	آمد	روانگی	آمد	روانگی	عظیم گنج تا برہم پور کرٹ: آمد	روانگی	آمد	روانگی	آمد	روانگی
برہم پور ↓	-	07.35	-	20.53	-	22.12	07.20	-	20.15	-	21.57	-
قاسم بازار	07.42	07.43	21.00	21.01	22.19	22.20	07.11	07.12	20.06	20.07	21.48	21.49
عظیم گنج ↑	08.02	-	21.20	-	22.39	-	-	06.55	-	19.50	-	21.30

توسیع کے سبب برائے 63058/63057 قاسم بازار-**عظیم گنج-قاسم بازار میمو** ٹرین برہم پور کورٹ تک، اوقات برائے 63033 **عظیم گنج-نل ہاٹی میمو پسنجر ٹرین** کو ترمیم کیا گیا ہے نافذ العمل 20.06.2026 کے ماتحت: **ترمیم شدہ اوقات برائے 63033 عظیم گنج-نل ہاٹی میمو پسنجر ٹرین کے:** عظیم گنج: روانگی 23.04، عظیم گنج سٹی: آمد 23.07، روانگی 23.08 گوسائین گرام: آمد 23.15، روانگی 23.16، برالا: آمد 23.20، روانگی 23.21، ساگردیگھی: آمد 23.27 روانگی 23.28، مونگرا: آمد 23.33، روانگی 23.34، لوہار ر: آمد 23.39، روانگی 23.40، ٹاکی ر: آمد 23.45، روانگی 23.46، نل ہاٹی جنکشن: آمد 00.10

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ریاستی حکومت 8000 / کروڑ روپے کی لاگت سے گنگا کے نیچے ٹنل بنائے گی

کولکاتا، 12 رجون: (عوامی نیوز سروس) میٹرو پہلے ہی گنگا کے نیچے چل رہی ہے۔ لیکن اس بار میٹرو کے ساتھ دریا کے نیچے سے کاریں بھی چلیں گی۔ ذرائع کے مطابق اس بار نئی بی جے پی حکومت گنگا کے نیچے ایک بہت بڑی سرنگ بنانے کا منصوبہ بنا رہی ہے، اور وہ سرنگ کولکاتا اور ہوڑہ کو براہ راست جوڑے گی۔ باخبر ذرائع کے مطابق اس کے نتیجے میں ودیا ساگر سیتو یا رابندر سیتو یا ہوڑہ برج پر دباؤ کافی حد تک کم ہو سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اس پروجیکٹ کے لیے کل 8000 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ دراصل، پچھلی حکومت کے دور میں دریائے ہگلی پر ودیا ساگر سیتو جیسا ایک اور نیا پل بنانے کا منصوبہ تھا۔ لیکن مرکزی حکومت نے اس کی منظوری دینے کے باوجود ریاست اس سے آگے نہیں بڑھی۔ تاہم اس بار ریاست میں حکومت کی تبدیلی ہوئی ہے۔ نئی حکومت نے اس کام کے لیے خود کو مکمل طور پر پابند کیا ہے۔ لیکن اس بار دریا کے اوپر کی بجائے اس کے نیچے ایک بہت بڑی سرنگ ہوگی اور اس سے گاڑیاں گزریں گی۔

ذرائع کے مطابق دریائے ہگلی کے نیچے یہ سرنگ سیدھا دہلی روڈ یا این ایچ 16 سے جڑ جائے گی۔ اس کے نتیجے میں کولکاتا بندرگاہ پر دباؤ کافی حد تک کم ہو جائے گا۔ اب تک کے ابتدائی منصوبے کے مطابق کولکاتا سے ہوڑہ کے عالم پور تک کل 4.5 کلومیٹر سرنگ بنائی جائے گی۔ یہاں تک کہ اس کے ساتھ ایک ایلیویٹڈ کوریڈور بھی ہوگا۔ فی الحال یہ تجویز کیا گیا ہے کہ اس کے ساتھ ایک ریل اوور برج اور اپروچ روڈ بنایا جائے گا۔ یہ مستقبل میں وارانسی-کولکاتا اکنامک کوریڈور سے بھی جڑ سکتا ہے۔ اور اگر یہ ٹنل بن جاتی ہے تو ودیا ساگر پل پر دباؤ کافی حد تک کم ہو جائے گا اور عوام کو روزانہ ٹریفک جام سے نجات ملے گی۔ ودیا ساگر پل کی مرمت کا کام پہلے ہی کافی عرصے سے جاری ہے، اور یہ باقاعدگی سے بند ہے۔ اس لیے ریاستی حکومت اس بار متبادل سڑک کے راستے پر چل رہی ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے خود ایک پریس کانفرنس میں اس سرنگ کی تعمیر کے بارے میں بات کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پورٹ ٹرسٹ اور شپنگ ڈیپارٹمنٹ نے یہاں تک کہ اس کے لیے کوئی اعتراض سرٹیفکیٹ دینے پر بھی رضامندی ظاہر کی ہے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ فی الحال بڑے ٹرکوں یا مال گاڑیوں کو شیاما پرساد مکھرجی بندرگاہ جانے یا جانے کے لیے ودیا ساگر پل پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ ایسے میں یومیہ مسافر کافی عرصے سے پریشانی کا شکار ہیں۔ یہ اقدام ٹریفک کی بھیڑ کو دور کرنے کے لیے ہے۔ یہاں تک کہ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس پروجیکٹ پر کل 8 ہزار کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ریاستی حکومت اس پروجیکٹ کے لیے کب گرین سگنل دیتی ہے۔

اشتعال انگیز بیان کے معاملے میں ابھیشیک کے گھر پر پھر سی آئی ڈی پہنچی

کولکاتا، 12 رجون: (عوامی نیوز سروس) انتخابی مہم کے دوران اشتعال انگیز تبصروں کے لیے اس بار ابھیشیک بنرجی کو سی آئی ڈی نے نوٹس دیا ہے۔ سی آئی ڈی بدھان نگر سائبر پولس اسٹیشن میں درج کیس کی تحقیقات کر رہی ہے۔ دستخط کی جعلسازی کے بعد اشتعال انگیز تبصروں کے الزام میں ابھیشیک کو بلایا گیا ہے۔ سی آئی ڈی کے اہلکار کالی گھاٹ روڈ پر واقع ان کے گھر کے دروازے پر کھڑی ہے۔ جبکہ ابھیشیک بنرجی ممتا بنرجی کے گھر پر ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے کہا تھا کہ ڈی جے چار تاریخ کے بعد بجائیں گے۔ ابھیشیک نے ووٹ سے پہلے ایک انتخابی ریلی میں یہ بات کہی تھی۔ بدھان نگر کمشنریٹ سائبر پولس اسٹیشن میں ایک کیس درج کیا گیا تھا جس کی جانچ سی آئی ڈی کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور ڈائمنڈ ہاربر کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی کے خلاف اسمبلی انتخابی مہم کے دوران امت شاہ کے خلاف اشتعال انگیز ریمارکس دینے کے لیے بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ باگوئی ہٹی کے رہنے والے راجیو سرکار نامی شخص نے 15 مئی بروز جمعہ دوپہر کو ڈاک کے ذریعے ابھیشیک کے خلاف یہ شکایت درج کرائی۔ راجیو سرکار نے الزام لگایا کہ ابھیشیک بنرجی نے انتخابی مہم کے دوران مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو کئی بار دھمکی دی تھی۔ ایف آئی آر میں 27 اپریل سے 3 مئی تک کئی انتخابی مہموں میں اشتعال انگیزی کے الزامات شامل ہیں۔ شکایت کے حصے کے طور پر کئی تقاریر کے لنکس بھی جمع کرائے گئے ہیں۔ پولس کمشنریٹ کے ذریعہ یہ میل پہلے ہی بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن کو بھیج دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ معاملہ بدھان نگر سائبر پولس اسٹیشن نے درج کیا ہے۔ بدھان نگر سائبر کرائم پولیس اسٹیشن کے معاملے میں، ابھیشیک کے خلاف تعزیرات ہند (IPC) کی دفعہ 192، 196، 351/2، 353(1)(C)، 123(2)، 125، 192، 196، 351/2 کے تحت متعدد مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ ابھیشیک کی تقریر میں اشتعال انگیز، دھمکی آمیز اور اشتعال انگیز مواد تھا، جو امن عامہ کو درہم برہم کر سکتا ہے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو تباہ کر سکتا ہے۔ گزشتہ جمعرات کو سی آئی ڈی نے ابھیشیک بنرجی کے خلاف بدھان نگر سائبر پولس اسٹیشن میں کیس کی جانچ اپنے ہاتھ میں لی تھی۔ سی آئی ڈی ذرائع کے مطابق جمعرات کو سی آئی ڈی کے اہلکاروں نے بدھان نگر سائبر پولس اسٹیشن سے کیس ڈائری سمیت تمام دستاویزات جمع کیے۔

ریڈ روڈ پر وزیر اعظم کا عالمی پیمانے پر یوگا ڈے منانے کا منصوبہ

کولکاتا، 12 رجون: (عوامی نیوز سروس) آیوش کی وزارت نے بین الاقوامی یوگا ڈے 2026 کو تاریخی اور عظیم الشان بنانے کے لیے ایک میگا پلان تیار کیا ہے۔ اس بار 21 جون کو ہونے والے مرکزی پروگرام کی میزبانی مغربی بنگال کی راجدھانی کولکاتا کرے گا، جہاں وزیر اعظم نریندر مودی تقریباً 35 ہزار لوگوں کے ساتھ بڑے پیمانے پر یوگا کریں گے۔ یہ پروگرام کولکاتا کے مشہور ریڈ روڈ پر منعقد کیا جائے گا۔ میڈیا سے خصوصی بات چیت میں آیوش سکریٹری راجیش کوٹیچا نے کہا کہ ہر سال وزیر اعظم یوگا ڈے کے لیے مختلف ریاستوں کا انتخاب کرتے ہیں اور اس بار کولکاتا کا انتخاب کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال یوگا ڈے کا تھیم یوگا فار ہیلتھی ایجنگ رکھا گیا ہے جس کا مقصد لوگوں کو بڑھاپے میں صحت مند اور فعال زندگی گزارنے کی ترغیب دینا ہے۔ آیوش کی وزارت کے مطابق کولکاتا کی ریڈ روڈ تقریباً 2 کلومیٹر لمبی اور 40 میٹر چوڑی ہے۔ یہاں وزیر اعظم مودی، مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ اور تقریباً 35 ہزار لوگ ایک ساتھ یوگا کریں گے۔ یہ پروگرام صبح 6 بجکر 30 پر ملک و دنیا میں براہ راست نشر کیا جائے گا۔ اس بار وزارت صرف ایک دن کے انتظامات تک محدود نہیں رہنا چاہتی۔ اسی سوچ کے ساتھ یوگا 365 مہم شروع کی گئی ہے، تاکہ لوگ یوگا کو سال بھر اپنے روزمرہ کے معمولات کا حصہ بنائیں۔ آیوش سکریٹری راجیش کوٹیچا نے کہا کہ 14 جون کو ایک خصوصی ورچوئل یوگا پروگرام منعقد کیا جائے گا، جس میں ایک کروڑ لوگوں کو آن لائن جوڑنے کا ہدف ہے۔ صبح 6 بجے شروع ہونے والے اس پروگرام میں شرکت کرنے والوں کو ورلڈ ریکارڈ کا سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ یوگا ڈے سے پہلے 13 جون سیکنگا ساگر مہم گنگوتری سے 19 جون تک چلائی جائے گی۔ گنگا کی اصل گنگوتری سے لے کر گنگا ساگر تک مختلف مقامات پر یوگا پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ وزارت یوگا کو ہندستان کے ثقافتی ورثے اور وندے ماترم کے 150 سال کے جشن سے بھی جوڑ رہی ہے۔ یوگا فار ہیلتھ ایجنگ تھیم کے تحت سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت کے ساتھ مل کر بزرگ شہریوں کے لیے خصوصی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ اس کا مقصد بزرگوں کو صحت مند اور فعال طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا ہے۔ آیوش کی وزارت کے مطابق اس سال دنیا کے 190 ممالک میں 5000 سے زیادہ مقامات پر یوگا ڈے کا اہتمام کیا جائے گا۔ ہندستان کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے شہروں میں لاکھوں لوگ یوگا کریں گے۔ راجیش کوٹیچا نے بتایا کہ ایک سروے کے مطابق ملک کے تقریباً 4.5 کروڑ خاندانوں میں روزانہ کم از کم ایک شخص یوگا کرتا ہے۔ پچھلے سال تقریباً 26.5 کروڑ لوگوں نے یوگا ڈے کے پروگراموں میں حصہ لیا تھا اور اس بار یہ تعداد مزید بڑھنے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا اب صرف ایک سرکاری پروگرام نہیں ہے بلکہ ایک عوامی تحریک بن گیا ہے۔ اسکولوں، کالجوں، گاؤں، صحت مندروں اور سرکاری اداروں میں بڑے پیمانے پر یوگا پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس بار بھی وزیر اعظم مودی نے ملک بھر کے گاؤں کے سربراہوں کو خط لکھ کر یوگا ڈے میں شامل ہونے کی اپیل کی ہے۔

درگا پوجا پر کلبوں کو گرانٹ معاملے پر وزیر اعلیٰ کی وضاحت

کولکاتا، 12 رجون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول حکومت کے دوران درگا پوجا کلبوں کو لاکھوں روپے دیئے گئے ہیں۔ پچھلی بار بھی سابق وزیر اعلیٰ نے کلبوں کو 1 لاکھ 10 ہزار روپے دیے۔ تاہم اس بار حکومت بدلی ہے۔ ایسے میں بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں ایک سوال گردش کر رہا ہے کہ کیا نئی حکومت کے دوران پوجا کلبوں کو گرانٹ ملے گی؟ آخر کار وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے اس معاملے پر آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ درگا پوجا یا درگا پوجا کلبوں کو چندہ دینے کے بارے میں ابھی تک کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ تاہم اس حوالے سے محکمہ اطلاعات و ثقافت کے ساتھ جلد میٹنگ کی جائے گی۔ اس اجلاس میں گرانٹ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ تاہم وزیر اعلیٰ نے یہ عندیہ بھی دیا کہ گرانٹ کس کو ملے گی اور کس کو نہیں ملے گی۔ شوبھندو نے کہا کہ بنیادی طور پر چھوٹے کلبوں کو مالی گرانٹ ملنی چاہئے۔ اور جو کلب اس کی استطاعت رکھتے ہیں، اگر وہ چندہ نہ بھی لیں تو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ ایک طرح سے بنگال کے وزیر اعلیٰ نے صاف صاف کہہ دیا، 'صرف انہیں ہی پوجا گرانٹ ملے گی جنہیں پیسوں کی ضرورت ہے۔ جن کی ضرورت نہیں انہیں دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ یعنی جو کلب پیسے کی کمی کی وجہ سے پوجا نہیں کر سکتے، انہیں چندہ دیا جائے گا۔ لیکن اس پر بات کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ اس بار پوجا زیادہ ہوگی۔ خیال رہے کہ درگا پوجا عطیہ کا اعلان 2018 میں سابق وزیر اعلیٰ نے ترنمول حکومت کے دوران کیا تھا۔ پہلے سال درگا پوجا کلبوں کو 10,000 روپے دیے گئے۔ اس کے بعد ممتا نے تقریباً ہر سال چندہ بڑھایا۔ نیتا جی اندور میں الگ الگ کلبوں کے ساتھ میٹنگ ہوتی تھی۔ وہ ہر سال وہاں گرانٹ کا اعلان کیا کرتی تھیں۔ پچھلے سال یہ عطیہ بڑھ کر 1 لاکھ 10 ہزار ہو گیا۔

ترنمول کی بغاوت: دستخطی شیٹس وائرل، 19 ایم پیز کے نام نمایاں

کولکاتا، 12 رجون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کی پارلیمانی بغاوت کا پیمانہ جمعہ کو اس وقت تیزی سے توجہ میں آیا جب پارٹی کے 19 ارکان پارلیمنٹ کے مبینہ دستخط لوک سبھا اسپیکر کو لکھے گئے ایک خط پر سامنے آئے جس میں کاکولی گھوش دستیدار کے تحت ایک علیحدہ بلاک کو تسلیم کرنے اور بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے کو حمایت دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ تاہم ابھی تک ان قانون سازوں کی سب سے واضح تصویر پیش کرتا ہے جنہوں نے اختلافی کیمپ کے ساتھ اتحاد کیا ہے جس نے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی شکست کے بعد ٹی ایم سی سربراہ ممتا بنرجی کے اختیار کو چیلنج کیا ہے۔

سیاسی حلقوں اور سوشل میڈیا میں گردش کرنے والی دستاویزات کی کاپیوں کے مطابق، دستخط کرنے والوں میں باراسات کے ایم پی کاکولی گھوش دستیدار، بیربھوم کی ایم پی ستابدی رائے، متھرا پور کے باپی ہلدار، بردھمان پوربا کی ایم پی شرمیلا سرکار، کوچ بہار کے ایم پی جگدیش چندر برما بسونیا، اور بول پور کے ایم پی آسونیت شامل ہیں۔ ایک باغی ایم پی نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ جو فہرست وائرل ہوئی ہے وہ حقیقی ہے۔ اختلافی کیمپ کے قریبی ذرائع نے دعویٰ کیا کہ ارکان پارلیمنٹ نے لوک سبھا اسپیکر کو گھوش دستیدار کے تحت ایک علیحدہ پارلیمانی بلاک کی تشکیل کے بارے میں مطلع کیا تھا اور ایک الگ سیاسی شناخت برقرار رکھتے ہوئے این ڈی اے کی حمایت کرنے کے اپنے فیصلے سے آگاہ کیا تھا۔ مطلوبہ دستاویز اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس میں ناموں اور چہروں کو بغاوت کے لیے رکھا گیا ہے جس پر اب تک بڑی تعداد میں بات کی گئی تھی۔ ٹی ایم سی ایل ایس میں تیسری سب سے بڑی مخالف پارٹی ہے۔ لوک سبھا میں 28 ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ، ٹی ایم سی، کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے بعد تیسری سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی ہے۔ باغی کیمپ کی دعویٰ کردہ 19 ایم پیز کی طاقت اسے انسداد انحراف کی دفعات کے تحت مقرر کردہ دوتہائی حد سے زیادہ آرام سے لے جاتی ہے، اگر تعداد کو قبول کر لیا جائے تو ممکنہ طور پر اختلاف کرنے والوں کو قانونی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ پیش رفت مغربی بنگال اسمبلی میں ڈرامائی بغاوت کے بمشکل دنوں بعد ہوئی ہے، جہاں ٹی ایم سی کے 80 ایم ایل ایز میں سے 64 نے پارٹی کے نامزد کردہ امیدوار کے بجائے برطرف قانون ساز ریتابرت بنرجی کو اپوزیشن لیڈر بنانے کی حمایت کی، جس سے تنظیم کے اندر ایک بے مثال بحران پیدا ہوا۔ سیاسی مبصرین نے نوٹ کیا کہ اسمبلی کے اندر بغاوت کے طور پر جو شروع ہوا تھا وہ اب پارٹی ڈھانچے کی تقریباً ہر سطح میں پھیل چکا ہے۔ اسمبلی بغاوت کے بعد دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں، بنرجی نے پارٹی کی تمام کمیٹیوں کو تحلیل کر دیا تھا اور 5 جون کو اپنی کالی گھاٹ رہائش گاہ پر ایک میٹنگ کے بعد تنظیمی ڈھانچے کی اصلاح کا اعلان کیا تھا۔ اہم بات یہ ہے کہ جادبپور کے ایم پی سائنی گھوش کو پارٹی کے یوتھ ونگ کے صدر کے طور پر برقرار رکھا گیا ہے، جب کہ کولکاتا ساؤتھ کی ایم پی مالا رائے کو خواتین ونگ کی سربراہ کے طور پر ترقی دی گئی ہے۔ دونوں باغی ارکان پارلیمنٹ کی فہرست میں شامل ہیں۔ مخالفین اب اپنے اگلے اقدام کی تیاری کر رہے ہیں۔ باغی ایم پی جگدیش چندر برما بسونیا نے پی ٹی آئی ویڈیوز کو بتایا کہ گروپ سوموار کو اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کرے گا اور باضابطہ طور پر اپنا دعویٰ پیش کرے گا۔

کیمپ کے ذرائع نے بتایا کہ تقریباً 20 ممبران پارلیمنٹ میٹنگ سے پہلے دہلی پہنچیں گے اور اپنے مستقبل کے لائحہ عمل پر مشاورت کریں گے۔ ٹی ایم سی ایم ایل اے کنال گھوش نے مطالبہ کیا کہ دستخطوں کو لوک سبھا سکریٹریٹ کے پاس دستیاب نمونوں کے دستخطوں سے ملایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جو دستخط گردش کر رہے ہیں ان کی پارلیمنٹ میں جمع کرائے گئے نمونوں کے دستخطوں سے تصدیق ہونی چاہیے۔ یہ طے کرنا ضروری ہے کہ آیا وہ میل کھاتے ہیں۔ دستخطوں کے تنازعہ نے سیاسی بحران میں ایک نئی پرت ڈال دی ہے جو غیر معمولی رفتار کے ساتھ سامنے آیا ہے۔ برسوں تک، ٹی ایم سی نے خود کو ایک مضبوط کنٹرول والی سیاسی مشین کے طور پر پیش کیا جو بنرجی کے اختیار کے گرد گھومتی ہے۔ لیکن اپنے انتخابی دھچکے کے چند دنوں کے اندر، پارٹی نے خود کو اسمبلی اور پارلیمنٹ میں بیک وقت بغاوتوں سے لڑتے ہوئے پایا۔

کولکاتا کی سرکاری عمارت میں آتشزدگی 4000 -ای وی ایم جل کر خاکستر

کولکاتا، 12 رجون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کی تقسیم سے پیدا ہونے والے سیاسی بحران کے درمیان کولکاتا میں ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ کولکاتا کے علی پور علاقے میں ایک عمارت میں آگ لگنے سے 4000 ای وی ایمز جل گئیں۔ فائر سروس کے عملے نے لگ بھگ 24 گھنٹے لگا کر آگ پر قابو پالیا۔ شوبھندو ادھیکاری حکومت کے وزیر کوشک چودھری نے اس حادثے کے بارے میں شبہ ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے جمعرات کو بتایا کہ یہاں ایک سرکاری عمارت میں لگنے والی آگ میں تقریباً 4000 ای وی ایمز تباہ ہو گئے ہیں۔ پولس نے واقعہ کے سلسلے میں ایف آئی آر درج کرنے کے بعد تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جنوبی کولکاتا کے علی پور علاقے میں نو منزلہ عمارت میں زبردست آگ لگ گئی۔ اس عمارت میں دیگر محکموں کے علاوہ جنوبی 24 پرگنہ ضلع پریشد کا دفتر بھی تھا۔ بنگال حکومت میں فائر اور ایمرجنسی سروسز کے وزیر مملکت کوشک چودھری نے بتایا کہ لگ بھگ 4000 ای وی ایمز آگ میں تباہ ہو گئیں۔ ان ای وی ایم کا اس سال ریاست کے اسمبلی انتخابات کے دوران 10 حلقوں میں استعمال کیا گیا تھا۔ پی ٹی آئی کے مطابق، جائے وقوعہ کا دورہ کرنے کے بعد چودھری نے کہا کہ یہ کوئی عام آگ نہیں لگتی۔ ہم اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا کوئی تخریب کاری ہوئی ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ آگ نویں اور دسویں منزل تک کیسے پہنچی۔ انہوں نے کہا کہ آگ پہلی بار عمارت کی دوسری اور تیسری منزل پر دیکھی گئی۔ چودھری نے کہا کہ وہ واقعے کے بارے میں بہتر معلومات کے لیے فرانسک رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، فائر سروس کے عملے نے لگ بھگ 24 گھنٹے تک آگ بجھانے کا کام جاری رکھا۔ اگرچہ جمعرات کی صبح آگ کے شعلے مزید دکھائی نہیں دے رہے تھے، تاہم حکام نے کہا کہ 'پاکٹ فائر' (عمارت کے اندر وقفے وقفے سے آگ لگنے) کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ فائر حکام نے بتایا کہ عمارت کے اندر چھٹ پٹ آگ لگی ہوئی ہے اور انہیں بجھانے کی ضرورت ہے۔ کولنگ آپریشنز جاری تھی۔

فٹ پاتھ پر دکان کیلئے 7 لاکھ روپے لینے کا الزام

ترنمول کونسلر سوشانت اور 4 ساتھیوں کے خلاف ایف آئی آر درج

کولکاتا، 12 رجون: (عوامی نیوز سروس) ہاکرس کمیٹی کے چند اراکین نے وارڈ نمبر 108 میں ہاکروں کو رقم دینے کے نام پر تین کروڑ روپے کے غبن کے الزام میں آنند پور پولس اسٹیشن سے رجوع کیا۔ شکایت درج ہوتے ہی سوشانت نے اپنا چہرہ چھپا لیا۔ الزام ہے کہ انہوں نے فٹ پاتھ پر دکان بنانے کے نام پر ایک شخص سے سات لاکھ روپے لیے۔ کولکاتا کے وارڈ نمبر 108 کے ترنمول کونسلر سوشانت گھوش اور ان کے چار ساتھیوں کے خلاف آنند پور پولس اسٹیشن میں دھوکہ دہی کے الزام میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ قصبہ کے ایک شخص نے جمعہ کو یہ شکایت درج کرائی۔ یہ واقعہ نومبر 2022 میں شروع ہوا۔ چارج شیٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس وقت سوشانت اور اس کے چار ساتھیوں نے آنند پور علاقے میں فٹ پاتھ پر سات فٹ کی دکان قائم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ الزام ہے کہ بلدیہ کے نام پر فرضی لائسنس بھی دیا گیا تھا۔ بدلے میں سات لاکھ روپے لیے گئے۔ ایف آئی آر میں مزید دعویٰ کیا گیا ہے کہ رقم لینے کے بعد ملزم کونسلر اور اس کے ساتھیوں نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ اس کے بجائے انہوں نے شکایت کنندہ کے لیے اس کی دکان سے چار فٹ چھوٹی دکان کا انتظام کیا۔ الزام ہے کہ اسے زبردستی وہ دکان چھین لی گئی۔ چارج شیٹ میں مزید دعویٰ کیا گیا ہے کہ جس جگہ سوشانت نے اس شخص کے لیے دکان کا بندوبست کیا تھا اسے روبی بازار کمیٹی کی ایمبولینس رکھنے کے لیے کمرے کے طور پر استعمال کیا گیا تھا۔ یہی نہیں بلکہ اس کمرے کا کوئی سرکاری لائسنس بھی نہیں تھا۔ اس شکایت کے بعد آنند پور تھانے نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ تاہم یہ پہلی بار نہیں ہے کہ سوشانت پر دھوکہ دہی کا الزام لگایا گیا ہو۔ 29 مئی کو سوشانت کے خلاف ای ایم بائی پاس-روبی کراسنگ کے قریب ہاکرز ایسوسی ایشن کی طرف سے بھتہ خوری کی شکایت بھی درج کی گئی تھی۔ سشانت پر الزام ہے کہ اس نے اس علاقے میں فٹ پاتھ پر دکان فراہم کرنے کے نام پر 3-4 لاکھ روپے بٹورے۔ یہ بھی الزام ہے کہ سوشانت نے اس طرح سے ہاکروں سے 3 کروڑ روپے لیے تھے۔ اتفاق سے ہاکرس کمیٹی کے چند ممبران نے وارڈ نمبر 108 میں ہاکروں کو پیسے دینے کے نام پر تین کروڑ روپے کا غبن کرنے کے الزام میں آنند پور پولس اسٹیشن سے رجوع کیا۔ شکایت درج ہوتے ہی سوشانت روپوش ہو گئے۔ پولس اسے تلاش کر رہی تھی۔ اڈیشہ تک اس کا پیچھا کیا گیا۔ پولس کو آتے دیکھ کر سوشانت پڑوسی ریاست کی سڑک پر گاڑی سے اتر کر چھپ گیا۔ ڈرائیور سوجیت چودھری کو اس کی کار سے گرفتار کر لیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ پولس کی جانچ میں پہلے ہی کونسلر کے نام پر کئی جائیدادوں کا پتہ چلا ہے۔ اس کے علاوہ، تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ بے نامی شکل میں بہت سی جائیدادیں ہیں۔ تفتیش کاروں کا ابتدائی تخمینہ ہے کہ اس سے جڑی جائیدادوں کی مالیت کروڑوں روپے تک پہنچ سکتی ہے۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ اس بڑی جائیداد کا تعلق بھتہ خوری سمیت دیگر الزامات سے ہے۔ گزشتہ ماہ وہ بورو کمیٹی نمبر 12 کے چیئرمین کے عہدے سے بھی دستبردار ہو گئے تھے تاہم انہوں نے کونسلر کے عہدے سے استعفیٰ نہیں دیا تھا۔

ترنمول بحران: جو کچھ ہو رہا ہے وہ غیر اخلاقی اور غلط ہے: سوگتا رائے

کولکاتا، 12 رجون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے اندر بڑھتی ہوئی اندرونی تقسیم کے درمیان، پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سوگتا رائے نے کہا ہے کہ کچھ ممبران پارلیمنٹ یہ دعوی کر رہے ہیں کہ انہوں نے کسی دستاویز پر دستخط نہیں کیے، پھر بھی ان کے ناموں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ غیر اخلاقی اور غلط ہے۔ آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے، ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سوگتا رائے نے کہا کہ کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے دستخط نہیں کیے، پھر بھی ان کے ناموں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ دستخطوں کی ایک فہرست میڈیا میں گردش کر رہی ہے، یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ 18، 19، یا 20 ممبران پارلیمنٹ نے دستخط کیے ہیں۔ دو تہائی اکثریت والے فارمولے پر بات ہو رہی ہے، لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ غلط نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام ممبران پارلیمنٹ ترنمول کانگریس کے نشان پر جیتے ہیں۔ پارٹی کی سربراہ ممتا بنرجی نے ان کے لیے مہم چلائی، اور پارٹی نے ان کی مکمل حمایت کی۔ اچانک کیا ہوا کہ وہ پارٹی چھوڑنے کا سوچ رہے ہیں؟ وہ مرکزی وزیر بھوپیندر یادو سے مل رہے ہیں اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ سیاست میں اس طرح کے واقعات نہیں ہونے چاہئیں۔ یہ سب آپریشن لوٹس کی وجہ سے ہوا ہے۔ بی جے پی اپنی تعداد بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ سوگتا رائے نے کہا کہ عجب کہ سومک بھٹا چاریہ بیمار ہیں اور اسپتال میں داخل ہیں، شوبھندو ادھیکاری کافی سرگرم نظر آرہے ہیں۔ انہوں نے شام کو شتابدی رائے کی رہائش گاہ کا دورہ کیا اور بعد میں کولکاتا میں کچھ ناراض رہنماؤں سے ملاقات کی۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ کسی طرح آپریشن لوٹس کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، جمعہ کو ترنمول کانگریس کے 19 لوک سبھا ارکان پارلیمنٹ کے دستخطوں پر مشتمل تین صفحات منظر عام پر آئے، جس میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ ارکان پارلیمنٹ لوک سبھا میں پارٹی کے بنیادی اور اکثریتی گروپ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ آیا یہ تینوں صفحات کاکولی گھوش اور شتابدی رائے کی قیادت میں ارکان پارلیمنٹ کے ذریعہ لوک سبھا اسپیکر کے دفتر میں جمع کرائے گئے مبینہ خط کا حصہ ہیں۔ ان دستاویزات پر پہلا دستخط کاکولی گھوش کا اور دوسرا دستخط شتابدی رائے کا بتایا جاتا ہے۔ تاہم، ان تین صفحات کی صداقت اور ان پر 19 ارکان پارلیمنٹ کے دستخطوں کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ تین صفحات پر نظر آنے والے دیگر لوک سبھا ممبران کے دستخطوں میں متھرا پور سے باپی ہلدر، بردوان ایسٹ سے شرمیلا سرکار، ہوڑہ سے پرسون بنرجی، کوچ بہار سے جگدیش ورما بسونیا، بولپور سے اسیت مل، بانکوڑہ سے اروپ چکرورتی، جھاڑگرام سے کالی پدا سورین، دیپک پارتیل مہارانی، مدنی پور سے دیو پالی شامل ہیں۔ بیرک پور سے بھومک، جنگی پور سے خلیل الرحمٰن، اس کے ساتھ ہی مرشد آباد سے طاہر خان، بہرام پور سے یوسف پٹھان، آرام باغ سے متھالی بیگ، کولکاتا (جنوبی) سے مالا رائے، ہگلی سے رچنا بنرجی اور جادب پور سے سیونی گھوش شامل ہیں۔

مانسون جنوبی بنگال میں داخل، موافق موسمی حالات میں مانسون بجلی کی رفتار سے رواں دواں

کولکاتا، 12 رجون: (عوامی نیوز سروس) مانسون سازگار موسمی حالات میں بجلی کی رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔

مانسون گزشتہ منگل 9 جون کو مغربی بنگال میں داخل ہوا تھا۔ اور ٹھیک تین دن بعد، مانسون جمعہ، 12 جون کو جنوبی بنگال میں داخل ہوا تھا۔ علی پور محکمہ موسمیات کی تازہ کاری کے مطابق، پرولیا کے مغربی حصے کو چھوڑ کر، پوری ریاست اب پانی سے بھرے بادلوں کی زد میں ہے۔ تین بار تاریخ کو ناکام کرنے کے بعد اس سال مانسون بالآخر ملک میں داخل ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ابتدائی طور پر کہا تھا کہ 26 مئی کو ملک میں مانسون کے داخل ہونے کا امکان ہے لیکن اس دن مانسون داخل نہیں ہوا۔ اس تاریخ کو ملتوی کر کے 28 مئی کر دیا گیا۔ تاہم اس دن بھی مانسون ملک میں داخل نہیں ہو سکا۔ اس کے بعد 31 تاریخ کو ملک میں مانسون کے دوبارہ داخل ہونے کے امکان کا اعلان کیا گیا، لیکن آخر کار جنوب مغربی مانسون 4 جون کو کیرالہ میں داخل ہوا۔ ٹھیک پانچ دن بعد 9 جون کو مانسون شمالی بنگال میں داخل ہوا۔ تین دن بعد آج جمعہ کو مانسون نے جنوبی بنگال میں قدم رکھ دیا۔ عام طور پر، مانسون کی بارشیں شمالی بنگال میں جنوب مغربی مانسون کے کیرالہ کے ذریعے ہندستان میں داخل ہونے کے تین سے سات دنوں کے اندر آتی ہیں۔ یہ سال بھی اس سے مستثنیٰ نہیں تھا۔ تاہم، ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ جنوب مغربی مانسون کی ہوا، جو آبی بخارات سے بھری ہوئی ہے، کے لیے شمالی بنگال سے جنوبی بنگال میں اترنا آسان نہیں ہے۔ مانسون کی ہوا ملک میں داخل ہونے کے چند دنوں بعد ابتدائی طور پر کچھ رفتار کھو دیتی ہے۔ اسی لیے، کیرالہ میں بارش شروع ہونے کے بعد، مانسون کو شمالی بنگال سے جنوب کی طرف آنے میں جتنا زیادہ وقت لگتا ہے، اس سے زیادہ شمالی بنگال میں مانسون شروع ہونے میں لگتا ہے۔ تاہم اس سال اس رفتار میں کوئی خاص رکاوٹ نہیں آئی۔ اس لیے مانسون جنوبی بنگال میں آسانی سے داخل ہو گیا ہے۔ مانسون کی اس پیش قدمی کی وجہ سے ریاست بھر میں بارش کے لیے سازگار ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی تازہ کاری کے مطابق اس ہفتے شمالی بنگال کے اضلاع میں شدید بارش کا امکان ہے۔

دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار اور علی پوردوار میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا زیادہ امکان ہے۔ اس کے ساتھ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ دوسری طرف اس ہفتے بھی جنوبی بنگال میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ پرولیا، بانکوڑہ، جھاڑگرام، مشرقی و مغربی مدنی پور اور شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا بھی امکان ہے۔

شالیمار میں بے دخلی مہم، کم از کم 50 غیر قانونی دکانوں کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا گیا

ہوڑہ : 12 جون (عوامی نیوز سروس) شب پور کے شالیمار یارڈ پر بلڈوزر آپریشن! کم از کم 50 دکانیں جنہوں نے سڑک کے دونوں اطراف غیر قانونی طور پر تجاوزات قائم کر رکھی تھیں بلڈوزر کے ذریعے زمین بوس کر دی گئیں۔ جمعہ کی سہ پہر، پورٹ اتھارٹی اور ہاوڑہ سٹی پولیس نے ان غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کے لیے بلڈوزر تعینات کر دیے۔ پورٹ اتھارٹی نے کہا کہ سڑک کو چوڑا کرنے اور نالوں کی تعمیر میں سہولت کے لیے مسماری ضروری تھی۔ دکانیں ہٹا دی گئیں کیونکہ ناجائز تجاوزات نالے کے تعمیراتی کام میں رکاوٹ بن رہی تھیں۔

جمعہ کی دوپہر کو جائے وقوعہ کے دورے سے معلوم ہوا کہ بلڈوزر ایک کے بعد ایک دکانوں کو منہدم کر رہے ہیں۔ زیادہ تر ڈھانچے کنکریٹ سے بنے تھے۔ ان میں گروسری اسٹورز، سبزیوں کے اسٹالز اور چائے کی دکانیں شامل تھیں۔ پورٹ اتھارٹی کے ایک سینئر اہلکار نے وضاحت کی کہ یہ دکانیں بغیر کسی حکومتی منظوری کے کئی سالوں سے غیر قانونی طور پر کھلی تھیں۔ بار بار وارننگ کے باوجود دکانداروں نے کوئی توجہ نہیں دی۔ آخرکار ریاستی حکومت کے تعاون سے بے دخلی مہم چلائی گئی۔ اہلکار نے نوٹ کیا کہ ان تجاوزات کو ہٹائے بغیر سڑک کو چوڑا کرنا یا نالیوں کی تعمیر ناممکن ہے، اس لیے یہ کارروائی کی گئی۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ سڑک پر کھڑی 50 سے زائد دکانیں منہدم کر دی گئیں۔ تباہ شدہ گروسری اسٹورز میں سے ایک کے مالک سریندر اگروال نے کہا، "ہم یہاں اپنا کاروبار 70 سالوں سے چلا رہے ہیں، اس سے پہلے کبھی کسی نے اعتراض نہیں کیا، لیکن جیسے ہی نئی حکومت آئی، انہوں نے ہماری دکانوں کو کچلنے کے لیے بلڈوزر کا استعمال کیا۔ مالی نقصان ناقابلِ حساب ہے، اب میں اور میرا خاندان بدحالی کا سامنا کر رہے ہیں، ہمیں کوئی نوٹس نہیں ملا، ہمیں کوئی نوٹس نہیں ملا۔ بحالی، اچانک، دوپہر میں، بلڈوزر آئے اور ہماری دکانوں کو پھاڑنا شروع کر دیا۔"

فالتا کے جہانگیر کے بعد، پولیس نے موگر ہاٹ میں ترنمول کے ایک اور لیڈر کی پریڈ کرائی

جنوبی 24 پرگنہ: 12 جون (عوامی نیوز سروس) پولس کا 'فالتا ماڈل' اب موگر ہاٹ مغربی اسمبلی حلقہ میں نقل کیا گیا ہے۔ جمعرات کو، پولیس نے جہانگیر خان ایک مقامی ترنمول لیڈر اور فالتا میں دہشت گردی کی شخصیت کو صرف شارٹس اور ٹی شرٹ پہنے فالتا کی گلیوں میں پریڈ کروائی تھی۔ جنوبی 24 پرگنہ کے موگر ہاٹ ویسٹ حلقہ کے اندر لکشمی کانتاپور میں جمعہ کو ایسا ہی منظر سامنے آیا۔ پولیس نے گرفتار ترنمول لیڈر پنچ بار کو *لونگی* اور ٹی شرٹ میں ملبوس لکشمی کانتاپور کی گلیوں میں پریڈ کیا۔ خاص طور پر، اس کی ٹی شرٹ میں 'بیٹ مین' پرنٹ تھا۔ لیڈر کو لنگڑاتے ہوئے چلتے ہوئے دیکھا گیا۔ دریں اثناء پولیس نے ایک بار پھر فالتہ میں جہانگیر کی پریڈ کی۔ آج اسے معافی کے اشارے میں ہاتھ جوڑ کر چلتے ہوئے دیکھا گیا۔

لکشمی کانتاپور علاقہ کے مکینوں کا الزام ہے کہ ترنمول لیڈر پنچ بار پچھلے تین چار سالوں سے علاقے میں دہشت پھیلا رہے تھے۔ بی جے پی کے متھرا پور تنظیمی ضلع کے نائب صدر گور گھوش نے کہا، "2026 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے، ترنمول کے اس لیڈر نے لکشمی کانتا پور کے مقامی باشندے پارس مکھل پر وحشیانہ حملہ کیا۔ اس حملے کے نتیجے میں ایک رہائشی کی آنکھ کو نقصان پہنچا۔ جب کہ ترنمول اقتدار میں تھی، اس لیڈر نے پورے علاقے کے لوگوں کو خوف زدہ کر رکھا تھا۔" پنچ کی بیوی مقامی لکشمی کانتا پور گرام پنچایت کی ترنمول ممبر ہے۔ تاہم، پنچ ہی تھے جنہوں نے اپنی طرف سے پنچایت کے تمام معاملات کو مؤثر طریقے سے سنبھالا۔ الزامات سے پتہ چلتا ہے کہ پنچ نے مختلف سرکاری اسکیموں کے حقیقی استفادہ کنندگان کو محروم رکھا، بجائے اس کے کہ وہ 'کٹ منی' (غیر قانونی کمیشن) کے عوض دوسروں کو ان فوائد فراہم کریں۔

تنظیمی ضلع کے بی جے پی نائب صدر نے ریمارک کیا کہ لیڈر کو اب ان حرکتوں کا خمیازہ بھگتنا پڑ رہا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ گرفتار ترنمول لیڈر پنچ بار 2022 میں ترنمول کانگریس میں شامل ہونے سے پہلے 2021 میں بی جے پی کا کارکن تھا۔ تب سے مقامی باشندے اس کے جابرانہ طرز عمل کی وجہ سے خوف میں زندگی گزار رہے تھے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ پنچ کو 9 جون کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اس پر لوگوں کو خوفزدہ کرنے، ووٹروں کو ڈرانے، توڑ پھوڑ، لوٹ مار، جبراً وصولی اور 'کٹ منی' لینے سمیت متعدد الزامات کا سامنا ہے۔ مزید برآں، اس کے خلاف پانچ مقدمات زیر التوا ہیں، جن میں قتل، اقدام قتل اور آتشیں اسلحہ رکھنے جیسے الزامات شامل ہیں۔ جب اسے 10 جون کو عدالت میں پیش کیا گیا تو اسے تین دن کے لیے پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔ رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ اس دن، اسٹی تھانے کی پولیس اسے اس علاقے میں لے گئی جہاں اسے *لنگی* پہن کر چلنے کے لیے بنایا گیا تھا تاکہ آتشیں اسلحے کو چھپانے کے واقعے کو دوبارہ ترتیب دیا جا سکے۔

مغربی بنگال قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عزت مآب شری رتیندر ابوس نے 144 فالتا اسمبلی حلقہ سے منتخب ہونے والے شری دیبانشو پانڈا اور محترمہ کو حلف دلایا۔ سواتی کھنڈکر، 194 چنڈیتلہ اسمبلی حلقہ سے منتخب ہوئیں۔ اس موقع پر صنعت کے عزت مآب وزیر جناب تاپس رائے، پارلیمانی امور کے وزیر ڈاکٹر شنکر گھوش، اسمبلی کے پرنسپل سکریٹری جناب سومیندر ناتھ داس اور دیگر اسمبلی عہدیدار موجود تھے۔

ہوڑہ ضلع کے ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایگریکلچر کی نگرانی میں کاشتکاری کے موضوع پر ورکشاپ

ہوڑہ:12 جون (محمد شبیب عالم) ہوڑہ ضلع کے الیبڑیا سب ڈویژن کے رابندر بھون میں قدرتی زراعت اور نامیاتی (آرگینک) کاشتکاری کے موضوع پر ایک ورکشاپ منعقد کی گئی۔ طویل عرصے سے کیمیائی زرعی زہروں اور کیمیائی کھادوں کے بے دریغ استعمال کے باعث نہ صرف انسانوں بلکہ زرعی زمین کی صحت کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ بھارتی تہذیب و ثقافت کی روایت کے مطابق قدرتی زراعت اس بحران سے نمٹنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔
آج کی اس ورکشاپ میں تقریباً چار سو کسانوں کی پُرجوش اور رضاکارانہ شرکت نے پروگرام کو نہایت کامیاب اور جاندار بنا دیا۔ تقریب میں ہوڑہ ضلع کی ضلع مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایگریکلچر (ایڈمنسٹریشن) ہوڑہ، ضلع سب ڈویژن اور بلاک سطح کے مختلف زرعی افسران، مقامی رکنِ اسمبلی (ایم ایل اے) اور مختلف کسان تنظیموں کے قائدین موجود تھے۔ اس پروگرام کی نمایاں خصوصیات میں "وندے ماترم" کے افتتاحی گیت سے آغاز، تین ممتاز زرعی سائنس دانوں اور تکنیکی ماہرین کی تربیتی نشستیں، اور قومی ترانے "جن گن من" کے ساتھ تقریب کا اختتام شامل تھا۔

حکومت ہند نے "نیشنل مشن آن نیچرل فارمنگ" منصوبہ شروع کیا
چنسورہ کے رابندر بھون میں قدرتی کاشتکاری ورکشاپ کا انعقاد

ہگلی:12 جون (محمد شبیب عالم) آپ سبھی حضرات اس بات سے واقف ہیں کہ قدرتی کاشتکاری ایک ماحول دوست اور کیمیکل سے پاک زرعی طریقہ ہے۔ یہ ہندوستان کی قدیم روایتی زرعی دانش اور نسل در نسل منتقل ہونے والے تجربات پر مبنی نظام ہے جو ماحول کا توازن برقرار رکھتے ہوئے صحت بخش زہریلے اثرات سے پاک غذائی اجناس کی پیداوار اور پائیدار غذائی تحفظ کو یقینی بنانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔
قدرتی کاشتکاری کی بنیادی خصوصیات یہ ہیں کہ اس میں کسی قسم کی کیمیائی کھاد یا زہریلے کیڑے مار ادویات استعمال نہیں کی جاتیں، مٹی کی نمی اور صحت برقرار رہتی ہے مٹی میں موجود مفید خرد جانداروں کی افزائش اور زرخیزی کو فروغ ملتا ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ گھریلو اور قدرتی اجزاء کے استعمال کے ذریعے کھاد اور کیڑے مار ادویات کے لئے بیرونی انحصار کم ہو جاتا ہے جبکہ پیداواریت برقرار رہتی ہے اور لاگت میں بھی نمایاں کمی آتی ہے۔
ہندوستان کی روایتی زرعی پالیسیوں اور طریقوں کو فروغ دیتے ہوئے پائیدار ترقی کے مقصد کے تحت حکومت ہند نے "نیشنل مشن آن نیچرل فارمنگ" منصوبہ شروع کیا ہے۔ اسی طرح مغربی بنگال حکومت بھی اس منصوبے کو ریاست بھر میں مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے سنجیدہ اور مخلصانہ کوششیں کر رہی ہے۔
کسانوں اور عام شہریوں کو کیمیائی کھادوں اور زہریلی کیڑے مار ادویات سے پاک کاشتکاری کے فوائد اور اہمیت سے آگاہ کرنے اس کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے اور حکومتی اقدامات کو عملی جامہ پہنانے کے مقصد سے ضلع ہگلی میں بھی خصوصی کوششیں کی جا رہی ہیں۔
اسی سلسلے میں آج صبح 11 بجے چنسورہ کے رابندر بھون میں ایک قدرتی کاشتکاری ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا ہے، جس میں چار سو سے زائد کسان، وزیر، اراکینِ اسمبلی، ضلع مجسٹریٹ سمیت مختلف انتظامی افسران شرکت کیے۔
آپ کے مقبول اور وسیع پیمانے پر پڑھے جانے والے ذرائع ابلاغ سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ اس اہم موضوع کی تشہیر و اشاعت میں تعاون فرمائیں۔

سرکاری امدادی سامان کی برآمدگی اور ملزمان کی گرفتاری

ہگلی:12 جون (محمد شبیب عالم) دھنیا کھالی پولیس اسٹیشن میں موصولہ ایک تحریری شکایت کی بنیاد پر دھنیا کھالی تھانہ مقدمہ نمبر 188 / 26 مورخہ 12.06.2026 درج کیا گیا ہے جو بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی دفعات 316(5)، 303(2)، 352، 61(2)، 3(5) اور آرمز ایکٹ کی دفعات 25 / 27 کے تحت قائم کیا گیا ہے۔
شکایت میں الزام لگایا گیا کہ سرکاری امدادی سامان، جس میں ترپال، کمبل، چادریں، ڈسٹ بن، فٹ بال اور دیگر اشیاء شامل ہیں قانونی طور پر دھنیا کھالی تھانہ کے تحت واقع کوٹالپور کے ایک مقام پر ذخیرہ کیا جا رہا تھا اور وہاں سے منتقل کیا جا رہا تھا۔ شکایت کنندہ نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ واقعے کے دوران آتشیں اسلحہ کے ذریعے اسے دھمکایا گیا۔
اطلاع ملتے ہی دھنیا کھالی پولیس اسٹیشن کے افسران فوری طور پر موقع پر پہنچے اور قانون کے مطابق بڑی مقدار میں مشتبہ سرکاری امدادی سامان برآمد کر کے ضبط کر لیا۔ اس معاملے کی تفتیش سب انسپکٹر کوشک پال کے سپرد کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں دو ملزمان (1) چترنجن منڈل (54 سال) اور (2) ہری پد مالک (48 سال)، دونوں ساکنان کوٹالپور تھانہ دھنیا کھالی، ضلع ہگلی سے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہیں معزز عدالت میں پیش کرتے ہوئے 10 دن کے پولیس ریمانڈ کی درخواست کی گئی ہے۔ معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

ترنمول کے سابق ایم ایل اے لاپتہ ان کے بی ایڈ کالج سے سرکاری امدادی سامان، سفید کفن کے کپڑے، لاٹھیاں اور لوہے کی راڈ برآمد

ہگلی: 12 جون (محمد شبیب عالم) ہگلی دھنیا کھالی علاقے میں واقع ایک نجی بی ایڈ کالج سے سرکاری امدادی سامان، لوہے کی راڈیں، لاٹھیاں اور سفید کفن کے کپڑے برآمد ہونے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ یہ کالج ترنمول کانگریس کے سابق رکنِ اسمبلی رامیندو سنگھ رائے کے کالج کے طور پر جانا جاتا ہے۔ پولیس نے فی الحال کالج کو سیل کر دیا ہے۔
مقامی افراد اور پولیس ذرائع کے مطابق جمعرات کی دیر رات کوٹالپور ودیا ساگر ٹیچر ٹریننگ کالج میں ذخیرہ شدہ سرکاری امدادی سامان کو خفیہ طور پر منتقل کیا جا رہا تھا۔ کچھ لوگوں نے رات کے اندھیرے میں یہ سرگرمی دیکھ لی اور مبینہ ملزمان کو روک کر دھنیا کھالی تھانے کو اطلاع کیا۔ اس دوران تارکیشور کے سابق رکنِ اسمبلی کے خلاف نعرے بازی بھی کی گئی۔
واقعے کی اطلاع ملتے ہی تارکیشور کے بی جے پی رکنِ اسمبلی سنتو پان موقع پر پہنچ گئے۔ بی جے پی کے احتجاج کے دوران پولیس بھی کالج پہنچی۔ تلاشی کے دوران اسٹور روم سے سرکاری ترپالیں، ڈسٹ بن، صابن، برقی سامان، لاٹھیاں، لوہے کی راڈیں اور سفید کفن کے کپڑے برآمد ہوئے۔
بی جے پی رکنِ اسمبلی نے الزام لگایا کہ ترنمول کے سابق رکنِ اسمبلی رامیندو سنگھ رائے سرکاری سامان کی خرد برد کر کے اسے کالج میں ذخیرہ کرتے تھے۔ انہوں نے رامیندو پر بھتہ خوری اور سرکاری منصوبوں میں "کٹ منی" لینے کے الزامات بھی عائد کئے۔ دوسری جانب کالج کے قریب واقع ایک کلب میں قائم سابق رکنِ اسمبلی کے دفتر کو بھی پولیس نے سیل کر دیا ہے۔
پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ذرائع کے مطابق رامیندو سمیت کئی ترنمول رہنماؤں کے خلاف تھانے میں شکایت درج کی گئی ہے۔ شکایت درج ہونے کے بعد سے سابق رکنِ اسمبلی رامیندو سنگھ رائے کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔

ہگلی گرامین پولیس کے ایس پی عہدہ سنبھالنے کے بعد اراکین اسمبلی کیساتھ تبادلہ خیال کی نشستیں منعقد کی

ہگلی:2 جون (محمد شبیب عالم) ہگلی رورل کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کنور بھوشن سنگھ عہدہ سنبھالنے کے بعد آج آرام باغ، کمارکنڈو اور موگرا میں ہوگلی رورل کے تمام اراکینِ اسمبلی (ایم ایل ایز) کے ساتھ سلسلہ وار تبادلہ خیال کی نشستیں منعقد کیں۔
یہ ملاقاتیں خوشگوار اور تعمیری ماحول میں ہوئیں، جن میں پولیس انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کے درمیان ہم آہنگی اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان ملاقاتوں کے دوران امن و امان کی برقراری، عوامی تحفظ، ٹریفک نظم و نسق، جرائم کی روک تھام اور عوام دوست پولیسنگ خدمات کی فراہمی سے متعلق مختلف امور پر گفتگو ہوئی۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ حکومت کی پالیسیوں، پروگراموں اور فلاحی منصوبوں کو نچلی سطح تک مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لئے تمام متعلقہ فریقوں کے درمیان قریبی رابطہ اور تعاون ضروری ہے۔
معزز اراکینِ اسمبلی سے درخواست کی گئی کہ وہ مقامی مسائل کے حل اور ضلع بھر میں امن ہم آہنگی اور عوامی نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے اپنا قیمتی تعاون اور حمایت جاری رکھیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے اس موقع پر ہگلی رورل پولیس کے شفاف، جوابدہ اور عوام دوست طرزِ عمل کے عزم کا اعادہ کیا اور یقین دلایا کہ عوامی مفاد سے متعلق معاملات کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔
یہ ملاقاتیں اس مشترکہ عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئیں کہ ہوگلی رورل کے عوام کی مجموعی ترقی، فلاح و بہبود اور سلامتی کے لیے باہمی تعاون اور قریبی ہم آہنگی کے ساتھ کام کیا جائے گا۔

مٹیا برج کے حاجیوں کی واپسی شروع

کولکاتا:12 جون (عوامی نیوز سروس) 11 جون 2026 بروز سنیچر فلائٹ نمبر 7324 / سے کلکتہ و مضافات بالخصوص مٹیا برج، راجا بازار کے حاجیوں کی کامیاب واپسی ہوئی، سبھوں کے چہروں پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔ کافی خوش تھے۔ حجاج کرام نے بتایا کہ الحمدللہ! حج کے سارے ارکان بڑی آسانی سے ادا ہوئے۔ بارگاہ مصطفی علیہ التحیۃ والثنا میں بھی خوب حاضریاں ہوئیں۔ آقا علیہ السلام نے اپنے غلاموں کو خوب نوازا۔ ایئرپورٹ پر موجود علماء کرام نے ان کا استقبال کیا۔ رضاکاران نے حاجیوں کی خوب خدمت کی۔ حاجی شعیب صاحب قبلہ مٹیا برج جو اہلیہ کے ساتھ اس سفر میں تھے۔ انہوں نے کھجور اور زمزم سے لوگوں کی ضیافت کی۔ یہ مفتی محمد رفیق الاسلام مصباحی ڈائریکٹر مرکز مٹیا برج کے خاص عقیدت مند ہیں۔ اور رضاکار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں حاجیوں کی خدمت کا صلہ حج و زیارت کی شکل میں عطا فرمایا۔ مفتی محمد حسان رضا مصباحی، مولانا محمد نور عالم رضوی حاجیوں کی رہنمائی میں لگے رہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

آئی این ٹی یو سی فیڈریشن مغربی بنگال کی ایگزیکٹو کمیٹی میٹنگ منعقد، مزدوروں کے حقوق اور تنظیمی استحکام پر زور

کولکاتا: انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس (INTUC) فیڈریشن مغربی بنگال برانچ کی جانب سے ایک اہم ایگزیکٹو کمیٹی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ اجلاس آئی این ٹی یو سی فیڈریشن یوتھ ونگ کے قومی صدر اور آئی این ٹی یو سی فیڈریشن مغربی بنگال کے ریاستی صدر سید عاطف شاہ کی قیادت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ریاست بھر سے تنظیم کے عہدیداران اور کارکنان نے شرکت کی اور مزدور طبقے کو درپیش مسائل، ان کے حقوق کے تحفظ، روزگار کے مواقع، سماجی تحفظ اور تنظیم کو مزید مضبوط بنانے کے موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سید عاطف شاہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ مزدور ملک کی ترقی کی بنیاد ہیں اور ان کے حقوق کا تحفظ ہر حال میں یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ INTUC فیڈریشن مزدوروں کی فلاح و بہبود، بہتر کام کے حالات اور سماجی انصاف کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہی ہے۔ میٹنگ میں مستقبل کے تنظیمی پروگراموں، رکنیت سازی مہم اور مختلف صنعتی شعبوں میں مزدوروں کے مسائل کو مؤثر انداز میں اٹھانے کے لیے حکمت عملی بھی تیار کی گئی۔ مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مزدوروں کی آواز کو ہر سطح پر مضبوطی کے ساتھ بلند کیا جائے گا اور ان کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا۔ اجلاس کے اختتام پر تمام شرکاء نے تنظیم کو مزید فعال اور مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے مزدوروں کے حقوق کے لیے متحد ہو کر کام کرنے کا فیصلہ کیا۔

سڑک حادثے میں 3 تھانہ انچارج سمیت ڈرائیور کی موت

اطلاع ملتے ہی بیگوسرائے پولیس سپرنٹنڈنٹ اور صدر ڈی ایس پی فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچ کر شناخت کی

بیگوسرائے (اے این بی) بیگوسرائے ضلع کے صاحب پور کمال پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں قومی شاہراہ 31 پر بکھوا ڈھالا کے قریب ایک خوفناک سڑک حادثے میں تین پولیس افسران اور ایک پرائیویٹ ڈرائیور کی المناک موت ہوگئی۔ اطلاعات کے مطابق کار اور ٹرک کے درمیان تصادم اتنا شدید تھا کہ کار مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ واقعے سے جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی بیگوسرائے پولیس سپرنٹنڈنٹ منیش اور صدر ڈی ایس پی آنند پانڈے بڑی پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ مرنے والوں کی شناخت رتواڑہ اسٹیشن ہاؤس آفیسر ساجن پاسوان، بیلاری اسٹیشن ہاؤس آفیسر نیرج کمار، ارار اسٹیشن ہاؤس آفیسر گیانیندر امریندر اور پرائیویٹ کار ڈرائیور جیوتیش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ مرنے والے مبینہ طور پر پٹنہ میں ایک روزہ ٹریننگ کے بعد اسی گاڑی میں ضلع مدھے پورہ واپس آ رہے تھے۔ تیز رفتار بریزا کار نے کنٹرول کھو دیا اور ہائی وے پر کھڑے ٹرک سے جا ٹکرائی۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ اسٹیشن ہاؤس کے دو افسران گیانیندر امر اور نیرج کمار اور ڈرائیور نیرج کمار کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ ایک اسٹیشن ہاؤس آفیسر، ساجن پاسوان، ایک مقامی بندوق بردار نے زخمی کر دیا۔ لوگوں نے زخمی شخص کو اٹھا کر بیگوسرائے کے صدر اسپتال پہنچایا جہاں علاج کے دوران کچھ دیر بعد اس کی موت ہوگئی۔ تین پولیس اہلکاروں سمیت چار افراد کی ہلاکت کی خبر سے محکمہ پولیس میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بیگوسرائے کے پولیس سپرنٹنڈنٹ منیش جائے وقوعہ پر پہنچے اور معاملے کی جانچ شروع کی۔ اس واقعے کے بارے میں بیگوسرائے کے پولیس سپرنٹنڈنٹ منیش نے بتایا کہ حادثہ رات دیر گئے پیش آیا، جس کے نتیجے میں چار لوگوں کی موت ہوگئی: تین پولیس اہلکار، مدھے پورہ پولس اسٹیشن کے ایک حاضر سروس ایس ایچ او، اور ڈرائیور جو گاڑی سے واپس آ رہا تھا۔ پولس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پوسٹ مارٹم کیا اور تمام قانونی طریقہ کار اور پروٹوکول پر عمل کیا۔ گاڑی پٹنہ سے مدھے پورہ جا رہی تھی۔ مدھے پورہ کے مختلف تھانوں میں تین تھانہ اہلکار کام کر رہے تھے۔ یہ واقعہ 30:12 بجے پیش آیا۔ عینی شاہدین بتاتے ہیں کہ کار کی رفتار 100 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ تھی۔ اس دوران کار اچانک توازن کھو بیٹھی اور ہائی وے کے کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار کا اگلا حصہ مکمل طور پر بکھر گیا اور کار کا اوپری حصہ ریزہ ریزہ ہو کر تباہ ہوگیا۔ تصادم کی آواز اتنی زوردار تھی کہ آس پاس کے لوگ خوفزدہ ہوگئے اور جائے وقوعہ کی طرف بھاگے۔ حادثے کے بعد کار اتنی نازک حالت میں تھی کہ تمام دروازے ٹوٹ گئے، اور لاشیں ملبے میں بری طرح پھنس گئیں۔ مقامی لوگوں اور راہگیروں نے رتواڑہ پولیس اسٹیشن کے افسر ساجن پاسوان کو فوری طور پر نازک حالت میں باہر نکالا اور علاج کے لیے بیگوسرائے صدر اسپتال بھیج دیا، لیکن وہ بھی کچھ دیر بعد ہی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بیگوسرائے کے پولیس سپرنٹنڈنٹ منیش کمار اور صدر کے ڈی ایس پی آنند پانڈے بھاری پولیس فورس کے ساتھ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے۔ کرین اور مقامی لوگوں کی مدد سے تقریباً ایک گھنٹے کی محنت کے بعد پولیس نے کار کو کاٹ کر تینوں لاشوں کو نکالا اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

کٹیہار سے بہادر گنج تک ایکسپریس وے بنایا جائے: پپو یادو

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ کے رکن پارلیمان راجیش رنجن عرف پپو یادو نے کوسی-سیمانچل خطے کو ملک کی اہم ریاستوں اور اقتصادی راہداریوں سے جوڑنے کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے نئی دہلی میں بھارتیہ قومی شاہراہ اتھارٹی (NHAI) کے ممبر انل چودھری سے ملاقات کی۔ اس اعلیٰ سطحی ملاقات میں خطے کے سڑک رابطہ نظام کو مضبوط بنانے، نئے ایکسپریس وے اور قومی شاہراہ منصوبوں کو رفتار دینے اور مذہبی و اقتصادی لحاظ سے اہم علاقوں کو جدید سڑک نیٹ ورک سے جوڑنے پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ملاقات کے دوران رکن پارلیمان پپو یادو نے راج محل (جھارکھنڈ) سے گنگا ندی پار کر کے کٹیہار، پران پور، ڈگروآ اور بائسی ہوتے ہوئے بہادر گنج تک ایک نئے ایکسپریس وے کی تعمیر کی تجویز رکھی۔ یہ ایکسپریس وے آگے گورکھپور-سلی گوڑی ایکسپریس وے سے جڑے گا، جس سے سیمانچل، شمال مشرقی ہندوستان، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے درمیان آمد و رفت اور تجارت کو نئی رفتار ملے گی۔ اس کے علاوہ انہوں نے کوڑھا-کٹیہار-مالدہ قومی شاہراہ کی توسیع اور مضبوطی کا مطالبہ بھی رکھا، تاکہ بہار اور مغربی بنگال کے درمیان رابطہ مزید آسان ہو سکے۔ رکن پارلیمان نے پٹنہ-پورنیا ایکسپریس وے کو مرلی گنج سے جوڑنے، گورکھپور-سلی گوڑی ایکسپریس وے کو سمراہی سے بابا سنگھیشور استھان تک پھیلانے اور مجوزہ راج محل-بہادر گنج ایکسپریس وے کو پٹنہ-پورنیا ایکسپریس وے سے جوڑنے کی تجویز بھی دی۔ انہوں نے کہا کہ بابا سنگھیشور استھان مشرقی ہندوستان کے اہم مذہبی مقامات میں شامل ہے اور اسے قومی شاہراہ و ایکسپریس وے نیٹ ورک سے جوڑنا علاقائی سیاحت اور مذہبی عقیدت دونوں کے لیے نہایت اہم ہے۔ پپو یادو نے کہا کہ مضبوط رابطہ ہی ترقی کی بنیاد ہے۔ بہتر سڑک نیٹ ورک سے تجارت، صنعت، زراعت، سیاحت اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ کسانوں کو اپنی پیداوار بڑے بازاروں تک پہنچانے میں سہولت ملے گی، وہیں نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے راستے کھلیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ کرسیلا، توکھیا، تولال چوک، ہردا اور کوڑھا میں اوور برج کی تعمیر کی منظوری مل چکی ہے اور ٹینڈر کا عمل بھی شروع ہوگیا ہے۔ ساتھ ہی پورنیا، ڈگروآ اور بائسی کو جوڑنے والی نئی قومی شاہراہ کی سمت میں بھی مثبت پیش رفت ہوئی ہے۔

سرکل دفتر میں ریونیو ملازم رشوت لیتے گرفتار

نوادہ: ضلع میں بدعنوانی کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، ویجیلنس انویسٹی گیشن بیورو کی ٹیم نے صدر زونل ایریا سے ایک ریونیو ملازم (لائٹ ملازم) کو 15,000 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ یہ ہائی پروفائل گرفتاری کسی سرکاری دفتر میں نہیں بلکہ نوادہ صدر اسپتال کے کیمپس میں ہوئی ہے۔ گرفتار ملازم کی شناخت سوجیت کمار کے طور پر کی گئی ہے جو نوادہ صدر زونل ایریا میں تعینات ہے۔ اطلاعات کے مطابق، ریونیو ملازم سوجیت کمار ایک متاثرہ شکایت کنندہ سے زمین سے متعلق یا زونل آفس کے کام کے بدلے میں 15,000 روپے رشوت مانگ رہا تھا۔ شکایت کنندہ سرکاری دفاتر کے چکر لگا کر تھک گیا تھا اور رشوت دینے کو تیار نہیں تھا۔ اس کے بعد، متاثرہ نے پٹنہ میں ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ میں ایک تحریری شکایت درج کرائی، جس کے بعد محکمہ نے معاملے کی خفیہ تصدیق کی۔ شکایت کے درست ہونے کے بعد ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کے ڈی ایس پی کی قیادت میں ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی اور جال بچھا دیا گیا۔ متفقہ حکمت عملی کے مطابق شکایت کنندہ کو ریونیو ملازم کو کیمیائی رنگ کے نوٹ بھیجے گئے۔ جیسے ہی سوجیت کمار نے روپے کی نقد رقم قبول کی۔ صدر ہسپتال کیمپس میں شکایت کنندہ سے 15,000 ویجیلنس ٹیم نے، جو پہلے سے ہی سادہ کپڑوں میں گھات لگائے بیٹھے تھے، اسے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ ہسپتال کیمپس جیسی بھیڑ بھاڑ والی جگہ پر ہونے والی اس ڈرامائی گرفتاری سے وہاں موجود لوگوں میں کچھ دیر تک خوف و ہراس پھیل گیا۔ ویجیلنس ٹیم فوری طور پر ملزم ملازم کو گاڑی میں بٹھا کر خفیہ مقام پر لے گئی جہاں اس کے ہاتھوں کی رنگت میچنگ سمیت دیگر قانونی کاغذی کارروائی مکمل کی گئی۔ اس بڑی کارروائی کی اطلاع ملتے ہی نوادہ صدر زونل آفس کے دیگر افسران اور ملازمین گھبرا گئے اور کئی ملازمین دفتر سے نکلتے ہوئے دیکھے گئے۔ گرفتاری کے بعد ویجیلنس بیورو کی ٹیم ملزم ریونیو ملازم سوجیت کمار کو مزید قانونی کارروائی اور پوچھ گچھ کے لیے پٹنہ لے گئی۔

لوٹ کی مزاحمت کرنے پر تاجر کو ماری گولی

سستی پور: ضلع کے تاجپور تھانہ حلقہ کے کولڈ اسٹوریج چوک پر اپنی کرانہ دوکان کو گزشتہ شب کے تقریباً دس بجے بند کر کے گھر جانے کی تیاری کر رہے تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار اسلحہ سے لیس 5 سے 6 کی تعداد میں نامعلوم جرائم پیشہ افراد نے دھاوا بول دیا اور تاجر سے روپیہ سے بھرا تھیلا چھیننے لگا مخالفت کرنے پر گولی چلا کر تاجر کو زخمی کر دیا اور روپیہ کا تھیلا و ساتھی کا موبائل چھین لیا ہلہ ہونے کی وجہ سے جرائم پیشہ افراد نے اپنی موٹر سائیکل چھوڑ کر بھاگنے میں کامیاب رہا زخمی دوکاندار کی شناخت بنگرہ تھانہ حلقہ کے کوٹھیاں گاؤں باشندہ نریش چودھری کے طور پر ہوئی ہے زخمی دوکاندار کا علاج شہر کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں چل رہا ہے اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تاجپور تھانہ کی پولیس موقعہ واردات پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی اور جرائم پیشہ افراد کی تلاش مین چھاپہ ماری شروع کر دی ہے معلوم ہو کہ ضلع میں اندنوں جرائم پیشہ افراد کا بول بالا ہے جرائم پیشہ افراد مست ہے اور پولیس پست نظر آ رہی ہے یہی وجہ ہیکہ ضلع میں چوری ڈکیتی قتل عصمت دری جیسے واقعات عام ہوتے نظر آ رہے ہیں لیکن پولیس انتظامیہ اس پر کنٹرول کرنے میں بے بس نظر آ رہی ہے یہی وجہ ہیکہ جرائم پیشہ افراد کے حوصلے بلند ہیں اور بے خوف ہو کر جرائم کے واردات کو انجام دینے میں مشغول ہے۔

ڈی ایم نے جنتا دربار میں کئی معاملوں کا کیا نمٹارہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) خدمت-مباحثہ-حل نگرانی نظام کے تحت ضلع مجسٹریٹ انشول کمار (IAS) نے جمعہ کے روز مہانندا سبھا گار، پورنیہ میں "سب کا احترام-زندگی آسان (Ease of Living)" پروگرام کے تحت عام لوگوں سے براہِ راست بات چیت کر کے ان کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ افسران کو فوری کارروائی کی ہدایت دی۔ پروگرام کے دوران ضلع کے مختلف بلاکوں اور پنچایتوں سے آئے فریادیوں نے کل 15 درخواستیں پیش کر کے اپنی اپنی شکایات اور مسائل ضلع مجسٹریٹ کے سامنے رکھیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے درخواستوں کا بغور جائزہ لینے کے بعد فوری کارروائی کے لیے متعلقہ محکمہ جاتی افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس کے علاوہ پروگرام کے تحت بلاک، سب ڈویژن اور مختلف محکموں کے افسران نے بھی اپنے اپنے دفاتر میں حاضر ہو کر آنے والے لوگوں کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے ضروری اقدامات کیے۔ واضح رہے کہ اس پروگرام کا انعقاد ہر سوموار اور جمعہ کو ضلع ہیڈکوارٹر، سب ڈویژن، بلاک اور پنچایتوں میں متعلقہ افسران کے ذریعے باقاعدگی سے کیا جا رہا ہے۔ کسی بھی قسم کی مدد یا اطلاع کے لیے ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفس کے ضلعی کنٹرول روم کے ٹیلی فون نمبر: 06454-242319 / 242320 / 242317 پر رابطہ کریں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے فوری کارروائی کی جا رہی ہے۔

موٹر سائیکل کی ٹکر میں سائیکل سوار کی موت

بہار شریف: نالندہ ضلع میں الگ-الگ تھانہ حلقہ میں ایک نوجوان اور ایک نابالغ بچے کی ڈوبنے سے موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ پہلا واقعہ چنڈی تھانہ علاقہ صالح پور کراسنگ کے قریب تیز رفتار موٹر سائیکل کی زد میں آ کر سائیکل سوار نوجوان کی موت ہو گئی۔ جمعرات کی دیر شام تیز رفتار موٹر سائیکل کی زد میں آ کر سائیکل سوار نوجوان جاں بحق ہوگیا۔ مہلوک کی شناخت بدھن کمار ولد سدھیشور رویداس کے طور پر ہوئی ہے جو صالح پور پنچایت کے ٹھاکر استھان کے رہائشی ہیں۔ کنبہ کے افراد نے بتایا کہ بدھن کمار اپنی سائیکل پر اپنی پیٹھ پر تیل چھڑکنے والی مشین کو لے کر گھر واپس آ رہا تھا اسی درمیان صالح پور کراسنگ کے قریب اسے موٹر سائیکل نے ٹکر مار دی جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ مقامی باشندوں کی مدد سے اسے علاج کے لیے ہسپتال لے جایا گیا، جہاں سے اسے بہتر علاج کے لیے ویمس پاواپوری ریفر کیا گیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ تھانہ انچارج اکھلیش کمار جھا نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

نومنتخب MLC للن پرساد کا نالندہ میں شاندار استقبال

نتیش کی جانب سے سونپی گئی ذمہ داری کو پوری ایمانداری سے نبھائیں گے

بہار شریف (مرشد دسنوی) شیخ پورہ سے نومنتخب بہار قانون ساز کونسل کے رکن (MLC) للن پرساد کا پٹنہ سے شیخ پورہ سفر کے دوران ضلع نالندہ میں پرتپاک استقبال کیا گیا۔ جنتا دل (یونائیٹڈ) کے قائدین اور کارکنوں نے گونا واں۔ رہوئی روڈ کے قریب انہیں شال، ہار اور گلدستے سے نوازا اور ان کی نئی ذمہ داری کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ استقبالیہ تقریب کی قیادت جے ڈی (یو) کے ضلع مہم انچارج سنجے پاسوان نے کی۔ اس موقع پر جے ڈی (یو) کسان مورچہ کے رہوئی بلاک صدر گڈو کمار عرف گڈو ویاس سمیت بڑی تعداد میں مقامی کارکنان اور حامی موجود تھے۔ انہوں نے نومنتخب ایم ایل سی کو گرم جوشی سے مبارکباد دی اور ان کی کامیاب مدت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سنجے پاسوان نے ریمارک کیا کہ للن پرساد نے نالندہ ڈسٹرکٹ انچارج کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا ہے۔ انہوں نے تنظیم کو مضبوط بنانے اور کارکنوں کو ساتھ لے کر چلنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ وہ بہار کے سابق وزیر اعلیٰ اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ نتیش کمار کی طرف سے سونپی گئی نئی ذمہ داری کو پوری ایمانداری، دیانتداری اور لگن کے ساتھ نبھائیں گے۔ نومنتخب ایم ایل سی للن پرساد نے استقبال کے لیے تمام قائدین اور کارکنوں کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ پارٹی قیادت کی طرف سے ان پر کیے گئے اعتماد پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور علاقے کی ترقی اور عوامی مفاد کے مسائل کو ترجیح دیں گے۔ استقبالیہ تقریب کے دوران کارکنوں میں جوش و خروش کا ماحول دیکھا گیا۔ وہاں موجود افراد نے انہیں پھولوں کے ہار پہنائے اور امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں تنظیم مزید مضبوط ہوگی۔ پروگرام خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔

زیور دکان میں دن دہاڑے لوٹ

مظفر پور: ضلع میں دن دیہاڑے زیورات کی بڑی دکان لوٹ لی گئی۔ فرار ہوتے ہوئے مجرموں نے فائرنگ کردی، ایک مجرم پکڑا گیا۔ مظفر پور: بہار کے ضلع مظفر پور سے ایک بڑا اور دلخراش واقعہ سامنے آیا ہے۔ کانتی تھانہ علاقہ کے تحت دامودر پور میں امرپالی جیولرس میں دن دیہاڑے مجرموں نے بندوق کی نوک پر ایک بڑی ڈکیتی کو انجام دیا۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تاہم، مقامی لوگوں نے اپنی ذہانت اور بہادری سے فرار ہونے والے مجرموں میں سے ایک کو پکڑ لیا۔ بتایا جاتا ہے کہ دامودر پور میں امرپالی جیولرس معمول کے مطابق کام کر رہی تھی کہ دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار نقاب پوش مجرم دکان کے سامنے آ کر رکے۔

ایڈاپشن انسٹی ٹیوٹ نے ڈی ایم کے حکم پر 2 بچوں کو گود لیا

سہسرام (اے این بی): مسز ادیتا سنگھ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ روہتاس نے چھایا (1 سال اور 2 ماہ)، ایک بچی، اور اتم کمار (9 ماہ) جو کہ خصوصی گود لینے والے ادارے (SA) کے ایک لاوارث رہائشی، روہتاس، ساسارام کو مسٹر پشنا کر کیٹا اور مسز انجملا ٹوپو، مسٹر پشنا کر کیٹا اور مسز انجملا ٹوپو کو گود دیا گیا۔ یہ عمل سینٹرل ایڈاپشن ریسورس اتھارٹی (سی آر اے)، نئی دہلی کے رہنما خطوط کے تحت مکمل کیا گیا تھا۔ گود لینے کا حتمی عمل ضلع مجسٹریٹ-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، روہتاس کے دفتر کے کمرے میں کیا گیا، جو کلکٹریٹ میں واقع ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے گود لینے کا حتمی حکم جاری کیا اور بچوں کے گود لینے والے والدین کو مبارکباد دی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو ایک محفوظ اور پیار کرنے والا خاندان ملنا چاہیے، تاکہ وہ صحیح طریقے سے ترقی کر سکے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کو ہدایت کی کہ وہ ضرورت مند بچوں کی بحالی اور ان کے بہتر مستقبل کے لیے مزید کام کریں، تاکہ ہر بچہ محفوظ ماحول میں اپنی زندگی گزار سکے۔

اس موقع پر، انچارج آفیسر، ڈسٹرکٹ لا برانچ، روہتاس، محترمہ وینیتا کماری، سینئر سب ڈویژنل مجسٹریٹ-کم-اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ، روہتاس، مسٹر وکرمادتیہ پال، چائلڈ پروٹیکشن آفیسر، روہتاس، مسٹر شیلیش کمار، کوآرڈینیٹر، روہتاس، انسٹی ٹیوٹ کے دیگر افسران اور خصوصی افسران موجود تھے۔

انسداد اطفال مزدوری یوم کے موقع پر لیا گیا عہد

بہار شریف (اے این بی) چائلڈ لیبر کے خلاف عالمی دن کے موقع پر نالندہ ضلع میں چائلڈ لیبر کے خلاف بڑے پیمانے پر بیداری مہم چلائی گئی۔ اس موقع پر بچوں نے جوائنٹ لیبر بلڈنگ کمپلیکس سے صبح کا جلوس نکالا اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کا پیغام دینے کے لیے ایک بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ پروگرام کے تحت ضلع کے مختلف علاقوں سے شہریوں، عوامی نمائندوں، عہدیداروں اور سماجی کارکنوں کی شرکت کے ساتھ ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار میں چائلڈ لیبر کے مضر اثرات پر تفصیل سے بحث کی گئی اور نالندہ کو چائلڈ لیبر سے پاک ضلع بنانے کا اجتماعی عہد لیا گیا۔ اس موقع پر موجود افراد نے چائلڈ لیبر کے خاتمے اور بچوں کو تعلیم سے جوڑنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کا عہد بھی کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کی ہدایت کے مطابق ضلع کے تمام بلاکس، حلقوں اور مختلف سرکاری محکموں میں چائلڈ لیبر کے خلاف حلف برداری کے پروگرام بھی منعقد کئے گئے۔ افسران اور عملے نے بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خلاف شعور بیدار کرنے کا عہد کیا۔

پانچ گھروں میں چوری میں ملوث 3 افراد گرفتار، سامان برآمد

بہار شریف (اے این بی) نالندہ پولیس نے نالندہ تھانہ علاقہ کے سورج پور گاؤں میں راتوں رات ہونے والی پانچ گھروں میں ہونے والی چوری کا معاملہ کا کامیابی سے ساتھ انکشاف کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ایک اور ملزم تا حال فرار ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان سے 15,600 روپے کی نقدی برآمد کی ہے۔ راجگیر کے ڈی ایس پی سنجیت کمار گپتا نے جمعرات کے روز ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ سورج پور گاؤں کے پانچ گھروں میں 5 اور 6 جون کی درمیانی رات کو چوری کی وارداتیں ہوئیں۔ چور نقدی، زیورات، موبائل فون اور دیگر سامان چوری کر کے لے گئے تھے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی۔ تکنیکی تحقیق، انٹیلی جنس اور دیگر شواہد کی بنیاد پر پولیس نے اس کیس کو کامیابی سے حل کیا۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ سورج پور کے رہائشی ریتوک پرکھر عرف اپا نے گاؤں کے ان گھروں کی نشاندہی کی تھی جہاں چوری کی وارداتیں ہونی تھیں۔ اس کے بعد اس نے اپنے ساتھیوں ابھیشیک کمار اور راجگیر کے رہائشی شیام اپادھیائے کو گاؤں بلایا۔ تینوں نے مل کر چوری کی۔ واقعہ کے بعد بیگم پور کے رہائشی سکلدیپ کمار نے ابھیشیک کمار اور رتوک پرکھر کو اپنی موٹر سائیکل پر نوادہ پہنچنے میں مدد کی جبکہ شیام اپادھیائے راجگیر واپس آئے۔ شیام اپادھیائے کی گرفتاری کے لیے پولیس مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔ گرفتار ملزمان میں ابھیشیک کمار ساکن نو پوکھر، راجگیر، سکلدیپ کمار ساکن بیگم پور ناتھا چک اور رتوک پرکھر عرف اپا شامل ہیں جو سورج پور میں اپنے ماموں کے گھر رہتے ہیں۔ تفتیش کے دوران تینوں نے چوری کی وارداتوں میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ گرفتار ملزمین نے نالندہ پولیس تھانہ علاقہ کے سورج پور اور سریلچک میں پچھلی چوریوں کا بھی اعتراف کیا ہے۔ مزید برآں، وہ راجگیر تھانے کے علاقے میں کئی چوریوں میں بھی ملوث رہے ہیں۔ پولیس ان تمام معاملات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ گرفتار ابھیشیک کمار کی مجرمانہ تاریخ بھی ہے۔ اس کے خلاف نالندہ اور راجگیر تھانوں میں چوری، مار پیٹ، ایس سی-ایس ٹی ایکٹ اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کئی مقدمات درج ہیں۔ اس چھاپہ ماری ٹیم میں زونل انسپکٹر سنجے کمار، ڈی آئی یو انچارج آلوک کمار سنگھ، چندن کمار، نالندہ تھانہ انچارج پرمود کمار، سیلاؤ تھانہ انچارج دھرمیندر کمار اور پولیس اہلکار شامل تھے۔

آئی جی نے ویشالی پولیس کی کارکردگی کا جائزہ لیا، مختلف شاخوں کا کیا تفصیلی معائنہ

حاجی پور (اے این بی) پولیس آئی سی (ہیڈکوارٹر) بہار پٹنہ اور ویشالی ضلع کے انچارج نوڈل

افسر منوج کمار نے پولیس سپرنٹنڈنٹ آفس، ویشالی سمیت مختلف شاخہ جاتی دفاتر کا تفصیلی معائنہ کیا اور پولیس کے مختلف امور کا جائزہ لیا۔ جائزہ اجلاس میں ضلع کے تمام سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی او)، ڈی ایس پی، پولیس انسپکٹرز اور مختلف شاخوں کے انچارج افسران موجود تھے۔ اجلاس کے دوران تمام شاخوں کی جانب سے اپنے اپنے شعبوں کی کارکردگی، پیش رفت رپورٹیں اور تفصیلی رپورٹیں پیش کی گئیں۔ ریکارڈز اور رپورٹوں کا جائزہ لینے کے بعد آئی جی منوج کمار نے امن و امان کی بحالی، جرائم پر قابو پانے، زیر التوا مقدمات کے تصفیے، تفتیش کے معیار کو بہتر بنانے اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے حوالے سے ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے پولیس افسران کو ہدایت دی کہ وہ شفافیت، حساسیت اور دیانت داری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں اور عوام کے اعتماد کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پولیسنگ کے معیار کو بہتر بنا کر عوام کو بروقت اور منصفانہ خدمات فراہم کرنا ترجیح ہونی چاہیے۔ آئی جی نے کہا کہ قانون کی مؤثر عملداری، جرائم کی روک تھام اور عوامی مسائل کے فوری حل کے ذریعے پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد کے رشتے کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے، جس کے لیے تمام افسران کو پوری ذمہ داری اور سنجیدگی کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔

ملماس میلے میں 73 ہزار سے زائد زائرین کو ملی طبی امداد

بہار شریف (اے ای ان بی) ضلع کے راجگیر ملماس میلہ 2026 کے موقع پر ضلع انتظامیہ اور محکمہ صحت نے عقیدت مندوں کی سہولت اور حفاظت کو ترجیح دیتے ہوئے صحت کی جامع سہولیات کو یقینی بنایا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں کہ روزانہ ہندوستان اور بیرون ملک سے آنے والے عقیدت مندوں کی بڑی تعداد کو صحت سے متعلق مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ محکمہ صحت کے مطابق میلے کے علاقے میں کل سات عارضی ہسپتال اور 20 ہیلتھ کیمپ لگائے گئے ہیں۔ برہما کنڈ کمپلیکس میں پانچ بستروں کا ایک عارضی ہسپتال قائم کیا گیا ہے جس میں ایک آئی سی یو بھی ہے۔ اس کے علاوہ برہما کنڈ پور علاقے میں پانچ مختلف مقامات پر میڈیکل ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ 10 جون تک کل 078,73 عقیدت مندوں کو صحت کی خدمات فراہم کی گئی ہیں۔ ان میں سے 013,38 مرد اور 862,34 خواتین کا علاج کیا گیا۔ تشویشناک حالت میں 203 مریضوں کو بہتر علاج کے لیے سب ڈویژنل ہسپتال راجگیر ریفر کیا گیا۔ یاتریوں کے علاوہ پولیس اہلکار، صفائی کارکن، ڈیزاسٹر ریلیف ورکرز اور میلے میں تعینات دیگر اہلکار بھی ہیلتھ کیمپوں میں زیر علاج ہیں۔ میلے کے علاقے میں کل 15 ایمبولینسیں اور پانچ موبائل میڈیکل یونٹ تعینات کیے گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر (DPM) کو صحت کے پورے نظام کی نگرانی کے لیے نوڈل افسر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ چھ بلاک ہیلتھ منیجر بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ تربیت یافتہ ڈاکٹر، نرسنگ اسٹاف اور ہیلتھ ورکرز میلے کے علاقے میں مختلف اہم مقامات پر قائم صحت مراکز میں 24 گھنٹے خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ ابتدائی طبی امداد، ضروری ادویات اور ہنگامی طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے، جدید ترین ایمبولینسیں 24 گھنٹے اسٹینڈ بائی پر رہتی ہیں تاکہ مریضوں کی قریبی ہسپتالوں میں فوری نقل و حمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ محکمہ صحت نے گرمی، زیادہ بھیڑ اور دیگر ممکنہ صحت کے چیلنجوں کے پیش نظر خصوصی نگرانی کے نظام قائم کیے ہیں۔ پینے کے پانی کے معیار، صاف صفائی اور صحت عامہ کے معیارات کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ عقیدت مندوں کو صحت سے متعلق آگاہی پیغامات کے ذریعے ضروری احتیاطی تدابیر سے بھی آگاہ کیا جا رہا ہے۔

عالمی یوم انسداد چائلڈ لیبر کے موقع پر بیداری پروگرام

ارریہ: عالمی یوم انسداد چائلڈ لیبر کے موقع پر گزشتہ کل ضلع مجسٹریٹ مسٹر ونود دوہن کی صدارت میں کلکٹریٹ ارریہ کے پرمان آڈیٹوریم میں ضلع سطح کی جائزہ میٹنگ اور بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا بنیادی مقصد ضلع میں چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لئے ایک مؤثر حکمت عملی تیار کرنا اور بچوں کو تعلیم کے مرکزی دھارے سے جوڑ کر ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا تھا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ مسٹر ونود دوہن نے کہا کہ چائلڈ لیبر ایک سنگین سماجی برائی اور ایک لعنت ہے، جو بچوں کا بچپن، تعلیم اور روشن مستقبل چھین لیتی ہے۔ انہوں نے معاشرے کے تمام طبقات کو چائلڈ لیبر کے خلاف مل کر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ لیبر ریسورسز کو ہدایت کی کہ وہ ضلع میں تمام تجارتی اداروں، ہوٹلوں، ڈھابوں، گیراجوں اور خاص طور پر اینٹوں کے بھٹوں پر "ریڈ اسکواڈز" کے ذریعے باقاعدہ اور سخت چھاپے ماریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح ہدایات جاری کیں کہ اگر کوئی آجر بچوں کو ملازمت دیتا پایا جائے تو اس کے خلاف چائلڈ اینڈ ایڈیلسنٹ لیبر (پرہیبیشن اینڈ ریگولیشن) ایکٹ کے تحت سخت قانونی کارروائی کی جائے اور ایف آئی آر درج کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ چائلڈ لیبر کے معاملات میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم امن و اخوت کے داعی

ترتیب: عبدالعزیز

انڈین فوج کے لیفٹیننٹ جنرل بی.ایم.کول نے 1967ء میں اپنی کتاب The Untold Story (ان کہی کہانی) میں لکھا ہے کہ حضرتِ انسان کی پانچ ہزار سالہ تحریری تاریخ میں 15 ہزار جنگیں ہوئی ہیں۔ گویا اوسطاً تین جنگیں فی سال ہوتی رہیں۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس پانچ ہزار سالہ دور میں صرف تین سو ایسے خوش قسمت سال تھے، جب باقاعدہ اور گرم جنگ نہیں ہوئی۔ گویا اس دور کا صرف چھوٹا سا حصہ جنگ سے محفوظ رہا، لیکن وہ بھی زیادہ تر اس لیے کہ یہ کسی جنگ کے بعد کا وقفہ تھا یا پھر کسی جنگ کی تیاری کا زمانہ تھا۔

جنگ کا مطلب ہے: انسانوں کی موت، مرگِ انسانیت۔ پہلی عالم گیر جنگ میں دو کروڑ انسان مارے گئے اور دوسری جنگِ عالم گیر میں آٹھ کروڑ انسان موت کے گھاٹ اتار دیے گئے۔ 1945ء سے تاحال کوئی بڑی اور عالم گیر جنگ تو نہیں ہوئی، لیکن دو سو چھوٹی چھوٹی جنگیں ہوئیں، جن میں ایک کروڑ 50 لاکھ سے زیادہ انسان کام آئے۔ 6 اگست 1945ء کو ہیروشیما پر گرائے جانے والے ایک ہی ایٹم بم نے (جسے مسکراتا بچہ کا ستم ظریفانہ نام دیا گیا تھا) ایک لاکھ 41 ہزار انسانوں کی جانیں لے لی تھیں اور آج اس زمین پر تقریباً 50 ہزار ایٹم بم موجود ہیں اور نئے تکثیری آلات کا عالمی ذخیرہ دوسری جنگِ عظیم کے مجموعی بارود سے دو ہزار چھ سو گنا زیادہ بارودی طاقت رکھتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ تباہ کاری کے آلات ایٹم بم سے بھی آگے بڑھ کر ہائیڈروجن بم، نیوٹرون بم، کروز میزائل اور ستاروں تک جا پہنچے ہیں۔

کیا یہ آلات بقائے انسانی کے لیے ہیں؟ کیا یہ پُرخطر اور دہشت انگیز حالات جنگ کے خاتمے یا پھر امن کے سد باب یا عالمی امن کے قیام کے لیے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں! کہا جا سکتا ہے کہ دنیا میں جنگی اعتبار سے طاقت ور ملکوں کے درمیان اسلحے پر کنٹرول کے جو معاہدے ہوئے، ان کی بنا پر جو عملی اقدامات کیے گئے ہیں وہ خوش آیند ہیں اور اس سے کم از کم فوری تباہیٔ انسانیت کا خطرہ ٹل گیا ہے۔ لیکن یہ صرف خوش فہمی ہے۔ رابرٹ نے چاوین ٹیر کے الفاظ میں: "ایک ہی بوتل میں بند بچھو ایک دوسرے کو مارنے پر قادر ہیں، لیکن اپنی موت کا خطرہ مول لے کر"۔ جبکہ سابق امریکی صدر رونالڈ ریگن: "یہ ایسے دو آدمی ہیں جو ایک دوسرے کی کنپٹی پر پستول رکھے ہوئے ہیں"۔

مغرب کی سامراجی قوتوں نے لوٹ مار، استحصال اور جنگی ساز و سامان کے انبار لگا کر گھر پھونک تماشا دیکھنے کا رویہ اپنا رکھا ہے۔ خود سوزی اور خودکشی کا یہ عمل حضرتِ انسان کے لیے نہ مستحسن ہے اور نہ اس کے شایانِ شان! انسان کی تو پہچان ہی یہ ہے کہ خطرہ جتنا بڑا ہوگا اس کی جدوجہد، تدبیر آزمائی اتنی ہی عظیم ہوگی۔ اس امید کو ہم اسلام کہتے ہیں اور اس امید کی کرن (سورۂ انفال 24:8) میں ہے جو اس مضمون کی محرک بنی ہے۔

ضرورت یہ ہے کہ موجودہ انسان اپنا اندازِ فکر بدلے۔ انسان اپنی ذات، قبیلے اور قوم سے اوپر اٹھ کر انسانیت میں مدغم ہو۔ جس طرح اسلام نے انسان کو قوم سے اوپر اٹھ کر امتِ واحدہ: "یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے، سب ایک دین پر (امتِ واحدہ) اور میں ہوں رب تمہارا، سو میری بندگی کرو" (الانبیاء 92:21)۔ "اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے، سب ایک دین پر اور میں ہوں تمہارا رب، سو مجھ سے ڈرتے رہو" (المومنون 52:23) میں ضم ہونے کا درس دیا ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ افراد کی صلاحیتیں خاندان کی فلاح و بہبود پر صرف ہونے لگیں۔ خاندانی صلاحیتیں قبیلے کی اصلاح و ترقی اور قبیلے کی صلاحیتیں قوم کی بہتری و رفعت پر استعمال ہونے لگیں۔ ایسے ہی قومی امکانات امتِ واحدہ کی بہتری پر مرکوز ہوں۔

امتِ واحدہ کا تصور بےحد روح افزا ہے اور اس کے عملی دلآویز نقشہ گری ایک بہت ہی دلچسپ اور پُرامید منصوبہ ہے۔ لیکن دنیا میں امتِ واحدہ کا ظہور و قیام اتنا آسان ہے اور نہ اس کا ظہور فوری ہی ہے۔ یہی قیامِ امن کی ضمانت ہے۔ اسے واقعی ایک عمل پذیر اور موثر اداره بنانے کے لیے جنگ کے اصلی (نہ کہ روایتی) محرکات اور قیامِ امن کے اصلی (نہ کہ روایتی) لوازمات کا علم ایک بنیادی شرط کی حیثیت رکھتا ہے۔

جنگ و امن کا مسئلہ: اس نقطۂ نظر سے تاریخِ عالم پر نہایت گہرائی سے غور و فکر کیا جائے تو واضح ہوتا ہے کہ جنگ و امن کا مسئلہ انسانی فطرت کا مسئلہ ہے جو متصادم عناصر سے عبارت ہے۔ انھیں خیر و شر کہیے یا ایثار و استحصال یا مثبت و منفی۔ تمام انسانی جنگیں دراصل نتیجہ ہیں شر، استحصال اور منفی جذبات اور ان سے جنم لینے والے عزائم اور جارحانہ کارروائیوں کا۔

اس لیے جب تک یہ تخریبی جذبات مسخر نہ کیے جائیں، اس وقت تک جنگ اور فساد کا خاتمہ بھی ناممکن ہے اور امن کا قیام بھی محض خواب!

دوسری بات یہ ہے کہ اگر ان ہلاکت خیز اور جہاں سوز جذبات کو مسخر کر لیا جائے، انھیں منضبط کیا جائے اور مثبت جذبات کی پشت پناہی پر مامور کیا جائے تو یہ خیر و برکت، ایثار و اقدار، امن و سلامتی، اخوت و مساوات، عدل و احسان اور خیر و انسانیت کے قوی ترین محرک ثابت ہوتے ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان ناگزیر جذبات کو تابع کیسے بنایا جا سکتا ہے؟ کیا انسان محض اپنے علم و عقل کی بدولت ایسا کر سکتا ہے؟ اگر ایسا ممکن ہوتا تو شاید یورپ اس وقت اس کرۂ ارض کا منضبط ترین حصہ ہوتا، کیونکہ یورپ اس وقت علم و خرد اور طاقت و وسائل کے لحاظ سے ایک بلند سطح پر فائز سمجھا جاتا ہے۔ مگر کثرتِ علم و وفورِ عقل نے اسے ان منفی جذبات پر قابو پانے کی توفیق نہیں دی بلکہ اس نے ان جذبات کو پہلے سے کئی گنا زیادہ مہیب اور گمبھیر بنا دیا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ عقل و فہم اور علم و فن نے موجودہ انسان کو زیادہ سے زیادہ فوائد بہم پہنچائے ہیں۔ اس کی تہذیب کو ایک اعتبار سے اعلیٰ درجے تک پہنچایا ہے اور ارض و سما میں حیرت ناک ترقی کے راستے کھولے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ ہوائے نفس بھی بڑھی ہے، اور انسان کے سامنے آج بھی سب سے بڑا اور بنیادی مسئلہ یہی ہے کہ کیا انسان اپنی حرص و ہوا پر قابو پا سکتا ہے؟ کیا بحر و بر، فضا، خلا اور ارض و سما پر کمندیں ڈالنے والا انسان اپنے آپ کو لگام دے سکتا ہے؟ مختصراً کیا انسان اپنے آپ کو اپنے آپ سے بچا سکتا ہے؟

قنوطیت زدہ (Pessimistic) اس کا جواب نفی میں دے گا اور وہ ایک ایسا عمل تجویز کرے گا، جس سے انسان اپنی زندگی کے جوہر سے ہی ہاتھ دھو بیٹھے گا، مگر رجائیت پسند (Optimistic) اس کا جواب مثبت دے گا کیونکہ زندگی امید سے ہی پھوٹتی ہے، اور امید سے ہی قائم، رواں دواں اور ہر دم جواں رہتی ہے۔

امن کی بنیاد: لہٰذا انسان کا ترقی یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ بہتر و برتر انسان بننے کا ہر امکان موجود ہے اور مایوسی کا کوئی جواز ہے نہ گنجائش۔ بشرطیکہ وہ اپنے اوپر از خود کسی اعلیٰ تر پابندی کا قائل ہو جائے، اپنے اوپر ایک ازلی و ابدی گرفت کو مان لے، اپنی زندگی کو ایک امتحان، ایک آزمائش اور ایک چیلنج سمجھ لے، اپنے آپ کو مسئول و احتساب تسلیم کر لے اور اپنے آپ کو کسی ارفع تر اور فائق البشر ہستی کے سامنے جواب دہ تسلیم کرے۔

دوسرے لفظوں میں وہ توحید کا دامن تھام لے اور کسی ایسے بشرِ کامل کے حلقۂ ارادت میں چلا جائے جو خالص ترین توحید کا حامل، عالم اور مجسم ہو۔ ایسا بشرِ کامل اور ایسا اکمل آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ و اسوۂ حسنہ میں موجود ہے جسے ہر مکتبِ فکر اور مسلّم اللہ ان غیر مسلم حکیم و دانش وروں نے بھی تسلیم کیا ہے۔ وہ ایک طرف بشریت کا عمدہ ترین نمونہ ہیں تو دوسری طرف خاتم الانبیاء اور امام الانبیاء بھی ہیں۔ وہ ایک جانب انسان کی جسمانی و مادی امکانیتوں کا ظہور ہیں تو دوسری جانب اس کی اخلاقی و روحانی رفعتوں اور عظمتوں کا پیکر بھی۔ ان پر نازل شدہ قرآن تمام کتبِ الٰہی و صحائف آسمانی پر محیط ہے اور وہ ان تمام پر مہیمن ہے جیسے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کا۔

ان کا منصب داعی الی اللہ (الاحزاب 46:33؛ الاحقاف 31-32:46) کا ہے، یعنی وہ اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جو احد الصمد ہے، احسن الخالقین اور احسن الرازقین ہے، جو خیر الحاکمین، خیر الغافرین، خیر الفاصلین، خیر الفاتحین، خیر الماکرین، خیر الناصرین اور خیر الراحمین ہے۔ جو فالق الحب والنویٰ اور فالق الاصباح ہے اور جو رب العالمین اور احکم الحاکمین ہے۔ اور سرورِ کائنات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اسی لطیف و خبیر رب العزت کی طرف بلاتے ہیں۔ اور خدائے قدوس کا ارشاد ہے: "اے ایمان والو! حکم مانو اللہ کا اور رسول کا جس وقت بلائے تم کو اس کام کی طرف جس میں تمہاری زندگی ہے"۔ (الانفال 24:8)

قرآنِ حکیم ہر دور کے انسان کے لیے اس کی پوری زندگی کا لائحۂ عمل ہے اور مذکورہ بالا آیتِ کریمہ اسی کی نشاندہی کرتی ہے۔ قرآنِ حکیم کا طرۂ امتیاز یہ ہے کہ یہ انسانی زندگی کی جزئیات پر بھی اتنی ہی توجہ دیتا ہے، جتنا اصولیات و اساسیات پر اور پھر اس کی بلاغت اپنی نظیر آپ ہے۔ یہ ایک بہت وسیع مضمون کو اپنے مخصوص اور بے تکلف انداز میں اتنے اختصار سے بیان کر دیتا ہے کہ اس کے ایک جملے سے بڑے پر مغز صفحات لکھے جا سکتے ہیں اور تاریخِ عالم کا ایک خاص سلسلۂ واقعات اسی کی مناسبت سے اس کی پشت پر کھڑا ہوتا ہے۔

زندگی بخش اصول: آیتِ کریمہ میں تو صرف زندگی بخش کام کی طرف اشارہ ہے، لیکن قرآن کریم میں جا بجا زندگی بخش کاموں کی تشریح ملتی ہے جن میں سے یہاں چند مثالیں درج ہیں:

زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔ (البقرہ 11:2)
لوگوں کے ساتھ اچھی بات کرو۔ (البقرہ 83:2)
نیکیوں کی طرف سبقت کرو۔ (البقرہ 148:2)
اللہ کے راستے میں خرچ کرو۔ (البقرہ 195:2)
اور ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی مت بھولو۔ (البقرہ 237:2)
جو کچھ جاتا رہا اس کا افسوس نہ کرو۔ (آل عمران 153:3)
نیکی اور تقویٰ میں تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو۔ (المائدہ 2:5)
عدل کرو، یہ تقویٰ کے قریب ہے۔ (المائدہ 8:5)
کہ ارض پر پھرو۔ (الانعام 11:6)
اور تم لوگ برا نہ کہو جن کو وہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا کہ وہ برا کہیں گے اللہ کو بے ادبی سے، بن سمجھے۔ (الانعام 11:6)
کھاؤ پیو لیکن اسراف نہ کرو۔ (اعراف 41:7)
جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم ان سے سیدھے رہو۔ (التوبہ 7:9)
اور مت جھکو ظالموں کی طرف ورنہ تمہیں لگے گی آگ۔ (ھود 113:11)
اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ (الرعد 28:13)
اگر تم شکر کرو گے تو ہم تمہیں اور دیں گے۔ (ابراہیم 7:14)
اگر تم بھلائی کرتے ہو تو اپنے ہی لیے۔ (بنی اسرائیل 7:17)
سو پوچھو یاد رکھنے والوں سے اگر تم نہیں جانتے۔ (الانبیاء 7:21)
بری بات کے جواب میں وہ کہو جو بہتر ہے۔ (المومنون 96:23)
نہ چلو شیطان کے قدموں پر۔ (النور 21:24)
پورا بھرو ماپ اور نہ ہو نقصان دینے والے۔ (الشعراء 181:26)
اور تولو سیدھی ترازو سے۔ (ایضاً 182)
اور نہ بھولو اپنا حصہ دنیا سے۔ (القصص 77:28)
اور آخر بھلا ہے تقویٰ والوں کا۔ (ایضاً 83)
اپنے گال نہ پھلا لوگوں کی طرف اور مت چل زمین پر اترا کر۔ (لقمان 18:31)
اور چل بیچ کی چال اور نیچی رکھ اپنی آواز۔ (ایضاً 19)
کہو سیدھی بات۔ (الاحزاب 70:33)
اور برائی کا داؤ الٹے گا انہی داؤ والوں پر۔ (فاطر 43:35)
اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ (الزمر 53:39)
کیا آدمی کو ملتا ہے جو چاہے؟ (النجم 24:53)
اور آدمی کو وہی ملتا ہے جو اس نے کمایا۔ (النجم 39:53)
اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں؟ (الصف 2:61)
بے شک بھلا ہوا اس کا جو سنورا۔ (الاعلیٰ 14:87)
البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ (الانشراح 6:94)
اور سجدہ کر اور قریب ہو جا۔ (العلق 19:96)

حقیقت یہ ہے کہ یہ اور اسی طرح کے موتیوں جیسے خوب صورت چھوٹے چھوٹے خوشگوار انسان کے دل میں اترتے چلے جاتے ہیں اور پھر جب یہ جملے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے ادا ہوں اور ان کے اسوۂ حسنہ سے مترشح ہوں تو یہ انسانوں کا اوڑھنا بچھونا بن سکتے ہیں۔ ان کا روز مرہ کا معمول بن سکتے ہیں اور یہی خدا اخوت و مساوات کا گہوارا بن سکتا ہے۔ انسان اپنی جہالت و حماقت اور اپنی حرص و ہوس کی وجہ سے دنیا کو دارالعذاب بنا رہا ہے لیکن حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نہایت تحمل و بردباری اور شفقت و محبت سے قرآن حکیم اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں اسے ہر وقت دارالاسلام یعنی دارالامن بنانے میں لگے رہے ہیں۔ (جاری)

ڈاکٹر انعام الحق کوثر

'ابھی آخری فیصلہ نہیں لیا گیا'، جنگ ختم ہونے سے متعلق ٹرمپ کے دعویٰ کو ایران نے کیا خارج

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جاری جنگ ختم ہونے کا دعویٰ کیا ہے، لیکن ایران کی طرف سے جو بیان سامنے آیا ہے وہ ٹرمپ کو ایک بار پھر 'جھوٹا' ثابت کر رہا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ابھی تک جنگ بندی سے متعلق کوئی بھی حتمی فیصلہ نہیں لیا گیا ہے۔ ایران کی خبر رساں ایجنسی 'آئی آر این اے' کے مطابق وزیر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایران کے ذریعہ معاہدہ پر آخری فیصلہ نہیں لیا گیا ہے۔ متعلقہ افسران کے ذریعہ معاہدہ کے مسودہ میں موجود نکات پر اتفاق قائم ہونے کے بعد ہی ایرانی حکومت جنگ بندی سے متعلق کوئی رسمی اعلان کرے گی۔

اس سے قبل امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ امریکہ نے ایران کے ساتھ جاری جنگ کو ختم کر دیا ہے اور ایران نے مستقبل میں کبھی جوہری اسلحہ نہ بنانے کی بات مان لی ہے۔ جارجیا کے لیفٹیننٹ گورنر برٹ جونس کی حمایت میں ایک آن لائن ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ "پتہ نہیں آپ نے سنا یا نہیں، لیکن ہم نے آج ایران کے ساتھ جنگ ختم کر دیا ہے۔ انھوں نے جوہری اسلحہ نہ رکھنے پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ یہی ہمارا اصل ہدف تھا اور ہماری 95 فیصد توجہ اسی بات پر تھی۔"

اس بیان کے کچھ گھنٹے قبل بھی ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکہ اور ایران ایک امن معاہدہ پر دستخط کرنے کے انتہائی قریب ہیں۔ انھوں نے یہ بھی بتایا تھا کہ انھوں نے ایران پر کیے جانے والے نئے ہوائی اور میزائل حملے رد کر دیے ہیں، جن کی منظوری پہلے دی گئی تھی۔ ٹرمپ کے اس بیان کے بعد ایران کی نیوز ایجنسی تسنیم نے کہا کہ گزشتہ 2 ماہ میں ٹرمپ 38 مرتبہ کسی معاہدہ کے بہت قریب ہونے کا دعویٰ کر چکے ہیں۔ ایجنسی نے متنبہ بھی کیا کہ جب تک ایران خود کسی معاہدہ کا اعلان نہیں کرتا، تب تک ٹرمپ کے بیانات کو 'آخری سچ' (حتمی فیصلہ) نہیں مانا جانا چاہیے۔

بہرحال، ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر مشرق وسطیٰ میں کشیدہ حالات سے متعلق پیش رفت کی جانکاری دیتے ہوئے لکھا تھا کہ ایران کی اعلیٰ قیادت تک بات چیت پہنچ گئی ہے اور اسے منظوری بھی مل گئی ہے۔ اسی وجہ سے انھوں نے امریکہ کی جانب سے طے کردہ فوجی کارروائی روکنے کا فیصلہ لیا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان ایک مضبوط معاہدہ کا ڈرافٹ تیار ہو چکا ہے، جس سے جنگ رک سکتی ہے۔ انھوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس معاہدہ کو خطہ کے دوسرے ممالک اور فریقین کی بھی حمایت حاصل ہوئی ہے۔ ان ممالک میں اسرائیل، قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ترکیے اور پاکستان شامل ہیں۔ حالانکہ اسرائیل قبل میں کئی بار ایران کے ساتھ کسی معاہدہ کو لے کر شبہات ظاہر کر چکا ہے۔

☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر ، ۱۳ ؍ جون ۲۰۲۶ء

ورلڈ کپ فٹبال اور خونریز جنگ واقعی امریکہ دنیا کا طاقتور ملک ہے

دنیا اگر امریکہ کو سب سے زیادہ طاقتور اور عظیم ملک تصور کرتی ہے تو اس میں کچھ بھی غلط نہیں ہے۔ امریکہ صحیح معنوں میں دنیا کا سب سے طاقتور، سب سے زیادہ امیر اور سب سے زیادہ اثر رکھنے والا ملک ہے اور اس وقت ایران جو ایک ایٹم بم بنانے کے لئے گزشتہ 30 برسوں سے برسرپیکار ہے اور ان تین دہائیوں کے دوران صرف ایسی خبریں ہی سامنے آئی ہیں کہ اس نے ایک خاص مقدار تک یورینیم کی افزودگی مکمل کر لی ہے اور اب وہ اولین ایٹم بم تیار کرنے سے بہت زیادہ دور نہیں ہے اور ایران کے ایٹم بم تیار کرنے کے خلاف کئی امریکی صدر جارج بش، جارج ڈبلو بش، بل کلنٹن، بارک اوباما، جو بائیڈن اور ڈونالڈ ٹرمپ پورا زور لگا چکے ہیں کہ ایران کسی بھی صورت میں ایٹم بم کی تیاری نہ کر سکے جبکہ امریکہ کے اپنے دعوے کے مطابق اس کے پاس 110 ایٹم بم ہیں اور مختلف النوع قسم کی تباہی و بربادی ان ایٹم بموں سے ہو سکتی ہے اور یہ 110 ایٹم بم پورے 110 ملکوں کو ریزہ ریزہ کرنے کے لئے کافی ہیں، لہٰذا سوچنے والی بات ہے کہ جس ملک کے پاس 110 ایٹم بم ہیں اور وہ اس ملک کے خلاف اپنی پوری طاقت لگا کر زیر کرنا چاہتا ہے جو گزشتہ تین دہائیوں سے اولین ایٹم بم بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ امریکہ کو اس پر اعتراض نہیں کہ اس کا لے پالک اسرائیل بھی 10 عدد سے زیادہ ایٹم بم رکھتا ہے، امریکہ کو بس یہ ضد ہے کہ ایران کبھی بھی ایٹم بم تیار کر کے اس کے مقابلے میں نہ آ جائے اور ایٹم بم کلب میں شامل ہو جائے۔

مندرجہ بالا جملہ ہائے معترضہ سے اس کا احساس ہو جانا چاہئے کہ امریکہ کتنا بڑا اور عظیم ملک ہے۔ اس وقت جبکہ امریکہ دنیائے اسپورٹس کے سب سے اہم ایونٹ ورلڈ کپ فٹبال کی میزبانی کر رہا ہے جبکہ ساتھ میں معاون میزبان ملک کناڈا اور میکسیکو ہیں اور اپنی نوعیت کے اعتبار سے یہ پہلا ورلڈ کپ ہے جس میں 48 ممالک حصہ لے رہے ہیں جس میں 10 افریقی ممالک بھی ہیں۔ ورلڈ کپ اب تک 32 ملکوں کے درمیان کھیلا جاتا تھا لیکن امریکہ اصل میزبان کی حیثیت سے 32 ٹیموں کے بجائے 48 ٹیموں کو شامل کیا گیا ہے اور تمام ٹیموں کے کھلاڑیوں اور سپورٹنگ اسٹاف کل ملا کر 2400 کے آس پاس ہوں گے اور 48 ملکوں کے شیدائی (صرف ایران کو چھوڑ کر) ہزاروں کی تعداد میں امریکہ، کناڈا اور میکسیکو میں ہیں اور ان سب کی تعداد اگر 5 کروڑ بتائی جائے تو یہ تعداد قدرے مناسب ہے لیکن اتنے سارے لوگوں کا تقریباً 45 روزہ ورلڈ کپ کے دوران ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤس میں رہنا امریکہ کے لئے زبردست مالی منفعت کا سامان لے کر ہے اور امریکی صدر ٹرمپ جو اپنی سطحی فطرت کے ساتھ انتہائی لالچی، مغرور، جھوٹا اور چاپلوس شخص، اس کے لئے اس وقت لازم تھا کہ اس کے ملک میں 48 ممالک کے کھلاڑی سپورٹنگ اسٹاف اور لاکھوں لاکھ کی تعداد میں غیر ملکی اسپورٹس شیدائیوں کی امریکہ میں آمد صدر ٹرمپ کے لئے بہت بڑی ذمہ داری لے کر آیا ہے اور اس وقت بھی جنگ بند کر کے ہیں کہ پتہ نہیں صدر ٹرمپ کے ذہن میں کیا حقیقتیں قلابازیاں کھا رہی ہیں اس وقت کچھ بھی کہا نہیں جا سکتا۔ لیکن یہ کہنا بھی عجیب سا لگ رہا ہے کہ اصل میزبان ملک کی حیثیت سے امریکی صدر اس بابت سنجیدہ ہیں یا وہ اس ورلڈ کپ کو کامیاب بنانے کے لئے ہر وہ اقدام کر رہے ہیں جو ایک ذمہ دار اور امن پسند اہتمام کار کر سکے لیکن اس حقیقت سے قدرے دور امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ کا کہنا ہے کہ چونکہ آبنائے ہرمز کو امریکہ اپنی تحویل میں لینے کا خواہشمند تھا، لہٰذا جنگ کو وقتی طور پر روک کر ایران کے ساتھ معاہدہ چاہتا تھا تاکہ ایران آبنائے ہرمز کو امریکہ کے لئے کھول دے اور امریکہ آبنائے ہرمز سے ہر روز بیس لاکھ ٹن تیل اور توانائی سے بھرے سلنڈر نکالے اور ساری دنیا میں وہ تیل اور توانائی اپنی شرح پر فروخت کرے لیکن ایران نے امریکہ کی من مانی نامنظور کر دی اور ڈیل ناکام ہونے پر ٹرمپ نے ایران کو دھمکی دی ہے کہ 24 گھنٹوں کے اندر ایران پر بہت بڑا حملہ کرے گا۔ یوں تو امریکہ نے معاہدے ہونے کے درمیان بھی ایران پر بمباری کا سلسلہ جاری رکھا تھا لیکن اب اس نے کھل کر کہہ دیا کہ امریکہ بڑا حملہ کرے گا یعنی اس نیم مجنون لیکن انتہائی کائیاں صدر امریکہ سے کچھ بھی بعید نہیں ہے اور وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ ایران کے خلاف ایٹم بم کا بھی استعمال کرے اور ایسا کر کے وہ دنیا کے سامنے اس طرح سے جواب دہ ہوگا کہ اگر اس نے ایران پر ایٹم بم کا استعمال نہ کیا ہوتا تو وہ ساری دنیا کو ملیامیٹ کر دیتا اسی طرح سے بیہودہ الزام لگا کر بش باپ بیٹے نے عراق کو تباہ کیا اور اس کے صدر صدام حسین کا بھیانک انداز میں قتل کیا۔ یوں تو امریکہ کو ایران کے روحانی پیشوا آیت اللہ خامنہ ای کو قتل کرنے کا موقع مل گیا اور اب وہ ایران کو تباہ کرنا چاہتا ہے اور یہ نہیں سوچ رہا کہ اس کے ملک میں ورلڈ کپ فٹبال شروع ہوا ہے اس کی نگہبانی زیادہ ضروری ہے مگر اس مجنون اعظم کو کون سمجھائے۔ (ح الف ب)

خورشید ادب خورشید فتحپوری کی ادبی خدمات

ضیا تقوی، لکھنؤ

لکھنؤ علم وادب کا وہ بحرِ بے کراں ہے جس کی تہہ میں لاتعداد گوہر نایاب موجود ہیں، جو ہماری نگاہ گوہر شناس کے منتظر ہیں۔ اِس خزانہ جواہرات کے ایک گوہر آب دار کو ہم خورشید فتحپوری کے نام سے جانتے ہیں۔ خورشید فتحپوری نہایت شریف، منکسر المزاج، ادب نواز اور مذہبی فکر رکھنے والے عبادت گزار شخص ہیں۔ خورشیدِ فتحپوری کی مضمون نگاری، شاعری اور نظامت کے سلسلے میں مختلف اہم شخصیتوں نے خامہ فرسائی کی ہے جنکی آراء مضمون میں شامل کر رہا ہوں۔ خورشید صاحب کے بارے میں عم محترم آیت اللہ امیر العلما سید حمید الحسن صاحب قبلہ عمید جامعہ ناظمیہ تحریر کرتے ہیں کہ"عزیزم جناب خورشید فتح پوری اردو ادب کے لیے اس عصر جدید میں ایک مستند نام ہے خصوصاً اسلامی تعلیم کو دنیا تک پہنچانا وہ بھی تاریخی تلخیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے مضامین کو پابند تحریر کرلینا ایک مشکل کام ہے جسے موصوف نے جس طرح پیش کیا ہے وہ لائق تحسین ہے۔ دعا ہے کہ تابانی خورشید علم وادب کی دنیا کو جگمگاتی رہے اور خورشید فتحپوری کے افادات جاری رہیں۔"

عم محترم روح الملت مولانا آغا روحی صاحب قبلہ اِنکی تصنیف نُورِ مدحت میں تحریر کرتے ہیں کہ"خوش قسمت ہیں جناب خورشید فتحپوری جنھوں نے ایک ایسے روایتی، قصباتی ماحول میں آنکھیں کھولیں جہاں عظیم الشان تہذیبی قدروں کی وراثت محفوظ تھی زبان، فصاحت، روایت اور ماضی سے شعوری اور لاشعوری تعلق نے خورشید صاحب کو نکھارا۔ خورشید صاحب کا رجحان مذہبی شاعری کی طرف رہا اور ہے، خداوند عالم اِنکی صلاحیتوں میں برکت اور نکھار عطا فرمائے۔"

خورشید بھائی کے سلسلے میں مفکر اسلام علامہ آیت اللہ سید عقیل الغروی صاحب قبلہ تحریر فرماتے ہیں کہ"خورشید صاحب کی کئی خوبیوں میں یہ بھی ہے کہ موصوف جتنا سن کے سمجھ میں آتے ہیں اس سے زیادہ پڑھ کے اچھے لگتے ہیں۔ خدا خورشید صاحب کو صحت کے ساتھ طول عمر عطا فرمائے۔ خورشید صاحب نظم کے ساتھ ساتھ نثر بھی لکھتے ہیں۔ اردو کے علاوہ ہندی میں ان کی تحریروں کی تعریف اکثر سننے میں آتی ہے۔ ابھی ان کی ہندی تحریروں پر کسی طرف سے کوئی اعتراض نہیں ہوا ہے۔ خدا ان کے قلم کو خطاؤں سے محفوظ رکھے اور زورِ قلم میں مزید اضافہ ہو۔"

پروفیسر قمر جہاں صاحبہ سابق صدر شعبہ اردو بنارس یونیورسٹی وارانسی خورشید فتحپوری کے سلسلے میں تحریر کرتی ہیں کہ"انسان اپنے جذبات کے اظہار کے وسیلے تلاش کرتا ہے۔ مصوری، موسیقی، شاعری اور فنون لطیفہ کی دوسری قسمیں اس کی عمدہ مثالیں ہیں۔ اردو شاعری کا ایک بہت بڑا حصہ نعت، منقبت نوحے، سلام اور مرثیوں پر مشتمل ہے آئمہ معصومین کی مدح مستزاد ہے۔ اس وقیع مذہبی سرمایہ کو اگر شاعری سے الگ کردیا جائے تو عدم توازن کی کیفیت پیدا ہو جائے گی کیونکہ یہ سرمایہ خوف، خوشامد اور لالچ سے پاک ہے۔ صادق اور بے لوث جذبات سے مملو یہ شاعری اپنے فنکار کی دنیا اور آخرت میں مقبولیت اور کامیابی کی ضامن ہے۔ نوجوان شاعر خورشید رضا کا تعلق بھی شاعری کی انھی صالح اقدار وروایات سے ہے جو ان کے ماحول اور مزاج سے مطابقت رکھتی ہے۔ ان کے بچپن کے نامساعد حالات نے ان کی کردار سازی کا کام کیا والدین کی ناوقت اور افسوسناک موتیں، چھوٹے بھائی بہنوں کی پرورش اور تعلیم کی ذمہ داری کا بوجھ ان کے کندھوں پر اس وقت آپڑا جب وہ خود کسی کی سرپرستی کے محتاج تھے لیکن نامساعد حالات سے سمجھوتہ نہیں کیا بلکہ ان سے نبرد آزما ہوئے۔"

خورشید فتحپوری کے بارے میں استاذ اور عم محترم خطیب العرفان، مولانا مرزا محمد اشفاق صاحب تحریر کرتے ہیں کہ"سلام تو سبھی کہتے ہیں لیکن نوحہ کہنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ خصوصی توفیق شامل حال نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ نسبتاً نوحہ کہنے والے شعراء بہت کم ہیں خوش نصیبی سے خورشید اس وادی سے بھی بہت حسن وخوبی سے گزرے ہیں۔ عام طور پر مطلع میں جس شہید کا ذکر کرتے ہیں آخر تک اسی کے مصائب کا تسلسل جاری رہتا ہے مثلاً ملاحظہ کریں جناب علی اصغرع کے حال کا نوحہ

مادر کا تھا یہ نوحہ اے شیر خوار آجا
خالی پڑا ہے جھولا اے شیر خوار آجا
فرقت میں تیری بیٹا راتوں کو گن کے تارے
کرتی ہوں میں سویرا اے شیر خوار آجا
بیٹا بغیر تیرے زندہ نہ رہ سکوں گی ممکن نہیں ہے جینا اے شیر خوار آجا
سنسان ہے یہ صحرا، ہے ہر طرف اندھیرا
نیند آئے گی نہ بیٹا اے شیر خوار آجا

اسی طرح جناب سکینہ علیہ السلام کے نوحے سے متعلق شعر ملاحظہ کریں۔ کہ

ماں کہتی تھی اے بے سروسامان سکینہ
جاتی ہے ترے غم میں میری جان سکینہ
ہے یاد رہائی کے لیے تیرا تڑپنا
ہونا وہ اندھیرے میں پریشان سکینہ
پانی نہیں مانگا پسِ عباس کسی سے
تھی پیاس سے ہونٹوں پہ تری جان سکینہ۔"

خورشید فتحپوری کے بارے میں مشہور قلم کار آلِ انیس سید علی احمد دانش صاحب مرحوم جنکے حوالے ہند و پاک میں چھپنے والی متعدد کُتب میں شامل ہیں، تحریر کرتے ہیں کہ"خورشید فتحپوری کو مرثیہ خوانی و مرثیہ نگاری کا بھی شوق پیدا ہوا انہوں نے مرثیہ کہا بھی اور مرثیہ پڑھنا بھی شروع کر دیا۔ عہد حاضر میں ان کا شمار اچھے مرثیہ پڑھنے والوں میں ہے۔ اپنے پر جوش اور مؤثر انداز میں مرثیہ خوانی کی بنا پر ممتاز و منفرد ہیں۔ اگرچہ ان کا مطالعہ وسیع ہے۔ قدیم وجدید مرثیوں پر نظر ہے مگر یہ کلاسیکل مرثیوں کے ہی عاشق وشیدا ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ جدید رنگ کے مرثیے اردو ادب میں گراں قدر اضافہ تو کرسکتے ہیں مگر مجلس عزا میں ممبر کے تقاضوں کو پورا کرنے سے کماحقہ قاصر ہیں یعنی یہ کہ جدید مرثیہ ادبی تو ہو سکتے ہیں مجلسی نہیں ہو سکتے۔ اپنے اسی نظریے کی بنیاد پر وہ انیس و دبیر کے عاشق و دل دادہ ہیں۔ میر نفیس، انس، مونس، پیارے صاحب رشید، دولہا صاحب، سروج اور اوج لکھنوی کا کلام بہت پسند کرتے ہیں۔ خورشید فتحپوری اسی انداز میں مرثیے کو اصلی مرثیہ سمجھتے ہیں جو میر انیس کے الفاظ میں ہے۔ ملاحظہ کریں

روزمرہ شرفا کا ہو، ثلاثت ہو وہی لب ولہجہ ہو وہی اور متانت ہو وہی
سامعین جلد سمجھ لیں جسے صنعت ہو وہی
یعنی موقع ہو جہاں جس کا عبارت ہو وہی

لفظ بھی چست ہوں، مضمون بھی عالی ہووے
مرثیہ درد کی باتوں سے نہ خالی ہووے

چنانچہ خورشید نے جو مرثیے نظم کیے وہ کلاسیکل مرثیے کی پیروی ہی کہے جاسکتے ہیں شعاع میموریل سوسائٹی لکھنؤ نے طرحی مرثیہ نگاری کا ایک سلسلہ شروع کیا تھا اس میں بھی انہوں نے حضرت عباس علیہ السلام کے حال کا مرثیہ تحریر کرکے اپنی مرثیہ نگاری کا ثبوت دیا تھا۔"

مشہور شاعر ناصر لکھنوی خورشید فتحپوری کے لیے تحریر کرتے ہیں کہ"یہ حقیقت ہے کہ دنیاوی اعتبار سے کتنا ہی بڑا شاعر کیوں نہ ہو مگر محمد وآل محمدع کی مدح والا کلام ہی بعد مرگ اس کی زندگی کی ضمانت ہوتا ہے۔ بہرحال یہی شاعری کام آتی ہے۔ خورشید فتحپوری نے اپنی ساری توجہ اس طرف مبذول کررکھی ہے ساتھ ہی وہ غزل بھی اچھی کہہ لیتے ہیں انہوں نے شروع سے ہی نوحے، سلام، قصیدے خوب نظم کیے ہیں ان کے نوحوں اور سلام کا مجموعہ"خوشید غم" اور قصائد کا مجموعہ"نور مدحت" شائع بھی ہو چکے ہیں. آپ خود بھی پڑھ کر اندازہ کرسکتے ہیں. نوحے کہنا ایک مشکل صنف شاعری ہے. نوحے کی ردیف نکالنا بھی مشکل کام ہے بحر کیف خوشید رضا نے فرسودہ زمینوں میں نوحے کہنے کے ساتھ ساتھ جدید ردیفیں بھی نکال کر نوحے کہے ہیں، جنھیں لکھنؤ کی کئی ماتمی انجمنیں بھی پڑھتی ہیں جو بہت مقبول ہوئے ہیں۔"

آل انڈیا حسینی فاؤنڈیشن (حسینی فنڈ) کے بانی وصدر مشہور ذاکر اہلبیت مرزا امتیاز علی لکھتے ہیں کہ"محب آل محمد، ذاکر حسین مظلوم اور شاعر اہل بیت کو جو مرتبہ قدرت نے عطا کیا ہے اس پر جتنا بھی فخر کیا جائے کم ہے، بحمد اللہ یہ تمام صفات قدرت نے خوش فکر اور خوش عقیدہ شاعر اہل بیت جناب خورشید رضا فتحپوری کو بھی عطا کیے ہیں، میں نے خورشید صاحب کے بارے میں قلم اس لیے اٹھایا کہ وہ ایک سنجیدہ، خوددار اور منکسر المزاج انسان اور مخلص دوست بھی ہیں، صدق دل سے امور خیر انجام دیتے رہتے ہیں، مختلف قومی اداروں اور ماتمی انجمنوں سے وابستہ ہیں، محفلوں اور مسالموں میں خلوص وعقیدت سے شریک ہوتے ہیں اور اکثر جگہ نظامت کے فرائض بھی انجام دیتے ہیں۔"

مشہور شاعر اور ادیب سید عابد نظر لکھنوی، خورشید فتحپوری کے لیے تحریر کرتے ہیں کہ"خورشید فتحپوری نے قصیدہ، منقبت، سلام، نوحہ، قطعہ، مرثیہ سبھی اصناف سخن میں طبع آزمائی کی ہے موجودہ دور میں شہر لکھنؤ کی متعدد انجمہائے ماتمی خورشید فتح پوری کے نوحے، سلام پڑھتی ہیں اور طرحی شب بیداری میں شریک ہوتی ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔ انجمن معصومیہ حسینیہ، انجمن دستہ حسینی، انجمن تنظیم عباس، انجمن لشکر حسینی، انجمن اصلاح العزا، انجمن حیدری ساکنان محمود آباد، انجمن کاروان حسینی، انجمن توقیر الاسلام بخشی کا تالاب لکھنؤ وغیرہ۔ خورشید رضا فتحپوری کا کلام اکثر شب بیداریوں میں بہت کامیاب ہوا ہے۔ غرض کہ خورشید فتحپوری کا کلام ان کے عقائد، مسلمات اور دلی جذبات واحساسات کا ترجمان ہے۔ اس میں عزم وہمت بھی ہے اور جوش وخروش بھی ہے۔ دشمنان اہل بیت سے نبرد آزمائی پر ہمیشہ تیار رہتے ہیں، ساتھ ہی انہیں خدا پر یقین ہے۔ وہ مشکلات سے گھبراتے نہیں ہیں۔

کوئی کسی کا ہو نہ ہو لیکن خدا تو ہے
حلال مشکلات وہ مشکل کشا تو ہے لینا ہے انتقام شہیدان کربلا
آساں نہیں یہ کام مگر حوصلہ تو ہے

خورشید فتحپوری ایک اچھے ناظم بھی ہیں مختلف مقامی مقاصدوں، مسالموں میں خوش اسلوبی کے ساتھ نظامت کے فرائض انجام دیتے رہتے ہیں مگر اپنی شاعری کی طرح انہوں نے نظامت کو بھی پیشہ نہیں بنایا متعدد مقاصدوں، مسالموں اور دیگر ادبی پروگراموں کی اردو ہندی میں نظامت کرتے رہتے ہیں۔"

شاعر اہل بیت اور بہترین نثر نگار سید علی امام شان عابدی ان کے سلسلے میں تحریر کرتے ہیں کہ"نور مدحت، سلام خورشید اور خورشید غم جنھیں لوگ تصنیفات خورشید کہتے ہیں، میں انہیں آسان زبان میں خورشید کی شعائیں کہتا ہوں، وہ آگے لکھتے ہیں کہ جہاں تک ان کی مضمون نگاری کی بات ہے تو یہ ظاہر ہے کہ وہ طوالت پسند نہیں ہیں آسان لفظوں میں اپنی بات رکھتے ہیں سامنے سامنے کی ضروری باتیں تحریر کرتے ہیں ان کی نظروں میں وہ قارئین ہوتے ہیں جو کم معلومات کی بنا پر کوئی بھی نتیجہ نکال لیتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ اگر ہم چھوٹی چھوٹی باتوں کو نظر قارئین کریں تو بہت سی تاریخی، اخلاقی اور تربیتی غلط فہمیاں دور ہوں گی دقیق مضمون مصنف کی مشکل پسندی کو آشکار کرتا ہے مگر آسان الفاظ معاشرے کی اصطلاحات میں مددگار ثابت ہوتے ہیں ان کی انھی خیالات کی عکاسی ان کے اشعار سے ہوتی ہے۔ مشکل پسندی ان کو پسند نہیں۔ اپنے دور کے ممتاز اور استاد شاعر جناب احمد لکھنوی جو بابو صاحب بی اے کے نام سے مشہور تھے، کے شاگرد تھے ان کے انتقال کے بعد وہ اپنی نظر پر ہی اشعار لکھتے ہیں اور پڑھتے ہیں۔"

خورشید صاحب جن کا تعلق تحصیل فتحپور ضلع بارہ بنکی سے ہے، نہایت شریف، متین، وضعدار اور خدار شخص ہیں۔ خورشید بھائی میرے والد سید محمد حامد صاحب، استاذ شیعہ کالج لکھنؤ کے شاگرد اور میرے برادر بزرگ ہیں۔ والد مرحوم انکی منظوم اور نثری تخلیقات کا نہ صرف تذکرہ فرماتے بلکہ اکثر تعریف وتوصیف بھی فرماتے تھے۔ موصوف کی تین کتابیں"نور مدحت"، "خورشید غم"، "سلام خورشید" اور چھوتھی کتاب"کربلا پہلے اور بعد" میرے سامنے ہیں۔"کربلا پہلے اور بعد" اِنکی ہندی تصنیف ہے جس کو انھوں نے سینٹرل وئیر ہاؤسنگ کارپوریشن کے اپنے ساتھ ملازمت کرنے والے دوستوں کے اسرار پر تحریر کیا ہے۔ اس کتاب میں تفصیل سے دین اسلام اور معرکہ کربلا سے متعلق اہم معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اِس زاویے سے ہم خورشید صاحب کو مبلغ دین ونقیب کربلا بھی کہہ سکتے ہیں۔ ان کتابوں کے علاوہ انکے مختلف مضامین بھی نظر نواز ہوئے جو ان پر مختلف قلم کاروں نے تحریر فرمائے ہیں۔ جنکا حوالہ سطور بالا میں شامل کرچکا ہوں۔ ان قلمکاروں میں علماء، خطباء، ذاکرین، شعراء اور نثر نگار حضرات کے نام شامل ہیں۔ خورشید فتحپوری صاحب ایک وضعدار اور بہترین اِنسان ہیں۔ وہ زود گو اور خوش فکر شاعر، بہترین ناظم، بہترین مضمون نگار اور اچھے نقاد بھی ہیں۔ انکے مضامین مختلف موضوعات پر ہوتے ہیں۔ جن میں کچھ شخصی اور زیادہ تر مذہبی ہوتے ہیں۔ خورشید فتحپوری کی نثر بھی سادہ، عام فہم اور سلیس ہے۔ اِنکی شاعری بھی عام فہم اور سادہ ہے لیکن مختلف صنعتوں سے مالا مال ہے۔ اِنکی قابل ذکر خصوصیت یہ ہے کہ اشعار میں اکثر ہندی لفظوں اور قافیوں کا برمحل استعمال کرتے ہیں۔ جس سے کلام کے لُطف میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اپنی خود نوشت میں خورشید بھائی نے تحریر کیا ہے کہ اپنے والد کے گم ہو جانے کے بعد کن مشکلات کا اُن کو سامنا کرنا پڑا۔ وہ ان سعوبات ومشکلات سے نبرد آزما رہے، جس نے اُن کے جذبہ خود اعتمادی اور خودداری کو مستحکم کرنے کے ساتھ اُس میں اضافہ بھی کیا۔ دورانِ گفتگو خورشید بھائی نے بتایا کہ شیعہ کالج لکھنؤ میں جد محترم مولانا سیّد محمد محسن صاحب قبلہ نبیرہ سرکار نجم الملت جو ناظم دینیات تھے، اُن سے بھی موصوف نے دینی تعلیم حاصل کی۔ دین اسلام سے محبت اور محمد وآلِ محمد علیہ السلام سے والہانہ عشق نے خورشید بھائی کو رثائی ادب کی راہ پر گامزن کیا۔ انھوں نے غزلیہ شاعری بھی کی ہے لیکن وہ اسے افضلیت نہیں دیتے۔ اُنکی غزل کے کچھ شعر ملاحظہ فرمائیں۔

شادمانی بھی نوحہ خوانی بھی
ایک عجوبہ ہے زندگی بھی
بولتی رہتی ہے زبان کٹ کر
معجزہ ہے یہ حق بیانی بھی
فرشتہ میں نہیں، مجھ سے گناہ ممکن ہے
غرور تم کو مبارک ہو پارسائی کا
عاشق فدائی دلبر وشیدا وجاں نثار،
میرا رقیب سب مرے القاب لے گیا
آنکھوں سے کون لے گیا آنسو نچوڑ کر
یہ کون میرے گوہر نایاب لے گیا
رونق شہر تو نادار دہے
صرف حسرت ویاس باقی ہے
ختم ہوگی نہ یہ زباں اردو
اس میں پوری مٹھاس باقی ہے
نوکِ نیزہ پہ جو خطاب کریں
اب کہاں وہ خطیب ہوتے ہیں
جنگ کرنا ہے ابھی وقت کے فرعونوں سے
صبر کی تیغ پہ رکھنا ہے ابھی دھار مجھے
ہمیں نے کردیا برباد اپنے ہاتھوں سے وہ گلستاں جو تھا مشہور دلکشی کے لیے

درج بالا اشعار میں غزل کی رنگینی، حُسن وعشق کی باتیں دور دور نظر نہیں آتیں بلکہ ان اشعار پر بھی مذہبی رنگ اور جذبات غالب ہیں۔

خورشید بھائی نے خصوصی طور پر صنف نوحہ، سلام، قصیدہ وغیرہ میں طبع آزمائی کی ہے۔ لکھنؤ جو اپنی تمام تر خوبیوں اور خصوصیتوں کی بنا پر شہر نگاراں اور عروس البلاد کہا جاتا ہے، شہر عزا کے نام سے بھی پہچانا جاتا ہے، ایام عزا میں یہاں کی غیر طرحی اور طرحی شب بیداریاں ساری دنیا میں منفرد مقام ومرتبہ رکھتی ہیں۔ اللہ غریق رحمت کرے اُن محبان سیّد الشہداءع کو جنھوں نے انکی بنیاد ڈالی اور اُنکی توثیقات میں اضافہ فرمائے جو انکا اہتمام و انتظام کرتے ہیں۔ یہ شب بیداریاں شجر ادب کی آبیاری کرتی ہیں۔ ہم اور آپ مشاہدہ کررہے ہیں کہ اُردو زبان وادب عالم نزع میں ہے۔ یہ شب بیداریاں اُردو زبان وادب کے لیے (آکسیجن) ہیں، پیام زندگی ہیں۔ یہاں پیش کیے جانے والے کلام شعری محاسن اور عروض کی کسوٹی کے ساتھ ساتھ عقیدے کے معیار پر بھی پرکھے جاتے ہیں۔ ان اشعار میں اہل بیت علیہم اجمعین سے محبت کے ساتھ اُنکے دشمنوں سے اظہار بیزاری کا رنگ صاف دکھائی دیتا ہے۔ اہلِ ادب تعصب کا چشمہ ہٹا کر اگر ان شب بیداریوں کی خدمات کا جائزہ لیں تو وہ تسلیم کریں گے کہ میرا درج بالا دعویٰ درست ہے کہ یہ شب برداریاں اُردو ادب کے لیے آب حیات ہیں۔ رثائی ادب کی راہ پر شعراء کی شکل میں صنف شاعری کے یہ نئے اور پُرانے چراغ شانہ بہ شانہ روشن رہ کر اُجالے تقسیم کرتے ہیں۔ خورشید فتحپوری کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ شہرِ عزا لکھنؤ کی مختلف ماتمی انجمنیں انکا کلام پڑتی ہیں، جسکا ذکر سطور بالا میں کیا گیا ہے۔ بہ ذاتِ خود وہ بزم مرثیہ خوانی کے سرپرست اور عمدہ مرثیہ خوان بھی ہیں۔

خوشید فتحپوری کا مجموعہ کلام"نور مدحت" اور"خورشید غم" سن دو ہزار دس میں شائع ہوا. جبکہ"سلام خورشید" سن دو ہزار بارہ میں شائع ہوا۔ ان مجموعوں میں شامل سلاموں، قصیدوں اور نوحوں کے تقریباً سبھی اشعار بہت عام فہم سادہ اور سلیس ہونے کے ساتھ پرتاثیر ہیں۔ ان میں زبان کی سادگی کے ساتھ ساتھ عقائد کی پختگی بہ درجہ اتم موجود ہے۔ کچھ شعر ملاحظہ فرمائیں۔ ذیل کے اشعار میں کچھ غیر مطبوعہ اشعار بھی شامل کررہا ہوں۔

ہے اس کی نوازش ہی سے دریاؤں میں پانی
اور شان سے سرسارے پہاڑوں کا اٹھا ہے
اس نے ہمیں مخلوق میں انسان بنایا معبود کا ہم بندوں پہ احسان بڑا ہے
محمد کی ثناخوانی نہیں تو شاعری کیا ہے؟
ثنائے آل گر شامل نہیں تو نعت ہی کیا ہے؟
شبیر کی چوکھٹ پہ خورشید مراسر ہے
کیا خوف زمانے کا کس بات کا اب ڈر ہے
طوفانِ مصائب کی کچھ فکر نہیں ہرگز،
خورشید کو مداح ہے اولادِ پیمبرؐ ہے۔
چھو کے گہوارہ شبیر پروبال ملے در گز رہوگئی تقصیر دوزہرا پر
جس علیؑ کے لیے مغرب سے پھرا ہے سورج،
وہ اگر چاہے تو قدموں میں سمندر آئے۔
آج بھی نعرہ حیدر میں ہے اتنی تاثیر،
مرحب عصر کون کرجسے چکر آئے۔
نبی کے دوش پہ، کعبے میں، عرش اعظم پر،
کہاں علی کے قدم کا نشان نہیں ملتا
بپے مدد میرا مولا وہاں بھی ملتا ہے جہاں پہ رابطہ جسم وجان نہیں ملتا
یہاں خورشید شاہ دیں کو آنے کی تمنا تھی
اسی ایک بات پر نازاں ہر ایک ہندوستانی ہے
تمہارا ذاکر وشاعر فنا نہیں ہوتا تمہارے ذکر میں عمر دوام ہے

زینب

عدو کی صبح کو آکر شب دیجور کردے گا
ہماری شام غم کو رشک صبح نور کردے گا
بچھائے گا مُصلّی آکے جب وہ بہتے پانی پر
وہ سطح آب کو بھی چادر بلور کردے گا
دستِ کلیم دیکھے اعجاز دستِ عابد پانی کے قطرے بن کر موتی نکل رہے ہیں
دنیائے تشنگی میں یہ کون خطبہ خواں
ہے الفاظ کی تپش سے پتھر پگل رہے ہیں
اشعار کہہ رہے ہیں آل نبی کے شاعر لاکھوں چراغ مدحت آندھی میں جل رہے ہیں
صفین کے میداں میں علی شیر خدا نے
چومے ہیں محبت سے علمدار کے شانے
معصوم کی ہوتی ہے تمنا بھی تو معصوم
معصوم ہے غازی کوئی مانے کہ نہ مانے
سوائے فاطمہ زہرا کے یہ بتائے کون حدِ بلندی اشکِ عزا کہاں تک ہے
بسر کسی کو کسی کو عطا شہ پر حسین آپ کی شانِ عطا کہاں تک ہے
ہمارے لب پہ تمہارا ہی نام ہے زینب اب ہم پہ آتشِ دوزخ حرام ہے زینب
سب ناصر شبیر ہنسے موت پہ لیکن ہے اصغر بے شیر کے ہنسنے کی ادا اور
ہر ایک گام پہ کعبہ بنا کے آئے ہیں حسین سجدوں سے مقتل سجا کے آئے ہیں
کمال رن میں یہ اصغر دکھا کے آئے ہیں
عدو تو روئے ہیں، یہ مسکرا کے آئے ہیں
نثار ہونے کو مقتل میں آگئے یوسف نقاب رخ سے جو اکبر اٹھا کے آئے ہیں

یہ تمام اشعار خورشید صاحب کی خوش عقیدگی، بالیدہ فکری اور روشن خیالی کے شاہد اور نقیب ہیں۔

جب قارئین کرام ان تصنیفات کا مطالعہ کریں گے تو اُن کو ان مجموعوں میں سادگی کے ساتھ مختلف صنعتیں بھی نظر آئیں گی۔ ہندی زبان میں لکھی گئی کتاب"کربلا پہلے اور بعد" کے مطالعے سے قارئین کی کربلا سے متعلق معلومات میں بھی اضافہ ہوگا۔

خورشید بھائی نے بتایا تھا کہ کچھ کتابیں اس لیے منظر عام پر نہیں آسکیں ہیں کہ گذشتہ تقریباً دو برس سے اہلیہ سخت علیل ہیں اور وہ خود بھی اس سے قبل ایک حادثے کی وجہ سے ان کُتب کا کام نہیں کرسکے۔ جلد ہی انشاء اللہ یہ کتابیں بھی منظر شہود پر آجائیں گی۔

میں بارگاہ الٰہی میں دست بہ دعا ہوں کہ وہ خورشید بھائی کو اسی طرح مدح اہلبیت علیہم اجمعین میں مصروف رکھے۔ صحت وسلامتی عطا فرمائے۔

اسلام مذہبی رواداری کا علمبردار ہے

ظفر دارک قاسمی

موجودہ زمانے میں دہشت گردی کی اذیت ناک لہر نے امتِ مسلمہ کو بدنام کر رکھا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جہاں مسلمان مجموعی طور پر دہشت گردی کی مذمت اور مخالفت کرتے ہیں اور اسلام کے ساتھ اس کا دور کا رشتہ بھی قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں، وہاں کچھ لوگ اس کی خاموش حمایت بھی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ لوگ اس کی کھلم کھلا مذمت و مخالفت کی بجائے موضوع کو خلط مبحث کے ذریعے الجھا دیتے ہیں۔ دہشت گردی کے قومی، علاقائی اور بین الاقوامی اسباب میں عالمی سطح پر بعض معاملات میں مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی، بعض خطوں میں بالادست طاقتوں کے دُہرے معیارات اور کئی ممالک میں شدت پسندی کے خاتمے کے لئے طویل المیعاد جارحیت جیسے مسائل بنیادی نوعیت کے ہیں۔

اسی طرح دہشت گردوں کی طرف سے مسلح فساد انگیزی، انسانی قتل وغارت گری، دنیا بھر کی بے گناہ اور پر امن انسانی آبادیوں پر خودکش حملے، مساجد، مزارات، تعلیمی اداروں، بازاروں، سرکاری عمارتوں، ٹریڈ سینٹروں، دفاعی تربیتی مرکزوں، سفارت خانوں، گاڑیوں اور دیگر پبلک مقامات پر بمباری جیسے اِنسان دشمن، سفاکانہ اور بہیمانہ اقدامات روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں۔ یہ لوگ آئے دن سیکڑوں ہزاروں معصوم جانوں کے بے دریغ قتل اور انسانی بربادی کے عمل جیسے جرائم عام ہیں۔

علاوہ ازیں مغربی دنیا میں میڈیا عالم اسلام کے حوالے سے صرف شدت پسندی اور دہشت کے اقدامات وواقعات کو ہی highlight کرتا ہے اور اسلام کے مثبت پہلو، حقیقی پرامن تعلیمات اور انسان دوست فلسفہ وطرزِ عمل کو قطعی طور پر اجاگر نہیں کرتا۔ حتی کہ خود عالم اسلام میں دہشت گردی کے خلاف پائی جانے والی نفرت، مذمت اور مخالفت کا سرے سے تذکرہ بھی نہیں کرتا۔ جس کے نتیجے میں منفی طور پر اسلام اور انتہا پسندی و دہشت گردی کو باہم بریکٹ کردیا گیا ہے اور صورت حال یہ ہے کہ اسلام کا نام سنتے ہی مغربی ذہنوں میں دہشت گردی کی تصویر ابھرنے لگتی ہے۔ اس سے نہ صرف مغرب میں پرورش پانے والی مسلم نوجوان نسل انتہائی پریشان، متذبذب اور اضطراب انگیز ہیجان کا شکار ہے بلکہ پورے عالم اسلام کے نوجوان اعتقادی، فکری اور عملی لحاظ سے متزلزل اور ذہنی انتشار میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ جب کہ ان تمام حالات کے نتیجے میں دو طرح کے ردِّ عمل اور نقصانات پیدا ہو رہے ہیں۔ ایک نقصان اسلام اور امت مسلمہ کا اور دوسرا نقصان عالم مغرب اور بالخصوص پوری انسانیت کا۔ اسلام اور اُمت مسلمہ کا نقصان تو یہ ہے کہ عصرِ حاضر کی نوجوان نسل جو اسلام کی حقیقی تعلیمات سے شناسا نہیں ومیڈیا سے متاثر ہوکر انتہا پسندی اور دہشت گردی کو (معاذ اللہ) دین ومذہب کے اثرات یا دینی اور مذہبی لوگوں کے رویوں کی طرف منسوب کردیتے ہیں اور یوں اپنے لئے لادینیت یا دین گریزی کی راہ میں بہتری سمجھنے لگتے ہیں۔ یہ غلط طرزِ فکر انہیں رفتہ رفتہ بے دین بنا رہا ہے جس کا نقصان پوری اُمت مسلمہ کی اگلی 2 نسلوں کو ہوگا۔ اس کے برعکس دوسرا نقصان، عالم مغرب اور بالخصوص پوری انسانیت کیلئے یہ ہے کہ مذکورہ بالا پالیسیوں اور منفی سرگرمیوں کا کئی مسلم نوجوانوں پر منفی ردِّ عمل ہو رہا ہے۔ وہ اسے عالم مغرب کے بعض مؤثر حلقوں کی اسلام کے خلاف منظم سازش اور عداوت قرار دے رہے ہیں جسکے نتیجے میں وہ ردِّ عمل کے طور پر راہِ اعتدال (moderation) چھوڑ کر نفرت وانتقام کا جذبہ لے کر انتہا پسند (extremist) اور پھر شدت پسند اور پھر بالآخر دہشت گرد بن رہے ہیں یا بنائے جارہے ہیں۔ گویا مغربی پالیسیوں کی وجہ سے دہشت گردوں کو مزید نئی کھیپ اور نئی افرادی قوت میسر آتی جارہی ہے اور یہ سلسلہ لامتناہی ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ سو دونوں صورتوں میں نقصان عالم انسانیت کا ہے۔

مزید یہ کہ ایسے حالات عالمِ مغرب کے درمیان تناؤ اور کشیدگی میں مزید اضافہ کرتے جارہے ہیں اور دہشت گردی کے فروغ سے مسلم ریاستوں میں مزید دخل اندازی اور ان پر دباؤ بڑھائے جانے کا راستہ بھی زیادہ سے زیادہ ہموار ہوتا جارہا ہے۔ پھر یہ خلیج عالمی سطح پر انسانیت کو نہ صرف بین المذاہب مخاصمت کی طرف دھکیل رہی ہے بلکہ عالمی انسانی برادری میں امن وسکون اور باہمی برداشت ورواداری کے امکانات بھی معدوم ہوتے جارہے ہیں۔

اِن حالات میں ہم نے ضروری سمجھا کہ ملتِ اسلامیہ کا دوٹوک موقف قرآن وسنت اور کتبِ عقائد وفقہ کی روشنی میں واضح کردیا جائے۔ یہ موقف شرق تا غرب دنیا کے ہر خطہ میں تمام قابلِ ذکر اداروں اور مؤثر طبقات تک پہنچا دیا جائے تاکہ غلط فہمی اور شکوک وشبہات میں مبتلا جملہ مسلم وغیر مسلم حلقوں کو دہشت گردی کے بارے میں اسلام کا نقطہ نظر سمجھنے میں مدد مل سکے۔

چنانچہ ذیل میں اسلام کی رواداری تعلیمات کا مختصر جائزہ لینے کی کوشش کی جائے گی جو تمام عالم انسانیت کے لیے مشعل راہ ہیں۔

اسلام نے انسان کی ذاتی آزادی کی حد کو بہت وسیع کیا ہے لیکن ساتھ ساتھ اس نے دوسروں کی آزادی کے احترام کا بھی سختی سے حکم دیا ہے۔ اسلام زبردستی اپنا عقیدہ کسی دوسرے پر تھوپنے کی بھی اجازت نہیں دیتا ہے کیونکہ اسلام کا بنیادی اصول ہے، دین اسلام میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ آنحضرت کی حیات مبارکہ میں اس کی واضح مثالیں موجود ہیں کہ آپ نے کبھی کسی غیر مسلم کو زبردستی اسلام میں لانے کی حمایت یا حوصلہ افزئی نہیں کی ہے بلکہ اس زمانے میں مسلمان یہودی اور عیسائی مل کر امن سے زندگی گزارتے تھے۔

آپ نے یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں کے ساتھ کئی معاہدے کئے جن کے تحت یہودی، عیسائی اور مسلمان امن سے رہتے تھے تاوقتیکہ معاہدے میں شریک گروہ معاہدے کی شرائط کی پابندی کرتے جو کہ دیگر جماعتوں کے امن سے رہنے کی اسلام صلاحیت اور اس کی برداشت کی رویئے کی عکاسی کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام اس بات کی اجازت نہیں دیتا ہے کہ دوسروں کے معاملات میں دخل دیا جائے۔ اسلام دوسروں کے مذہبی عقائد اور رسومات کے احترام کا اعلان کرتا ہے۔ آج اگر معاشرہ عدم توازن اور بدامنی کا شکار ہوجاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ کہیں نہ کہیں اخوت، بھائی چارہ، احترام رواداری اور برداشت جیسے اسلامی اقدار اور تعلیمات پر عمل نہیں ہو رہا ہے جو مسلمانوں کو ایک دوسرے سے دور لے جانے کا سبب بن رہا ہے۔

ان حالات میں ہم مسلمانوں کو آپس کی فروعی اختلافات کو مٹا کر دین اسلام کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے جو دینی عقائد کے مجموعے کا نام ہے کیونکہ فروع کی بقا اور مضبوطی کا دارو مدار بھی اصل اسلام کے اصولات یا جڑوں پر ہے۔ اور یہ تب ہی ممکن ہے کہ ہم برداشت، رواداری، صبر اور معافی جیسے اسلامی اقدار اور تکثیریت کے عالمی اصولوں پر عمل پیرا ہوں اور فرقہ واریت سے اپنے آپ کو بچائیں۔ آج کل دنیا میں امن وامان کا بہت بڑا مسئلہ پیدا ہوا ہے۔ اس دنیا میں کون ایسا ہوگا جو امن وآشتی اور سکون وسلامتی نہیں چاہتا ہو۔ اپنے جسم وجان، خاندان اور عزت وآبرو کی سلامتی سب کو عزیز ہے۔ امن کا آرزومند ہونا انسان کی فطرت میں داخل ہے، اس لئے ہر وجود امن اور سلامتی چاہتا ہے کیونکہ امن وسلامتی معاشرہ، افراد، اقوام اور ملکوں کی ترقی وکمال کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ اسی طرح اگر تمام اسلامی عبادات اور معاملات سے لے کر آئین اور قوانین سیاست وحکومت تک کا بغور جائزہ لیا جائے تو ان تمام چیزوں سے امن وسلامتی اور صلح وآشتی کا عکس جھلکتا ہے جو اسلام کا مقصود ومدّعا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نہ صرف امن کا حامی اور دعویدار ہے بلکہ قیام امن کو ہر حال یقینی بنانے کی تاکید بھی کرتا ہے۔ اسی وجہ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ"مسلمان وہ ہے جس کے زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں"۔ انسان اکثر اوقات اپنی زبان اور ہاتھ دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے اس لئے اسے اپنے ہاتھ اور زبان پر قابو رکھنے کی ہدایت ہوئی تاکہ انسان دوسرے لوگوں کو امن وسکون کی نعمت سے محروم نہ کرسکے۔

اسلام کے مزاج میں صلح وامان اور سلامتی ہے۔ اسلام کے اسی معنی اور مفہوم کے پیش نظر ایک مسلمان جب دوسرے مسلمان سے ملتا ہے تو"السلام علیکم" کہتا ہے جس کے معنی ہیں تجھ پر سلامتی ہو۔"سلام" ایک دعائیہ کلمہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ میں سے ایک ہے جس میں اپنے اور دوسروں کے لئے امن وسلامتی کی خواہش اور آرزو شامل ہے۔ چونکہ اسلام اس نظام حیات کا نام ہے جس میں انسان ہر قسم کی تباہی، آفت اور بربادی سے محفوظ رہے اور دنیا میں بھی امن وسلامتی اور صلح وآشتی قائم کرنے کا موجب ہو۔ وہ سفر زندگی میں دوسرے افراد معاشرہ کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ چلے اور کوئی کام ایسا نہ کرے جس سے معاشرے کے امن میں کوئی خلل واقع ہو۔ نیز اس کے خمیر میں اطاعت وفرمانبرداری بھی شامل ہے اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے منشا اور خواہش کے مطابق زندگی گزارے اور اس کی خواہش اور مرضی پر اپنی خواہش کو ترجیح نہ دے تو وہی شخص اسلام اور سلامتی کے محفوظ پناہ گاہ میں ہوگا جہاں ہر قسم کے خطرات سے انسان سلامت رہے گا۔

قرآن یہ بھی کہتا ہے: تم سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو۔ اس لئے بحیثیت مسلمان ہمیں رسول اللہ کے زمانے میں قائم کردہ مواخات کے عمل سے سبق حاصل کرنا چاہیے جو کہ اخوت یعنی بھائی چارے کا بے مثال سبق ہے۔ اگر مسلمان بھائیوں کے درمیان کوئی ناچاقی ہوجائے تو دوسروں کو چاہیے کہ آگے بڑھ کر دونوں میں صلح کرادے۔

وزارت خارجہ نے امریکی سفارت کار کو دوسری بار کیا طلب

ہندوستانی ملاحوں والے جہازوں پر حملے پر جتایا سخت احتجاج

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) ہندوستان نے عمان کے ساحل کے قریب تجارتی جہازوں پر سوار ہندوستانی ملاحوں پر امریکی فوج کے حملوں کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ایک بار پھر جمعہ کو یہاں واقع امریکی سفارت خانے کے ناظم الامور جے سن میکس کو طلب کر کے سخت احتجاج درج کرایا ہے۔ گزشتہ چار دنوں میں یہ دوسرا موقع ہے جب وزارت خارجہ نے امریکی سفارت کار کو بلا کر ہندوستان کے خدشات اور احتجاج سے آگاہ کرتے ہوئے اس طرح کے حملوں کو روکنے کے لیے کہا ہے۔ وزارت خارجہ میں ایڈیشنل سکریٹری (امریکہ) ناگراج نائیڈو نے مسٹر میکس کے سامنے ہندوستانی ملاحوں کی سکیورٹی کا مسئلہ اٹھایا اور انہیں ہندوستان کی ناراضگی سے آگاہ کیا۔ جمعرات کو عمان کے ساحل اور آبنائے ہرمز کے پاس امریکی فوج کے حملوں میں ہندوستانی ملاحوں والے جہاز ایم ٹی جل ویر کو نشانہ بنایا گیا۔ اس جہاز میں سوار تمام 20 ملاحوں کو عمان کی بحریہ کی مدد سے محفوظ نکال لیا گیا تھا۔ اس حملے کے بعد مسٹر میکس کو دوسری بار وزارت خارجہ میں طلب کیا گیا۔ اس سے پہلے دس جون کو پلاؤ کے جھنڈے والے جہاز ایم ٹی سٹیبیلو پر امریکی حملے میں تین ہندوستانی ملاح مارے گئے تھے۔ اس جہاز پر 24 ہندوستانی ملاح سوار تھے۔ ہندوستان نے اس پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اس کی مذمت کی تھی اور مسٹر میکس کو بلا کر سخت احتجاج درج کرایا تھا۔ امریکی فوج نے ہندوستانی ملاحوں والے جہاز ایم ٹی میریویکس کو بھی نشانہ بنایا تھا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو کہا تھا کہ ہندوستانی حکومت "ہندوستانی ملاحوں کی بہبود اور سکیورٹی کو سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہے۔"

انہوں نے سمندری حملوں کے مسلسل جاری رہنے کو "بے حد تشویشناک اور علاقے میں چل رہے تنازعہ کا براہ راست نتیجہ "قرار دیا اور تشدد کو ختم کرنے کی پرزور اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ جہازوں پر حملے بند ہونے چاہئیں۔ ہندوستان بات چیت اور سفارت کاری کا مطالبہ کرتا ہے تاکہ علاقے میں جلد سے جلد امن اور استحکام لوٹ سکے۔ اس درمیان امریکہ کا کہنا ہے یہ جہاز ہرمز کے قریب امریکی ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایران کے تیل کو باہر لے جانے کی کوشش کررہے ہیں۔

پٹرول پمپ پر ایک دن میں زیادہ سے زیادہ

200 لیٹر ڈیزل ملے گا، نیا حکم نامہ جاری

نئی دہلی، 12 جون (یو این آئی) حکومت نے پٹرول اور ڈیزل کی کالا بازاری روکنے اور اسے ضابطے میں لانے کے لیے ضروری اشیاء ایکٹ، 1955 کے تحت نیا حکم نامہ جاری کیا ہے۔

اس میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی گاڑی یا شخص کو ایک دن میں پٹرول پمپ پر 200 لیٹر سے زیادہ ڈیزل نہیں ملے گا۔ نئے ضابطے سے طویل اور درمیانی دوری کے مال بردار ٹرکوں پر اثر پڑنے کا امکان ہے۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کی جانب سے جمعرات کی دیر رات جاری نوٹیفکیشن میں ریٹیل سیل سینٹرز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ڈیزل کی فروخت صرف گاڑیوں کے ٹینک یا پیسو (پٹرولیم اینڈ ایکسپلوسو سیفٹی آرگنائزیشن) سے منظور شدہ کنٹینرز میں ہی کریں گے۔ ایک دن میں ایک گاہک یا گاڑی کو 200 لیٹر سے زیادہ ڈیزل فروخت نہیں کریں گے۔ ایسے گاہکوں کے لیے بھی ڈیزل کی دوبارہ فروخت کی ممانعت ہوگی۔ حکم نامے میں فی الحال پٹرول کی ریٹیل فروخت کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے، لیکن مستقبل میں ایسا کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ ساتھ ہی، ڈیزل کے ساتھ اس کی بھی ذخیرہ اندوزی روکنے کے لیے کارروائی کا التزام ہے۔ فوری اثر سے لاگو اس حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ادارہ جاتی اور براہ راست یا صنعتی اور تجارتی گاہک ریٹیل سیل سینٹر سے پٹرول یا ڈیزل نہیں خریدیں گے یا منگوائیں گے۔ وہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے صرف اپنے کنزیومر پمپ کا استعمال کریں گے۔ ان پابندیوں پر عمل درآمد کرانے کی ذمہ داری تیل مارکیٹنگ کمپنیوں اور ریٹیل سیل سینٹر ڈیلرز کی ہوگی۔ یہ حکم نامہ 90 دنوں تک یا اگلے احکامات تک نافذ رہے گا۔ حکم نامے کو نافذ کرانے کے لیے مرکز یا ریاستی حکومت کسی گزنٹڈ افسر یا کم از کم ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے کے پولیس افسر کو تلاشی اور ضبطی کا اختیار دے سکتی ہے۔ تیل کمپنی کا سیل آفیسر یا اس سے اوپر کے عہدے کا افسر بھی یہ کام کرسکتا ہے۔ ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آج کے حکم نامے اور دیگر نافذ قوانین کے تحت پٹرول اور ڈیزل سے متعلق ذخیرہ اندوزی، کالا بازاری، غیر مجاز خریداری، جس مقصد کے لیے خریدا گیا ہے اس سے الگ استعمال اور دیگر بدعنوانیوں کے خلاف کارروائی سمیت تمام ضروری اقدامات کریں گے۔ ان احکامات کی خلاف ورزی ضروری اشیاء ایکٹ، 1955 اور دیگر نافذ قوانین کی دفعات کے مطابق قابل سزا ہوگی اور خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانہ بھی عائد کیا جاسکے گا۔ حکومت نے کہا ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کی ہول سیل اور ریٹیل قیمتوں میں گزشتہ دنوں پیدا ہوئے فرق کی وجہ سے ادارہ جاتی گاہک ریٹیل سیل سینٹروں سے خریداری کر کے غیر منصفانہ فائدہ اٹھا رہے تھے۔ اس وجہ سے ریٹیل گاہکوں کے لیے دستیابی پر منفی اثر پڑ رہا تھا۔ حکومت نے کہا ہے کہ دونوں ایندھنوں کی منصفانہ دستیابی کو یقینی بنانے اور ان کی ذخیرہ اندوزی کو روکنے کے لیے یہ حکم نامہ جاری کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال اور صنعتی، تجارتی اور ادارہ جاتی صارفین کی جانب سے ریٹیل سیل سینٹروں کے ذریعے خریداری کر کے غیر منصفانہ فائدہ اٹھانے کے واقعات کو دیکھتے ہوئے عوام کے مفاد میں پٹرول اور ڈیزل کی سپلائی، تقسیم اور فروخت کو مناسب قیمتوں پر ضابطے میں لانا ضروری ہے۔ مرکزی حکومت خصوصی حکم کے ذریعے کسی بھی صارف، صارف کے زمرے، خطے، یا لین دین کی قسم کو اس حکم نامے سے جزوی یا مکمل چھوٹ دے سکتی ہے۔

☆☆

مانسون نے مغربی بنگال اور بہار کے کچھ دیگر حصوں میں دستک دی

نئی دہلی، 12 جون (یواین آئی) جنوب مغربی مانسون جمعہ کو مغربی بنگال اور بہار کے کچھ اور حصوں سمیت اوڈیشہ اور جھارکھنڈ کے کچھ علاقوں میں پوری طرح سرگرم ہو چکا ہے۔

محکمہ موسمیات نے جمعہ کو بتایا کہ موسم میں مغرب کی طرف سے ہونے والی ہلچل اور ہریانہ کے پاس بنے گردابی دباؤ کی وجہ سے 13 جون تک شمال مغربی ہندوستان میں تیز بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ 12 اور 13 جون کو پنجاب، ہریانہ، قومی راجدھانی خطہ، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور اتر پردیش میں 50 سے 70 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں، آندھی طوفان اور کچھ مقامات پر ژالہ باری کا امکان ہے۔ محکمے نے مانسون کی شمالی سرحد کی پوزیشن واضح کرتے ہوئے بتایا کہ یہ لکیر فی الحال ہرنائی، شولاپور (مہاراشٹر)، حیدرآباد، بھدرادری کوٹھاگودیم (تلنگانہ)، کلنگا پٹنم (آندھرا پردیش)، پارادیپ، باری پدا (اوڈیشہ)، پورولیا (مغربی بنگال)، دھنباد (جھارکھنڈ) اور مظفر پور (بہار) تک پہنچ چکی ہے۔ آئندہ دو سے تین دنوں کے اندر موسم کی صورتحال سازگار رہنے کی امید ہے جس سے مانسون کے وسطی بحیرہ عرب، مہاراشٹر اور کرناٹک اور تلنگانہ کے بقیہ حصوں میں آگے بڑھنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ چھتیس گڑھ، اوڈیشہ، جھارکھنڈ اور بہار کے کچھ اور حصوں میں بھی جلد ہی مانسون کے آگے بڑھانے کے لیے حالات پوری طرح سازگار بنے ہوئے ہیں۔

گزشتہ 24 گھنٹوں میں ملک کے کئی حصوں میں موسم کے دو الگ الگ روپ دیکھنے کو ملے ہیں۔ ایک طرف جہاں کیرالہ کے کچھ حصوں میں 12 سے 20 سینٹی میٹر تک بھاری سے بہت بھاری بارش درج کی گئی، وہیں دوسری طرف ودربھ، مراٹھواڑہ، تلنگانہ اور مغربی راجستھان کے کچھ حصوں میں شدید لو کا قہر جاری رہا۔

گزشتہ 24 گھنٹوں میں ملک میں سب سے زیادہ درجہ حرارت راجستھان کے جیسلمیر میں 46.0 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا، جبکہ پنجاب، ہریانہ، راجستھان، اتر پردیش، شمالی مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کے کئی حصوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 سے 46 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہا۔

محکمہ موسمیات نے آندھی، بارش اور ژالہ باری کو دیکھتے ہوئے عام لوگوں کو خراب موسم میں گھروں کے اندر رہنے، بجلی کے آلات سے دور رہنے اور درختوں کے نیچے نہ رکنے کا مشورہ دیا ہے۔ بھاری بارش والے علاقوں میں لوگوں کو پانی جمع ہونے سے بچنے اور ماہی گیروں کو 17 جون تک سمندر میں نہ جانے کی وارننگ دی گئی ہے۔ وہیں، جن ریاستوں میں تیز لو چل رہی ہے، وہاں کے لوگوں کو دھوپ سے بچنے اور پانی، چھاچھ یا لسی پی کر خود کو محفوظ رکھنے کے لیے کہا گیا ہے۔

خوراک، ایندھن اور قیمتی دھاتوں کی قیمتوں میں اضافے سے خردہ مہنگائی 3.93 فیصد پر پہنچ گئی

نئی دہلی، 12 جون (یواین آئی) خوراک کی اشیا، ایندھن اور قیمتی دھاتوں کی قیمتوں میں اضافے کے باعث مئی 2026 میں ملک میں صارف قیمت اشاریہ (سی پی آئی) پر مبنی خردہ مہنگائی کی شرح بڑھ کر 3.93 فیصد ہوگئی۔ قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کی جانب سے جمعہ کو جاری اعداد و شمار کے مطابق اپریل میں خردہ مہنگائی 3.48 فیصد تھی، جبکہ مئی میں مسلسل چوتھے ماہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق دیہی علاقوں میں مہنگائی کی شرح 4.25 فیصد اور شہری علاقوں میں 3.53 فیصد رہی۔ خوراکی اشیا کی مہنگائی کی شرح 4.78 فیصد درج کی گئی، جبکہ پان اور تمباکو مصنوعات میں مہنگائی 6.62 فیصد اور مال برداری خدمات میں 7.63 فیصد رہی۔

رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران سب سے زیادہ اضافہ چاندی کے زیورات کی قیمتوں میں دیکھا گیا، جو 155 فیصد بڑھ گئیں۔ اس کے بعد ٹماٹر کی قیمت میں 48 فیصد اور سونے، ہیرے اور پلاٹینم کے زیورات کی قیمتوں میں 41 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

دوسری جانب بعض اشیا کی قیمتوں میں کمی بھی دیکھی گئی۔ آلو 24 فیصد، مٹر 11 فیصد اور موٹر کاروں و جیپوں کی قیمتیں تقریباً 7 فیصد کم ہوئیں۔

ریاستوں میں تلنگانہ میں سب سے زیادہ 6.71 فیصد مہنگائی ریکارڈ کی گئی، جبکہ تمل ناڈو میں 5.11 فیصد، آندھرا پردیش میں 4.90 فیصد، کرناٹک میں 4.59 فیصد اور اوڈیشہ میں 4.54 فیصد مہنگائی درج کی گئی۔

سپریم کورٹ نے راجیہ سبھا نامزدگی مسترد ہونے کے خلاف میناکشی نٹراجن کی عرضی کی مسترد، انتخابی عرضی دائر کرنے کی دی چھوٹ

نئی دہلی، 12 جون (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو کانگریس رہنما محترمہ میناکشی نٹراجن کی اس عرضی کو مسترد کر دیا، جس میں انہوں نے مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا الیکشن کے لیے اپنی نامزدگی منسوخ کیے جانے کو چیلنج کیا تھا۔ تاہم، عدالت نے انہیں یہ چھوٹ دی ہے کہ وہ عوامی نمائندگی ایکٹ (پیپلز ریپریزنٹیشن ایکٹ) کے تحت انتخابی عرضی (الیکشن پٹیشن) دائر کر کے اس معاملے کو آگے بڑھا سکتی ہیں۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس اے ایس چاندورکر کی بنچ نے اس عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ بنچ نے فیصلہ دیا کہ آئین کے آرٹیکل 329 کے تحت اس مرحلے پر عدالتی مداخلت ممنوع ہے۔ یہ تبصرہ کرتے ہوئے کہ اس چیلنج کو قانونی انتخابی عرضی کے طریقہ کار کے ذریعے اٹھایا جا سکتا ہے، بنچ نے رٹ پٹیشن کو قابل سماعت نہ مانتے ہوئے مسترد کر دیا۔ محترمہ نٹراجن کی نامزدگی نو جون کو اس بنیاد پر مسترد کر دی گئی تھی کہ انہوں نے اپنے حلف نامے میں اس بات کا انکشاف نہیں کیا تھا کہ تلنگانہ کی ایک عدالت میں ان کے خلاف ایک نجی شکایت درج کرائی گئی تھی۔ محترمہ نٹراجن کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے کل ہی نتائج کا اعلان کر دیا، جس میں دیگر امیدواروں کو بلا مقابلہ فاتح قرار دے دیا گیا۔ اس کی وجہ سے کل مینشننگ کے وقت ان کی طرف سے ظاہر کیا گیا خدشہ سچ ثابت ہوا۔ حریف امیدوار کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ مکل روہتگی پیش ہوئے۔

فیروز دہلوی دِلّی کی زبان وتہذیب کے ممتاز رمز شناس تھے: پروفیسر کوثر مظہری

نئی دہلی، 12 جون (یواین آئی) دہلوی زبان و تہذیب کی آخری نشانی پروفیسر محمد فیروز دہلوی کے سانحۂ ارتحال پر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں صدر شعبۂ اردو پروفیسر کوثر مظہری نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر محمد فیروز دہلوی دِلّی کی زبان و تہذیب کے ممتاز رمز شناس تھے۔ انھیں دہلی کی تاریخ، روایت، شخصیات اور ادبی سرمایے سے عشق کی حد تک لگاؤ تھا۔ پروفیسر شہزاد انجم نے تعزیتی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی وضع داری، علمی مزاج و طبع اور حفظِ مراتب کی پاسداری بعد کے لوگوں کے لیے ایک مثالی نمونہ ہے۔ پروفیسر احمد محفوظ نے اظہارِ افسوس کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک محتاط محقق تھے۔ دہلی کی ادبی روایت سے اس قدر گہری وابستگی رکھنے والے اب تقریباً نایاب ہوگئے ہیں۔ وہ ایک بہترین اور مثالی معلم بھی تھے اور طلبا کی تربیت پر خصوصی توجہ صرف کرتے تھے۔ ڈاکٹر خالد مبشر نے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر محمد فیروز دہلوی کو اہلِ علم نہایت قدر اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ اس کی ایک وجہ سے اردو زبان و ادب، بالخصوص دہلوی محاوروں پر ان کی باریک بینی بھی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر شاہنواز فیاض اور ڈاکٹر نوشاد منظر نے بھی مرحوم کے لیے دعائیہ کلمات پیش کیے۔ اس تعزیتی اجلاس میں شعبے کے ریسرچ اسکالرز بھی شریک ہوئے۔ اجلاس کا اختتام مرحوم کے لیے دعائے مغفرت پر ہوا۔

سونے اور چاندی کی درآمدی محصولات کی قیمت میں کمی

نئی دہلی، 12 جون (یواین آئی) بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں گراوٹ کے پیش نظر حکومت نے دونوں قیمتی دھاتوں کی درآمدی محصولات یعنی امپورٹ ڈیوٹی کی قیمت میں کمی کردی ہے۔ درآمدی محصولات کی قیمت وہ قیمت ہے جس کی بنیاد پر ایسی منتخب اشیاء پر درآمدی محصول عائد کیا جاتا ہے جن کی قیمت بین الاقوامی مارکیٹ میں مسلسل تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سینٹرل بورڈ آف ان ڈائریکٹ ٹیکسز اینڈ کسٹمز کی جانب سے جمعرات کی رات جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ سونے کی درآمدی قیمت اب 1,343 ڈالر فی 10 گرام ہوگی۔ اس سے قبل 29 مئی کو سونے کی درآمدی قیمت 1,423 ڈالر فی 10 گرام مقرر کی گئی تھی۔ اس طرح اس میں 80 ڈالر کی کٹوتی کی گئی ہے۔ چاندی کی درآمدی قیمت 276 ڈالر گھٹا کر 2,092 ڈالر فی کلوگرام کردی گئی ہے۔ اس سے قبل 29 مئی کو یہ 2,368 ڈالر فی کلوگرام طے کی گئی تھی۔ سونے کی درآمدی قیمت میں یہ مسلسل دوسری اور چاندی میں مسلسل تیسری کٹوتی ہے۔ اس سے قبل 29 مئی کو بھی دونوں قیمتی دھاتوں کی درآمدی قیمتیں گھٹائی گئی تھیں۔ چاندی میں 19 مئی کو بھی کٹوتی کی گئی تھی۔ اس سے قبل 15 مئی کو دونوں کی درآمدی قیمتوں میں اضافہ ہوا تھا۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کی بنیاد پر درآمدی قیمت میں ہر پندرہ دن میں تبدیلی کی جاتی ہے، لیکن گزشتہ کچھ عرصے میں قیمتوں میں بھاری اتھل پتھل کے باعث ایک پندواڑے سے کم وقت میں ہی نظر ثانی کی ضرورت پڑ رہی ہے۔

جسپال رانا کے انتقال پر کھرگے نے جتایا دکھ

نئی دہلی، 12 جون (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے ہندوستانی نشانہ بازی کے مایہ ناز کھلاڑی اور ملک کے عظیم ترین شوٹنگ چیمپئنز میں شامل جسپال رانا کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستانی کھیلوں کی دنیا میں ان کا تعاون غیر معمولی رہا ہے۔ مسٹر کھرگے نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ جسپال رانا نے عالمی اسٹیج پر ہندوستان کے افتخار کو بلند کرنے کے ساتھ ساتھ نئی نسل کے نشانہ بازوں کو تیار کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر رانا نے اتراکھنڈ کے لیے عوامی زندگی میں بھی سرگرم کردار نبھایا تھا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ہندوستانی کھیلوں کی دنیا کی اس عظیم شخصیت کے انتقال سے ملک نے ایک باصلاحیت کھلاڑی اور رہنما کھو دیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے تسکین کے لیے دعا کرتے ہوئے ان کے لواحقین، دوستوں اور کھیلوں کی پوری دنیا سے گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ اتراکھنڈ کانگریس کے نائب صدر دھیریندر پرتاپ نے بھی مسٹر رانا کے انتقال پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "جسپال کا یوں اچانک جانا قدرت کا ایک بے رحم فیصلہ ہے، عاجزانہ خراج عقیدت۔ وہ ہمیشہ ہماری یادوں میں رہیں گے۔ گڈ بائے، جسپال وی آر ہیلپ لیس۔ " قابل ذکر ہے کہ مسٹر رانا کا جمعہ کو یہاں ایک اسپتال میں انتقال ہوگیا۔

عآپ کی بی جے پی حکومت سے راجدھانی کی تمام آتشزدگی کی جانچ رپورٹیں عام کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 12 جون (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) نے دہلی کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت سے راجدھانی میں اس سال اب تک پیش آنے والے آتشزدگی کے واقعات کی جانچ رپورٹ عام کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

عآپ کے دہلی پردیش صدر سوربھ بھاردواج نے جمعہ کو آگ کے واقعات پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت نے پالم، ویویک بہار، مالویہ نگر آتشزدگی کے واقعات کی جانچ کا اعلان کیا تھا لیکن اب تک رپورٹ نہیں آئی۔ جب جانچ رپورٹ ہی نہیں آئے گی تو پتہ کیسے چلے گا کہ آگ کیسے لگی اور اس کے لیے ذمہ دار کون ہے؟ اگر حکومت آگ کے واقعات کو روکنے کے لیے واقعی سنجیدہ ہے تو جانچ رپورٹ عام کرے اور اس کے مطابق سخت اقدامات اٹھائے۔

مسٹر بھاردواج نے کہا کہ گووند پوری علاقے میں پانچ منزلہ عمارت میں آگ لگنے سے تین لوگوں کی موت ہوئی ہے اور کئی لوگ سنگین طور پر زخمی ہیں۔ جائے وقوعہ پر پڑوسیوں نے پھنسے ہوئے لوگوں کی جان بچانے کے لیے بڑی مدد کرنے کی کوشش کی ہے۔ کئی لوگوں نے لٹکی ہوئی ساڑیوں سے بھی نیچے اتر کر اپنی جان بچائی ہے۔ اگر اس طرح سے آس پڑوس کے لوگ آگے آ کر مدد کریں، تو کئی حادثات کے نقصان کو کم کیا جاسکتا ہے۔ میں ان تمام پڑوسیوں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے بچاؤ کے کام میں اپنی جان کی پرواہ نہیں کی، پانی ڈالا اور ہر ممکن کوشش کی۔ شاید اسی مستعدی کی وجہ سے کئی لوگوں کی جان بچ پائی ہے۔

عآپ رہنما نے کہا کہ دہلی میں اس طرح کے جتنے بھی حادثات ہوتے ہیں، ان میں جانچ کی بات تو کی جاتی ہے لیکن جانچ رپورٹ کبھی سامنے نہیں آتی۔ مارچ میں پالم کے حادثے میں نو لوگوں کی موت ہوئی تھی، تب کہا گیا تھا کہ جانچ میں ایک یا ڈیڑھ مہینہ لگ سکتا ہے لیکن آج چوتھا مہینہ چل رہا ہے اور ابھی تک پالم حادثے کی جانچ رپورٹ نہیں آئی کہ وہاں کیا ہوا تھا اور کس کی غلطی تھی۔ اس کے بعد ویویک بہار میں آگ لگی اور نو لوگوں کی جان گئی، تب کہا گیا تھا کہ ہفتے بھر میں جانچ رپورٹ آ جائے گی لیکن وہ رپورٹ بھی اب تک نہیں آئی ہے۔ ایک ہفتہ پہلے مالویہ نگر میں لگی آگ میں 23 لوگوں کی موت ہوئی تھی، جس کے لیے میڈیا کے سامنے کہا گیا تھا کہ تین دن کے اندر رپورٹ آئے گی لیکن ایک ہفتے سے زیادہ کا وقت گزر جانے کے بعد بھی اس کی رپورٹ نہیں آئی ہے۔ مسٹر بھاردواج نے کہا کہ ہمارا حکومت سے صرف اتنا مطالبہ ہے کہ جو بھی حادثات ہوں، ان کی جانچ رپورٹ لازمی طور پر سامنے آنی چاہیے۔ رپورٹ عام ہونے سے ہی پتہ چلے گا کہ غلطی کس کی تھی، کیونکہ کئی جگہوں پر فائر بریگیڈ کی لاپرواہی ہوتی ہے تو کئی جگہوں پر کسی دوسرے محکمے کی کوتاہی ہوتی ہے۔ رپورٹ آنے پر ہی قصورواروں کے خلاف کارروائی ہو سکے گی اور اگر فائر بریگیڈ کے رسپانس یا بچاؤ کے کام میں کوئی خامیاں ہیں، تو انہیں دور کیا جا سکے گا۔

☆☆

بچوں کا پھر مزدوری میں لوٹنا تشویشناک: کھرگے

نئی دہلی، 12 جون (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بچہ مزدوری کے انسداد کے عالمی دن کے موقع پر کہا ہے کہ حالیہ برسوں میں یہ تشویشناک صورتحال دیکھنے میں آئی ہے کہ بچوں کو دوبارہ استحصالی مزدوری کی طرف دھکیلا جارہا ہے اور اس برائی کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششوں کی سخت ضرورت ہے۔

کانگریس صدر نے کہا کہ بچوں کو استحصال سے بچانے کی ذمہ داری سب کی ہے۔ انہوں نے اس کے لیے اجتماعی اقدامات کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ ہر بچے کے سیکھنے، بڑھنے اور بہتر مستقبل کے حق کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ ہر بچے کو صحت، تعلیم، تحفظ اور استحصال سے پاک بچپن کا حق ہے۔ بچہ مزدوری صرف ایک معاشی مسئلہ نہیں بلکہ سماجی ناانصافی ہے جو بچوں سے ان کا مستقبل چھین لیتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ 1986 میں بنائے گئے بچہ مزدوری سے متعلق ایکٹ نے ملک میں چائلڈ لیبر کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا، لیکن حالیہ برسوں میں کچھ قانونی ترامیم، بچوں کے تحفظ کے بجٹ میں کٹوتی اور کووڈ 19-وبا کے طویل مدتی سماجی و اقتصادی اثرات کی وجہ سے بچوں کے دوبارہ استحصالی مزدوری کی طرف دھکیلے جانے کے تشویشناک واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ بچوں کی غذائی صورتحال پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے (این ایف ایچ ایس (6-کے مطابق 29.3 فیصد بچے اسٹنٹنگ (کم نشوونما) اور 31.8 فیصد کم وزن سے متاثر ہیں، جو ملک میں غذائیت سے متعلق چیلنجوں کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے تعلیم کے معیار پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ نیتی آیوگ کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق دیہی ہندوستان میں چھٹی جماعت کے 42 فیصد، ساتویں جماعت کے 36 فیصد اور آٹھویں جماعت کے 29 فیصد طلبہ دوسری جماعت کے معیار کا سبق پڑھنے کے اہل نہیں ہیں۔ اسی طرح چھٹی جماعت کے 64 فیصد، ساتویں جماعت کے 59 فیصد اور آٹھویں جماعت کے 54 فیصد طلبہ عام ضرب اور تقسیم کا سوال حل نہیں کر پاتے ہیں، جو سیکھنے کے نتائج میں سنگین کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ صرف معاشی ترقی ہی کروڑوں خاندانوں کی مشکلات کو دور کرنے کے لیے کافی اور ہمہ گیر ثابت نہیں ہوئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ بہت سے خاندانوں کے بچے اسکول جانے کے بجائے کام کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ہم وطنوں سے اپیل کی کہ چائلڈ لیبر کو جڑ سے ختم کرنے اور ہر بچے کے حقوق کے تحفظ کے لیے اجتماعی عزم اور مسلسل کوششیں کی جانی چاہئیں۔

حکومت نے ایٹمی توانائی سے متعلق اشیاء کی درآمد پر ماضی کے اثر سے کسٹم ڈیوٹی معاف کر دی

نئی دہلی، 12 جون (یواین آئی) حکومت نے ایٹمی توانائی سے متعلق اشیاء کی درآمد پر یکم اپریل 2019 سے 31 جنوری 2026 کی مدت کے لیے ماضی کے اثر سے کسٹم ڈیوٹی معاف کر دی ہے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جمعرات کی دیر رات جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ یکم فروری 2026 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے اس تاریخ سے ایٹمی توانائی کی پیداوار کے لیے تمام اشیاء پر واجب الادا مکمل کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ درآمد کی اجازت دی گئی ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے ان اشیاء پر کسٹم ڈیوٹی کا التزام تھا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ان اشیاء پر یکم اپریل 2019 سے 31 جنوری 2026 کی مدت کے دوران لگائے جانے والے کسٹم ڈیوٹی کی وصولی نہ کرنے کے سلسلے میں ایک روایت عام طور پر رائج تھی۔ وزارت کی جانب سے جمعرات کو جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت اس کے ذریعے ہدایت دیتی ہے کہ مذکورہ اشیاء کی درآمد پر واجب الادا مکمل کسٹم ڈیوٹی، اگر کوئی ہو، یکم اپریل 2019 سے 31 جنوری 2026 کی مدت کے دوران مذکورہ اشیاء کی درآمد کے سلسلے میں دینا مطلوب نہیں ہوگا۔

وائٹ ہاؤس کے قریب گھاس پر لکھے پراسرار نمبر '8647' نے امریکی پولس اور نیشنل گارڈ کی دوڑیں لگوادیں

واشنگٹن، 12 جون (یو این آئی) امریکی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل مال کے علاقے میں گھاس پر '8647' نمبر ظاہر ہونے کے بعد پولیس اور نیشنل گارڈ کی دوڑیں لگ گئیں۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس نمبر کو امریکہ میں قتل کی دھمکی تصور کیا جاتا ہے جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو پہلے بھی متعدد بار قاتلانہ حملوں کا سامنا رہا ہے جس کے باعث سیکیورٹی اداروں نے فوری ردِعمل دیا۔ امریکی حکام کے مطابق '8647' کو بعض حلقے سیاسی احتجاج کے طور پر استعمال کرتے ہیں تاہم اس کی ایک تشریح یہ بھی کی جاتی ہے کہ '86' کسی چیز یا شخص کو ختم کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جبکہ '47' ٹرمپ کے بطور 47ویں صدر امریکہ کی طرف اشارہ سمجھا جاتا ہے۔ اسی بنیاد پر امریکی محکمۂ انصاف پہلے بھی اس نمبر کو صدر کے خلاف خطرہ قرار دے چکا ہے۔ محکمۂ داخلہ کے ترجمان نے اسے بیمار ذہنیت پر مبنی انتشار پھیلانے کی سوچ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صدر کے خلاف کسی بھی خطرے کو انتہائی سنجیدگی سے لیا جاتا ہے اور امریکی پارک پولیس اس واقعے کی مکمل تحقیقات کرے گی اور ذمے داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ واقعے کے بعد گھاس کے نمونے بھی حاصل کر لیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ رواں سال اپریل میں فیڈرل بیورو آف انویسٹیگیشن کے سابق ڈائریکٹر جیمز کومی پر بھی الزام عائد کیا گیا تھا کہ انہوں نے سوشل میڈیا پر نمبر '8647' لکھی ہوئی ایک تصویر شیئر کر کے صدر کو قتل کی دھمکی دی تھی۔ بعد ازاں انہوں نے یہ پوسٹ ہٹا دی تھی اور کہا تھا کہ مجھے اس نمبر کے معنی کا علم نہیں تھا۔ جیمز کومی اب اس مقدمے کا دفاع کر رہے ہیں اور اسے اظہارِ رائے کا معاملہ قرار دیتے ہیں۔ حالیہ واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب نیشنل مال میں امریکا کی آزادی کی ڈھائی سو سالہ تقریبات کی تیاریاں جاری ہیں، 25 جون سے 16 روزہ 'گریٹ امریکن اسٹیٹ فیئر' بھی شروع ہونے والا ہے۔ مزید یہ کہ اتوار کو جو ٹرمپ کی سالگرہ بھی ہے، علاقے میں 'الٹیمیٹ فائٹنگ چیمپئن شپ' کا ایک بڑا مقابلہ منعقد ہونے کی توقع ہے جس کے باعث بڑی تعداد میں عوام کی آمد متوقع ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ برس بھی ٹرمپ کو متعدد سیکیورٹی خطرات کا سامنا رہا تھا جن میں انتخابی مہم کے دوران پنسلوانیا اور فلوریڈا میں پیش آنے والے فائرنگ کے واقعات شامل ہیں جنہیں بعد میں سیکیورٹی اداروں کی ناکامی قرار دیا گیا تھا۔

ٹرمپ کی ایرانی خارگ جزیرے میں دلچسپی کیوں؟

واشنگٹن، 12 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے اہم ترین تیل برآمداتی مرکز خارگ جزیرے کا ذکر کیے جانے کے بعد اس جزیرے کی اہمیت ایک بار پھر عالمی توجہ کا مرکز بن گئی ہے۔ ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں کہا تھا کہ امریکی افواج قریب مستقبل میں خارگ جزیرے پر قبضہ کر سکتی ہیں، تاہم بعد میں ایران کے ساتھ مذاکرات میں پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے مجوزہ حملوں کو منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا۔ خارگ جزیرہ ایران کی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، اسے اکثر ممنوع جزیرہ کہا جاتا ہے کیونکہ یہاں سخت فوجی نگرانی اور سیکیورٹی انتظامات موجود ہیں۔ یہ جزیرہ ایران کی خام تیل کی تقریباً 90 فیصد برآمدات کو سنبھالتا ہے اور ہر سال لگ بھگ 950 ملین بیرل خام تیل یہاں سے عالمی منڈیوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ خارگ جزیرہ ایرانی بندرگاہ بوشہر پورٹ سے تقریباً 55 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع ہے جبکہ ایرانی سرزمین سے اس کا فاصلہ تقریباً 28 کلومیٹر ہے۔ صرف 8 کلومیٹر لمبے اور 4 سے 5 کلومیٹر چوڑے اس جزیرے کی سب سے بڑی خصوصیت اس کے اطراف موجود گہرے سمندری پانی ہیں۔ یہ قدرتی گہرائی دنیا کے بڑے آئل ٹینکروں کو محفوظ انداز میں لنگر انداز ہونے اور تیل لوڈ کرنے کی سہولت فراہم کرتی ہے، یہاں سے زیادہ تر خام تیل ایشیائی ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے، جبکہ چین ایران کے تیل کا سب سے بڑا خریدار سمجھا جاتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگر خارگ جزیرے کی سرگرمیاں متاثر ہو جائیں تو ایران کی تیل برآمدات کو شدید دھچکا لگ سکتا ہے، جس سے تہران کی آمدنی اور اقتصادی صلاحیت متاثر ہوگی۔ اسی وجہ سے بعض امریکی پالیسی ساز اسے ایران پر دباؤ بڑھانے کے ایک مؤثر ذریعے کے طور پر دیکھتے ہیں، ٹرمپ نے بھی ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ خارگ جزیرے پر کنٹرول حاصل کرنا ہمیشہ ان کی ترجیح رہا ہے۔ ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ خارگ جزیرے پر کسی بھی امریکی حملے کو ایران انتہائی اشتعال انگیز اقدام تصور کرے گا، اس کے جواب میں تہران خلیجی ممالک کے تیل اور گیس کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا سکتا ہے، جس سے پورے خطے میں کشیدگی بڑھنے کا خدشہ ہے۔ مزید برآں! عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے، جو پہلے ہی غیر یقینی صورتِ حال کا شکار عالمی معیشت پر مزید دباؤ ڈالے گا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ خارگ جزیرہ محض ایک چھوٹا سا جزیرہ نہیں بلکہ ایران کی توانائی کی شہ رگ ہے اور اس کے مستقبل سے متعلق کسی بھی پیش رفت کے عالمی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

امریکہ یورپ میں نیٹو کے لیے تعینات طیاروں اور جنگی جہازوں کی تعداد میں گراوٹ لائے گا

نیویارک، 12 جون (یو این آئی) جمعہ کو نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ نے سینیئر یورپی حکام کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ امریکہ نے یورپ میں نیٹو کارروائیوں کے لیے دستیاب طیاروں اور جنگی جہازوں کی تعداد میں نمایاں کمی کرنے کا منصوبہ بنایا ہے، یہ اقدام اتحاد کے عسکری توازن کو بدل سکتا ہے۔ اطلاع کے مطابق یہ فیصلہ نیٹو کی طویل فاصلے کے حملوں اور نگرانی کے آپریشنز انجام دینے کی صلاحیت کو کم کر دے گا، اور یورپ میں امریکی قوتوں کی خدمات میں ایک قابلِ ذکر تبدیلی کی علامت ہوگا۔ منصوبے کے تحت، امریکہ اپنے F-16 اور F-15E لڑاکا طیاروں کی تعیناتی کو تقریباً 150 سے کم کر کے 100 کر دے گا، بحری نگرانی کے طیاروں کی تعداد 26 سے کم کر کے 15 کر دی جائے گی اور پہلے یورپ کے لیے مختص تمام آٹھ فضائی ایندھن بھرنے والے ٹینکر طیارے واپس بھیج دیے جائیں گے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ واشنگٹن ایک میزائل فائر کرنے والی آبدوز اور ایک طیارہ بردار بیڑے کو دوبارہ تعینات کرنے پر غور کر رہا ہے، جن کے ساتھ معاون جنگی جہاز اور طیارے بھی شامل ہیں، اور یورپی دفاع کے لیے تعینات دو بمبار گروپوں میں سے ایک کو دوبارہ متعین کیا جا سکتا ہے۔ امریکی انتظامیہ نے تفصیلات کی تصدیق نہیں کی اور نیٹو اور پینٹاگون نے رائٹرز کی تبصرے کی درخواستوں کا ابھی تک جواب نہیں دیا۔ حکام نے پہلے بھی نیٹو فورس ڈھانچے میں امریکی شراکت کو 'مناسب پیمانے' پر لانے کی ایک وسیع تر کوشش کا اشارہ دیا ہے۔ یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب واشنگٹن یورپی اتحادیوں پر دفاعی اخراجات بڑھانے اور علاقائی حفاظت کی زیادہ ذمہ داری لینے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے، اور موقف یہ ہے کہ یورپ نے امریکی فوجی حمایت پر بہت زیادہ انحصار کیا ہے۔

☆☆

کویت ایئرویز نے تمام پروازیں معطل کردیں، فضائی حدود بند

کویت، 12 جون (یو این آئی) کویت کی قومی ایئرلائن 'کویت ایئرویز' نے ملکی فضائی حدود کی بندش کے بعد تمام آمد و رفت کی پروازوں کو عارضی طور پر معطل کرنے کا اعلان کیا ہے، مذکورہ فیصلہ متعلقہ حکام کی جانب سے جمعرات 11 جون 2026 کو جاری کردہ ہدایات کے بعد کیا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق 'کویت ایئرویز' کی جانب سے جاری کردہ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ہوابازی کی حفاظت اور فلائٹ سیفٹی کی ہدایات کے تحت احتیاطی تدابیر کے طور پر تمام آپریشنز بند کر دیے گئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فضائی حدود کی بندش اور پروازوں کی یہ معطلی قومی فضائی حدود کے دوبارہ کھلنے تک برقرار رہے گی۔ کویت ایئرویز کے مطابق فضائی حدود کھلتے ہی تمام متاثرہ پروازوں کو نیا شیڈول جاری کیا جائے گا اور مسافروں کو فوری طور پر آگاہ کر دیا جائے گا۔ ایئرلائن نے تصدیق کی ہے کہ جو مسافر آج کے لیے اپنے سفری منصوبے منسوخ یا تبدیل کرنا چاہتے ہیں، انہیں اس مخصوص مدت کے دوران کسی بھی قسم کی ترمیمی یا منسوخی فیس سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا۔ تمام مسافروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ تازہ ترین معلومات اور پروازوں کے نئے شیڈول کے لیے کویت ایئرویز کے آفیشل چینلز اور کسٹمر سروس سے رابطے میں رہیں۔

امریکہ اور ایران کے وفود کی جنیوا میں ملاقات ممکن: ذرائع ایرانی وزارت خارجہ

تہران، 12 جون (یو این آئی) ایرانی وزارت خارجہ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکہ اور ایران کے وفود کی جنیوا میں ملاقات ممکن ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ذرائع نے جیو نیوز کو خصوصی تصدیق کی ہے کہ امریکہ اور ایران کے وفود کے درمیان جنیوا میں ملاقات کا امکان ہے جس میں معاملات کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ جیو نیوز کے نمائندے سے بات کرتے ہوئے ایرانی وزارت خارجہ کی لیگل ٹیم نے تصدیق کی کہ اسرائیل کی جانب سے معاملات کو سبوتاژ کرنے کی کوشش نہ کی گئی تو بات آگے بڑھ سکتی ہے۔ اس سے پہلے صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران سے اس ہفتے کے آخر تک معاہدے پر دستخط کا امکان ہے جس کا مقام یورپ ہوگا تاہم انہوں نے کسی یورپی ملک کا نام لینے سے گریز کیا تھا۔ اس سوال پر کہ امریکہ ایران معاہدے کی تفصیلات کیا ہیں، لیگل ٹیم نے تفصیلات بتانے سے گریز کیا تاہم اتنا ضرور کہا کہ ماضی کے تجربات کو دیکھتے ہوئے اس بات کا امکان موجود ہے کہ اسرائیل معاملے کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کرے گا۔ ٹیم کی جانب سے مزید کہا گیا کہ اس معاملے پر بداعتمادی حد درجے تک موجود ہے، اس لیے ابھی یہ دیکھنا ہوگا کہ آخر کار نتیجہ کیا نکلتا ہے۔ بعض مغربی میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکہ ایران معاہدے کو اسلام آباد ایگریمنٹ کا نام دیا جا رہا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق معاہدہ پر دستخط کے وقت پاکستانی ٹیم بھی موجود ہوگی، اس پاکستانی ٹیم کے بارے میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ قانونی امور کی ماہر ہے۔ اس نمائندے نے پاکستانی وزارت خارجہ کے سینئر اہلکار سے اس بات کی تصدیق یا تردید کا پوچھا تو خبر فائل کرنے تک جواب موصول نہیں ہو سکا۔

امریکہ ایران ڈیل کے ممکنہ نکات کی تفصیلات

واشنگٹن، 12 جون (یو این آئی) امریکی ویب نے امریکہ ایران ڈیل کے ممکنہ نکات کی تفصیلات جاری کر دی ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق جاری کی گئی ممکنہ نکات کی تفصیلات میں بتایا گیا ہے کہ آبنائے ہرمز کو فوری طور پر بغیر کسی ٹول یا فیس کے دوبارہ کھول دیا جائے۔ اس کے بدلے ایران پر پابندیوں میں نرمی یا ریلیف دیا جائے۔ جنگ بندی ڈیل میں ساٹھ دن کی توسیع ہوگی، جس کا اطلاق لبنان میں بھی ہوگا۔ اس عرصے کے دوران جوہری مذاکرات جاری رہیں گے۔ معاہدے کے مطابق ایران یہ وعدہ کرے گا کہ وہ کبھی جوہری ہتھیار نہیں بنائے گا اور اپنے افزودہ یورینیم کے معاملے پر جاری تنازع کو حل کرے گا۔ سمندری تجارت اور جہازوں کی آمد و رفت جنگ سے پہلے والی سطح پر واپس آ جائے گی۔ اس کے بدلے میں امریکہ بھی اپنی ناکہ بندی ختم کر دے گا۔ ایران کو عارضی طور پر پابندیوں میں نرمی دی جائے گی تاکہ وہ ساٹھ دن تک اپنا تیل فروخت کر سکے۔ ابتدائی معاہدے پر دستخط ہوتے ہی ایران منجمد اثاثوں کی فوری ادائیگی چاہتا ہے جبکہ امریکا مرحلہ وار اور شرائط پوری ہونے پر دینے کا خواہاں ہے۔ نیوز ویب سائیٹ کے مطابق امریکہ اور ایران معاہدے کے مسودے پر اتفاق کر چکے ہیں، لیکن معاہدے کے نافذ ہونے سے پہلے دونوں جانب سے آخری منظوری ابھی باقی ہے۔ صدر ٹرمپ کے امریکہ ایران ڈیل کے اعلان نے اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو کو حیران کر دیا، کیونکہ انہیں اس پیش رفت کی توقع نہیں تھی۔ نیوز ویب سائٹ نے یہ بتایا کہ قطر اور پاکستان کی ثالثی میں طے پانے والا معاہدہ "اسلام آباد معاہدہ" کہا جائے گا۔

برطانوی وزیر دفاع کے بعد وزیر برائے مسلح افواج ایل کارنز بھی مستعفی

لندن، 12 جون (یو این آئی) برطانوی وزیرِ دفاع جان ہیلی کے بعد وزیر برائے مسلح افواج ایل کارنز بھی مستعفی ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق برطانیہ کے وزیر برائے مسلح افواج ایل کارنز کا کہنا تھا کہ مستعفی ہونے کی وجہ بہت سادہ ہے، دفاعی بجٹ کے فیصلے سے متفق نہیں تھا۔ ایل کارنز کا کہنا برطانیہ کا نیا دفاعی پلان اگلی جنگ کے بجائے پچھلی جنگ لڑنے کی تیاری جیسا ہے، نئے دفاعی منصوبے میں جدت پسندی اور یوکرین جنگ سے سیکھے اسباق کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کیئر اسٹارمر اچھے انسان ہیں لیکن بجٹ میں دفاع کو ترجیح دینا ان کا کام تھا، برطانوی عوام کو ملک کو درپیش عالمی خطرات کے بارے میں سچ بتانے کا وقت آ گیا ہے۔ ایل کارنز نے کہا کہ دنیا تیزی سے غیر مستحکم ہو رہی ہے، برطانیہ کو دفاع کیلئے مزید فنڈز تلاش کرنا ہوں گے۔ ایل کارنز نے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کو ویلفیئر بجٹ کم کر کے دفاعی فنڈز بڑھانے کی تجویز دی، انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کی مدد ضرور کرے لیکن مفت خوری کی عادت نہ ڈالے۔

بل گیٹس کی جیفری ایپسٹین سے ذاتی تعلقات کی تردید

نیویارک، 12 جون (یو این آئی) دنیا کے معروف ارب پتی کاروباری شخصیت اور مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس نے جیفری ایپسٹین سے ذاتی تعلقات کی تردید کر دی ہے۔ بل گیٹس نے امریکی کانگریس کی ایک کمیٹی کے سامنے بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ میرا بدنامِ زمانہ مالیاتی شخصیت جیفری ایپسٹین کے ساتھ کبھی ذاتی تعلق نہیں رہا اور میں نے اس سے اس وقت رابطے ختم کر دیے تھے جب وہ میرے فلاحی منصوبوں کے لیے فنڈنگ کے وعدے پورے نہ کر سکا۔ بل گیٹس نے واشنگٹن میں ایوانِ نمائندگان کی نگراں کمیٹی (House Oversight Committee) کے بند کمرہ اجلاس میں رضاکارانہ طور پر شرکت کی، جہاں جیفری ایپسٹین کے اثر و رسوخ اور طاقتور شخصیات سے روابط کے حوالے سے تحقیقات جاری ہیں۔ اپنے ابتدائی بیان میں بل گیٹس نے کہا کہ میں نے کبھی ایپسٹین کو کسی مجرمانہ سرگرمی میں ملوث نہیں دیکھا اور نہ ہی مجھے اس کی غیر قانونی سرگرمیوں کا علم تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں کبھی اس کے جزیرے، فارم یا فلوریڈا کے گھر نہیں گیا، میں نے کبھی کسی کو نقصان نہیں پہنچایا، اگرچہ ایپسٹین ذاتی تعلق قائم کرنا چاہتا تھا، لیکن میری اس میں کوئی دلچسپی نہیں تھی اور میں نے کبھی اس کا جواب نہیں دیا۔ بل گیٹس نے کہا کہ میں امید کرتا ہوں کہ ایپسٹین کے جرائم سے متاثرہ افراد کو انصاف ملے گا۔ بل گیٹس نے اعتراف کیا کہ ایپسٹین سے ملاقات کرنا میری غلطی تھی اور میں ان بہت سے لوگوں میں شامل ہوں جو اس شخص کو جاننے پر افسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایپسٹین میری ذاتی اور ازدواجی زندگی سے متعلق معلومات استعمال کر کے مجھ پر دوبارہ تعلقات بحال کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کی کوشش کرتا تھا، اس نے میرے بارے میں کئی بے بنیاد اور متنازع دعوے بھی کیے۔ بل گیٹس کے مطابق میری ایپسٹین سے ملاقاتوں کا آغاز 2011ء میں ہوا تھا، دونوں کے درمیان عالمی صحت کے منصوبوں کے لیے ممکنہ فنڈنگ پر گفتگو ہوتی رہی، تاہم 2014ء میں جب ایپسٹین کی جانب سے متعارف کروائے گئے ممکنہ عطیہ دہندگان نے کوئی عملی دلچسپی ظاہر نہ کی تو میں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ایپسٹین اپنے وعدے پورے نہیں کرے گا، اسی وقت میں نے ایپسٹین سے تمام رابطے اور ملاقاتیں ختم کر دی تھیں۔ واضح رہے کہ جیفری ایپسٹین 2019ء میں جیل میں مردہ پایا گیا تھا جبکہ اس کی قریبی ساتھی اس وقت 20 سال قید کی سزا کاٹ رہی ہے۔

☆☆

سال 2026 تاریخ کا گرم ترین سال! عالمی سائنسدانوں نے خطرے کی گھنٹی بجادی

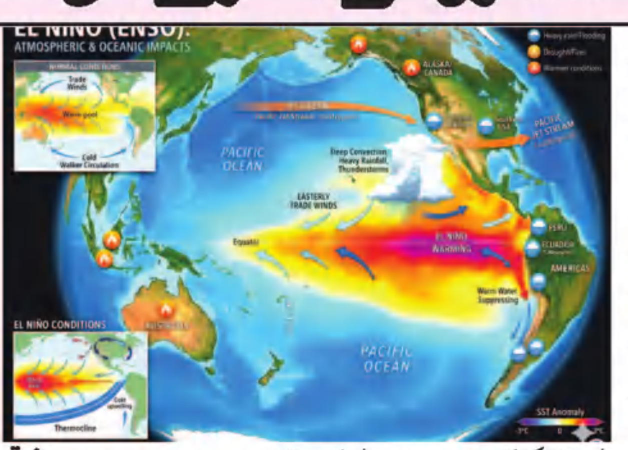

نیویارک، 12 جون (یو این آئی) دنیا بھر کے سائنسدانوں نے موسمیاتی ایمرجنسی "سپر ایل نینو" کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے کہا دنیا بھر میں بدترین خشک سالی، سیلاب اور شدید گرمی خدشہ ہے۔ تفصیلات کے مطابق دنیا بھر کے ماہرینِ موسمیات اور سائنسدانوں نے کرۂ ارض پر ماحولیاتی تباہی کے پیشِ نظر باضابطہ طور پر "موسمیاتی ایمرجنسی" اور خطرناک ترین موسمی مظہر 'سپر ایل نینو' کا اعلان کر دیا ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی تیز رفتار لہر کے باعث جاری سال 2026 تاریخ کا گرم ترین سال بننے کے شدید ترین خدشات پیدا ہو گئے ہیں، جس کے اثرات پوری دنیا کو بھگتنے پڑیں گے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ بحرالکاہل کے سطح کے درجہ حرارت میں غیر معمولی اور ریکارڈ بریکنگ اضافہ دیکھا گیا ہے، جس نے عالمی موسموں کا توازن پوری طرح بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ یہ 'سپر ایل نینو' دنیا کے مختلف خطوں میں بیک وقت بدترین خشک سالی، بے وقت اور شدید سیلابوں، اور ہولناک ہیٹ ویوز (شدید گرمی) کا سبب بنے گا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ اس ماحولیاتی تبدیلی کے نتیجے میں دنیا کے اہم معاشی اور زرعی خطوں کو شدید خطرات لاحق ہو چکے ہیں امریکہ اور افریقہ کے کئی خطوں میں قحط سالی کے سنگین ترین خطرات منڈلا رہے ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیا بشمول پاکستان و ہندوستان میں مون سون کے روایتی نظام پر انتہائی برے اثرات پڑنے کا خدشہ ہے، جس سے زراعت اور تیار فصلوں کی بڑے پیمانے پر تباہی کا خطرہ سر اٹھا رہا ہے۔ اقوامِ متحدہ نے اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ 'سپر ایل نینو' کی وجہ سے دنیا بھر میں ایک بڑا عالمی غذائی بحران جنم لے سکتا ہے ساتھ ہی پینے کے پانی کی قلت اور زرعی پیداوار میں کمی سے کروڑوں انسان متاثر ہو سکتے ہیں۔ اقوامِ متحدہ نے مزید بتایا کہ ترقی پذیر ممالک کے پاس اس شدید موسمیاتی تباہی سے نمٹنے کے لیے فنڈز اور وسائل کی شدید کمی ہے، جس کے لیے عالمی امداد کی فوری ضرورت ہے۔ سائنسدانوں نے الرٹ جاری کیا ہے کہ سمندری درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافے سے سمندروں کا ماحول تباہ ہو رہا ہے، جس کے باعث نازک مرجانی چٹانیں سفید ہو کر مر رہی ہیں اور دنیا بھر کی آبی حیات شدید خطرے سے دوچار ہو چکی ہے۔ اقوامِ متحدہ اور عالمی سائنسدانوں نے دنیا کی امیر اور صنعتی طاقتوں پر زور دیا ہے کہ وہ زمین کو بچانے کے لیے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو روکنے کے لیے فوری، ہنگامی اور عملی اقدامات کریں۔

تین سال کومہ میں رہنے کے بعد تھائی شہزادی باجر کیتیابھا 47 برس کی عمر میں چل بسیں

بنکاک، 12 جون (یو این آئی) تھائی لینڈ کی شہزادی باجر کیتیابھا ماہیدول 3 سال تک کومہ میں رہنے کے بعد 47 برس کی عمر میں چل بسیں۔ عرب میڈیا کے مطابق تھائی شاہی محل نے اعلان کیا ہے کہ شہزادی کی گزشتہ شام بینکاک کے ایک اسپتال میں موت واقع ہوئی جہاں وہ 2022ء میں بے ہوش ہونے کے بعد سے زیرِ علاج تھیں۔ تھائی وزیرِ اعظم انوتن چرنویراکول نے شہزادی کو 'تھائی لینڈ کا فخر' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انصاف، مساوات اور ہمدردی پر مبنی معاشرے کے لیے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ واضح رہے کہ شہزادی باجر کیتیابھا عوامی خدمت اور عدالتی اصلاحات کے منصوبوں کی وجہ سے عوام میں مقبولیت رکھتی تھیں۔ ان کی 'کملانگ جائی' مہم نے جیلوں میں قید خواتین کی بحالی اور رہائی کے بعد ان کی معاونت میں اہم کردار ادا کیا۔ خواتین قیدیوں کی نگہداشت اور ان کے حقوق کے حوالے سے شہزادی کی کوششوں کے نتیجے میں 2010ء میں اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 'بینکاک رولز' منظور کیے تھے۔

ایران سے معاہدے میں فریق نہیں، پھر بھی صدر ٹرمپ کے مؤقف کی حمایت کرتے ہیں: اسرائیلی وزیراعظم

تل ابیب، 12 جون (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ ایران سے معاہدے میں فریق نہیں پھر بھی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مؤقف کی حمایت کرتے ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے رابطہ ہوا ہے جس میں امریکہ ایران مفاہمتی یادداشت سے متعلق گفتگو کی گئی۔ دفتر اسرائیلی وزیراعظم کے مطابق نیتن یاہو نے ایران معاہدے سے متعلق ٹرمپ کے مؤقف پر اظہار اطمینان کیا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران سے معاہدے میں فریق نہیں پھر بھی صدر ٹرمپ کے مؤقف کی حمایت کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ کے مؤقف میں افزودہ یورینیم کے ذخائر کا خاتمہ، میزائل پیداوار محدود کرنا اور علاقائی پراکسیز کے لیے ایران کی حمایت ختم کرنا شامل ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران کے ساتھ معاہدے کی دستاویزات آخری مرحلے میں ہے، معاہدے پر جلد دستخط متوقع ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ امریکہ ایران معاہدے پر دستخط کی تقریب میں جے ڈی وینس شریک ہوں گے، دستخط ہوتے ہی آبنائے ہرمز کھول دی جائے گی، سب اس پر خوش ہیں، پورا مشرق وسطیٰ بھی اس پر خوش ہے۔

آسنسول کے ایم پی شتروگھن سنہا مشکل وقت میں ممتا کے ساتھ

آسنسول:12/جون، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد ریاستی سیاست میں جاری ہلچل کے درمیان آسنسول لوک سبھا حلقہ سے رکن پارلیمنٹ شتروگھن سنہا کا بیان بحث کا مرکز بنا۔ ترنمول کانگریس کے اندر جاری سیاسی رسہ کشی اور طرح طرح کی قیاس آرائیوں کے درمیان انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ان کا اعتماد اور حمایت اب بھی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ ہے اور وہ کسی بھی حالت میں پارٹی قیادت کو نہیں چھوڑیں گی حالیہ دنوں میں سیاسی حلقوں میں اس بات کی کافی بحث ہوئی کہ ترنمول کانگریس کے کچھ ناراض لیڈروں کی سرگرمیوں کے درمیان کئی سینئر لیڈروں کے رول پر سوال اٹھ رہے ہیں اس تناظر میں شتروگھن سنہا کا نام بھی زیر بحث آیا۔ تاہم انہوں نے تمام قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بارے میں پھیلائی جانے والی خبروں کی حقیقت میں کوئی بنیاد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں دوستی اور نظریاتی رشتے الگ الگ معاملات ہوتے ہیں لیکن ایک ایسے لیڈر کی وفاداری اور احترام برقرار رکھنا جس نے مشکل وقت میں آپ کا ساتھ دیا ہو۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 2019 میں اپنی انتخابی شکست کے بعد وہ اپنے سیاسی کیریئر میں ایک مشکل دور سے گزر رہے تھے۔ اس وقت ممتا بنرجی نے ان پر اعتماد کا اظہار کیا اور انہیں مغربی بنگال کی سیاست میں نئی ؟؟ ذمہ داریاں سونپ دیں شتروگھن سنہا نے کہا کہ یہ ممتا بنرجی کے زور پر تھا کہ وہ آسنسول الیکشن لڑیں۔ وہاں کے لوگوں نے اسے غیر متزلزل حمایت دی اور لگاتار دو بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز محض ذاتی کامیابی نہیں بلکہ پارٹی اور عوام کے اعتماد کا نتیجہ ہے۔ ایسے وقت میں جب تنظیم کو چیلنجز کا سامنا ہے، قیادت کو چھوڑنا اس کے اصولوں اور سیاسی اقدار کے منافی ہوگا شتروگھن سنہا نے کہا کہ میں کل بھی ممتا کے ساتھ تھا آج بھی ممتا کے ساتھ ہوں اور آئندہ بھی ممتا کے ساتھ رہونگا۔

مہاویر کولیری کی جانب سے بجلی کی کٹوتی کے انتباہ کے خلاف تنظیموں کا احتجاج

آسنسول:12/جون، (عوامی نیوز سروس): ای سی ایل کے کنستوڑیا علاقے کے اندر مہاویر کولیری اور آس پاس کے علاقوں کے مکینوں نے، مختلف سماجی تنظیموں کے ساتھ مہاویر کولیری کے ایجنٹ دیپک کھیوالے کو ایک میمورنڈم پیش کیا، جس میں مبینہ طور پر غیر قانونی بجلی کے کنکشن منقطع کرنے کے لیے کولیری کی طرف سے جاری کردہ نوٹس کو واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔ ایجنٹ دیپک کھیوالے نے بتایا کہ علاقے کے لوگوں نے اپنے مطالبات اٹھائے ان سے ملاقات کی ہے لیکن بجلی کے غیر قانونی کنکشن کی وجہ سے کمپنی کو کافی مالی نقصان ہو رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسے کنکشن ہٹانے کا عمل جاری رہے گا۔ تاہم، انہوں نے مزید کہا کہ متاثرہ افراد کو متبادل بجلی فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ نائب صدر راجیش بوری نے کہا کہ مہاویر گرام رکھشا سمیتی کی بجلی اور پانی جیسی سہولیات شہریوں کی بنیادی ضروریات ہیں۔ بجلی کی فراہمی منقطع ہونے سے ہزاروں خاندان متاثر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایجنٹ سے مثبت بات چیت ہوئی ہے تاہم مطالبات نہ مانے گئے تو آئینی احتجاج کیا جائے گا۔ بھیم آرمی کے ریاستی صدر سشیل روئیداس نے الزام لگایا کہ ای سی ایل اپنی سماجی ذمہ داریوں سے پہلوتہی کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دریں اثناء باوڑی سماج کے ریاستی صدر سمنت باوڑی نے بازآبادکاری اسکیموں پر موثر عمل آوری کا مطالبہ کیا۔ ضلع صدر منیش کمار شرما نے کہا کہ وہاں کئی دہائیوں سے رہنے والے لوگوں کے لیے بجلی کاٹنا ایک غیر انسانی قدم ہوگا۔ وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) نے بجلی کے غلط استعمال سے بچنے کی اپیل کی۔ انہوں نے حکومت سے نوٹس واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

☆☆☆

ریت مافیا یودھیشٹھر گھوش اور ترنمول لیڈر رنیتائی ادھیکاری پنڈیشور میں گرفتار

آسنسول:12/جون، (عوامی نیوز سروس): جمعہ کے روز اس علاقے میں شاذ و نادر ہی دیکھنے والا منظر سامنے آیا گرفتار ملزمان کو پولیس کی گاڑی میں عدالت لے جایا جانے پر عوام میں غصہ پھوٹ پڑا۔ احتجاجی مظاہرے نے پولیس کی گاڑی کا گھیراؤ کیا ملزمان پر انڈے پھینکے گئے۔ کچھ ہی دیر میں پولیس کی گاڑی پر انڈے برسائے گئیا طلاعات کے مطابق، پنڈیشور پولیس اسٹیشن نے ریت کے تاجر اور مبینہ ریت مافیا یودھیشٹھر گھوش کو ایک پرانے معاملے میں جاری کردہ وارنٹ گرفتاری کی بنیاد پر گرفتار کیا دریں اثنا، ترنمول کانگریس کے رہنما اور استاد نیتائی کو 2026 کے اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں علاقے میں دہشت پھیلانے، دھمکیاں دینے اور بم پھینکنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی، جس کی بنیاد پر اسے پنڈیشور کے علاقے شیاملا سے حراست میں لیا گیا جمعہ کو پنڈیشور پولیس نے دونوں ملزمین کو درگاپور مجسٹریٹ کورٹ میں پیش کیا۔ عدالت لے جانے کے دوران لوگوں کی بڑی تعداد پولیس کی گاڑی کے گرد جمع ہوگئی اور احتجاج شروع کر دیا دونوں ملزمان پر انڈے پھینکے گئے جس سے علاقے میں کشیدگی اور افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی۔ دونوں ملزمان کو سخت سیکیورٹی میں عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتاریاں ان کے خلاف درج مخصوص مقدمات کی بنیاد پر کی گئیں یہ گرفتاری مخصوص شکایات اور ان کے خلاف درج مقدمات کی بنیاد پر کی گئی ہے۔

پریس کلب آف شلپنچال کا رانی گنج میں مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد

آسنسول:12/جون، (عوامی نیوز سروس): سماجی ذمہ داری اور عوامی خدمت کے جذبے کو آگے بڑھاتے ہوئے پریس کلب آف شلپانچل کی طرف سے رانی گنج کے صاحب بندہ پاڑا میں کرسٹو او کولول کلب میں شبھو درشنی اسپتال کے اشتراک سے ایک مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا کلب کے احاطے میں لگائے گئے اس کیمپ میں مقامی لوگوں کی بڑی تعداد پہنچی اور ہیلتھ چیک اپ اور طبی مشورے سے استفادہ کیا۔ پریس کلب آف شلپنچال اور کرسٹو او کولول کلب کے ممبران نے پورے پروگرام کے کامیاب انعقاد میں اہم کردار ادا کیا کیمپ میں جنرل فزیشنز اور امراض قلب کے ماہرین نے مریضوں کا معائنہ کیا اور ضروری طبی مشورے فراہم کئے بلڈ شوگر، بلڈ پریشر، بلڈ گروپ ٹیسٹ، اور ای سی جی سمیت مختلف ہیلتھ چیک اپ مفت کیے گئے تقریباً 150 افراد کا چیک اپ کیا گیا اور ماہر ڈاکٹروں سے مشاورت حاصل کی گئی۔ جن مریضوں کو صحت کے سنگین یا پیچیدہ مسائل کا شبہ ہے انہیں مزید علاج کے لیے شوبھدرشنی اسپتال میں علاج کرانے کا مشورہ دیا کہا کہ ہیلتھ کارڈ، سواسٹھی ساتھی اور آیوشمان بھارت اسکیموں کے تحت اہل مریضوں کو ضروری طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی تا کہ معاشی طور پر کمزور طبقے کو بہتر علاج مل سکے تقریب کے مہمانوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ نجی طبی خدمات کی بڑھتی ہوئی قیمت غریب اور متوسط ؟؟ طبقے کے خاندانوں کے لیے علاج کی استطاعت کو مشکل بنا رہی ہے۔ اس طرح کے مفت ہیلتھ کیمپ لوگوں کو بروقت چیک اپ اور علاج کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جلد اسکریننگ کے ذریعے بہت سی سنگین بیماریوں کا جلد پتہ لگایا جا سکتا ہے جس سے مریضوں کو بہتر علاج مل سکتا ہے۔ رانی گنج پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر سبیر کرما کر اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے منتظمین کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ضرورت مندوں کے لیے اس طرح کے عوامی فلاح و بہبود کے پروگرام وقت کی اہم ضرورت ہیں اور سماجی تنظیموں کو آگے بڑھ کر ایسی کوششیں جاری رکھنی چاہئیں اسی کیمپ میں شوبھدرشنی ہسپتال کی ڈاکٹر ڈاکٹر شریا بھٹا چاریہ، آئی سی یو ٹیکنولوجسٹ روما بھیرا، ٹرینی ٹیکنیشن شما پروین اور راجنندنی پاسوان کے علاوہ ہسپتال کے حکام ابھجیت بنرجی، انوپ رائے، کوشک گورائی اور کرسٹی او کولول کلب کے عہدیداران اور پریس کلب کے ممبران موجود تھے۔ ہیلتھ چیک اپ کیمپ کے کامیاب انعقاد سے مقامی لوگوں میں جوش و خروش پیدا ہوا اور انہوں نے مستقبل میں بھی ایسے عوامی فلاحی پروگراموں کے انعقاد کا مطالبہ کیا۔

آر پی ایف مسافروں کو کھویا ہوا سامان واپس کرتا ہے اور بچوں کو مدد فراہم کرتا ہے

آسنسول:12/جون، (عوامی نیوز سروس): ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) آسنسول ڈویژن نے آپریشن امانت اور آپریشن ننھے فرشتے کے تحت مسافروں کا کھویا ہوا سامان برآمد کیا اور انہیں واپس کیا اور بچوں کو ضروری مدد فراہم کی۔ ریل مداد پر موصول ہونے والی شکایت کی بنیاد پر، RPF/مدھو پور نے ٹرین نمبر 13048 پر پیچھے چھوڑا ہوا موبائل فون برآمد کیا اور تصدیق کے بعد اسے اس کے مالک کو واپس کر دیا۔ برآمد شدہ موبائل فون کی مالیت تقریباً 17,000 روپے بتائی گئی ہیآر پی ایف پوسٹ/ ویسٹ، آسنسول نے آسنسول اسٹیشن پر سیکنڈ کلاس ویٹنگ روم سے ایک موبائل فون برآمد کیا اور ضروری رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد اسے اس کے مالک کو واپس کر دیا۔ برآمد شدہ موبائل فون کی مالیت تقریباً 6,200 روپے بتائی گئی ہے۔ ایک اور معاملے میں، Jasidih/RPF نے ٹرین نمبر میں پیچھے چھوڑے گئے اہم طبی دستاویزات پر مشتمل ایک بیگ برآمد کیا۔ 13332 ملکیت کی تصدیق کے بعد مذکورہ دستاویزات متعلقہ مسافر کو واپس کر دی گئیں۔ آپریشن ننھے فرشتے کے تحت، RPF/ چترنجن نے تین نابالغ لڑکیوں کی مدد کی اور انہیں مقررہ طریقہ کار کے مطابق مزید مدد کے لیے چائلڈ ہیلپ ڈیسک کے حوالے کیا۔ ایک اور معاملے میں، Jamtara/RPF نے سفر کے دوران اکیلے پائے جانے والے 13 سالہ لڑکے کی مدد کی اور مزید دیکھ بھال اور مدد فراہم کی رہنمائی کے لیے اسے چائلڈ ہیلپ ڈیسک کے حوالے کر دیا گیا۔ مسافروں کو کھوئے ہوئے سامان کی بازیابی اور واپسی، نیز بچوں کو فراہم کی جانے والی بروقت امداد، مسافروں کی حفاظت اور سہولت کو یقینی بنانے میں RPF کی طرف سے ادا کیے گئے اہم کردار کی نشاندہی کرتی ہے۔ مسافر کسی بھی مدد کے لیے ریل مدد پورٹل یا ریلوے ہیلپ لائن نمبر 139 استعمال کر سکتے ہیں جس کی انہیں اپنے سفر کے دوران ضرورت ہو سکتی ہے۔ اس طرح کے اقدامات آسنسول ڈویژن میں محفوظ، محفوظ، اور مسافروں کے لیے دوستانہ ریل سفر کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اجے ندی میں کان کنی کا تنازعہ پر دیہاتیوں کا احتجاج

آسنسول:12/جون، (عوامی نیوز سروس): اجے ندی کے کنارے ریت کی جاری کان کنی کے بارے میں مقامی باشندوں کے خدشات ایک بار پھر سامنے آئے۔ شیام پور علاقے کے گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ ندی کے طاس میں بڑے پیمانے پر کان کنی کی سرگرمیاں ماحولیاتی توازن کو بگاڑ رہی ہیں اور روایتی سماجی اور مذہبی مقامات کے وجود کو خطرہ میں ڈال رہی ہیں۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے فوری مداخلت کا مطالبہ کرتے ہوئے علاقے میں بحث تیز ہوگئی ہے۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ ندی کے طاس میں جاری کھدائی کی وجہ سے ندی کی قدرتی ساخت میں واضح تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ضرورت سے زیادہ کان کنی ندی کے بہاؤ، پانی کی سطح اور اردگرد کے زمینی حجم کو بری طرح متاثر کر رہی ہے مقامی لوگوں کے مطابق اگر بروقت صورتحال پر قابو نہ پایا گیا تو بھلشی میں ماحولیاتی مسائل مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔ علاقے کے مکینوں نے اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ ندی کے قریب بہت سے روایتی مقامات اب متاثر ہو رہے ہیں۔ دیہاتیوں کے مطابق، کچھ مذہبی اور سماجی مقامات کے اردگرد جاری سرگرمیاں، جنہیں مقامی کمیونٹیز برسوں سے استعمال کر رہی ہیں، رہائشیوں کو تکلیف کا باعث بن رہی ہیں ان کا کہنا ہے کہ یہ مقامات نہ صرف مذہبی بلکہ ثقافتی اہمیت بھی رکھتے ہیں اور ان کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ گاؤں کے کئی لوگ جمع ہوئے اور انتظامیہ سے معاملے کی تفصیلی جانچ کا مطالبہ کیا ان کا کہنا تھا کہ اگر کان کنی قائم شدہ ضوابط اور ماحولیاتی معیارات کے مطابق کی جائے تو کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ تاہم اگر ان قوانین کو نظرانداز کیا جا رہا ہے تو متعلقہ محکموں کو ان کا جائزہ لینا چاہیے دیہاتیوں نے یہ بھی زور دیا کہ مستقبل کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ندی کے طاس کی اصل حالت کا سائنسی جائزہ لیا جائے۔ ماحولیاتی ماہرین کا خیال ہے کہ ندیوں میں کان کنی کی سرگرمیاں متوازن اور منصوبہ بندی کے ساتھ کی جانی چاہئیں۔ اگر قدرتی وسائل کے استحصال اور تحفظ کے درمیان توازن برقرار نہ رکھا جائے تو یہ مقامی ماحولیات، زیر زمین پانی کی سطح اور حیاتیاتی تنوع کو متاثر کر سکتا ہے۔ اس لیے باقاعدہ نگرانی اور ایک شفاف نظام کو اہم سمجھا جاتا ہے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ علاقے کا مکمل معائنہ کر کے اصل صورتحال کو منظر عام پر لائے۔ ان کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ اگر کوئی خلاف ورزی پائی جاتی ہے تو ضروری قانونی کارروائی کی جائے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ وہ ہم ترقیاتی کاموں کے خلاف نہیں لیکن ماحولیات، آبی وسائل اور ثقافتی ورثے کی قیمت پر کوئی بھی سرگرمی قبول نہیں کی جا سکتی۔ اس وقت پورے خطے میں اس معاملے پر شدید بحث جاری ہے۔ جمعرات کو دیہاتیوں کی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایک بار پھر انتظامیہ کی توجہ ندی کے علاقے کی صورتحال کی طرف مبذول کرائی گئی ہے۔ اب تمام نظریں متعلقہ محکموں کی جانب سے آئندہ کی کارروائی اور ممکنہ تحقیقات پر ہیں۔

رانی گنج کو ایک اہم طبی مرکز ملا

آسنسول:12/جون، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی توسیع میں ایک اہم باب کا اضافہ کیا گیا۔ جیسے جیسے ریاست میں آیوشمان بھارت اسکیم کے موثر نفاذ میں تیزی آئی ہے، مغربی بردوان ضلع کے لوگوں کو بھی بہتر اور زیادہ قابل رسائی طبی سہولیات کی امید پیدا ہوئی ہے رانی گنج کے ایک بڑے پرائیویٹ اسپتال کو قومی صحت اسکیم کے تحت علاج فراہم کرنے کی منظوری ملی ہے جس سے علاقے میں مثبت گونج پیدا ہوگئی ہے۔ ماحول کا مشاہدہ کیا جا رہا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کے ماہرین کا خیال ہے کہ آیوشمان بھارت جیسے مہتواکانکشی پروگرام کے فوائد اب زیادہ مؤثر طریقے سے ان خاندانوں تک پہنچیں گے جنہیں سنگین بیماریوں کے علاج کی ادائیگی میں مالی مشکلات کا سامنا ہے یہ پروگرام اہل استفادہ کنندگان کو طبی خدمات کی ایک وسیع رینج فراہم کرتا ہے، جس سے علاج کے مالی بوجھ کو نمایاں طور پر کم کیا جاتا ہے۔

دھیمو مین میں روہت نونیا کا پٹرول پمپ اور دفتر خالی کرنے کا نوٹس جاری

آسنسول:12/جون، (عوامی نیوز سروس): ای سی ایل نے روہت نونیا کے دھیمو مین میں پٹرول پمپ اور دفتر کو خالی کرنے کا نوٹس جاری کرتے ہوئے سات دنوں کے اندر کارروائی کی ہدایت دی ہے۔ ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ECL) کی جانب سے وارڈ نمبر 58 میں سابق کونسلر سنجے نونیا کے والد روہت نونیا کے پیٹرول پمپ اور سائلنگ راہول انٹرپرائز کے دفتر پر نوٹس لگانے کے بعد علاقے میں بحث تیز ہوگئی ہے ذرائع کے مطابق ای سی ایل نے متعلقہ سائٹ کو نوٹس جاری کرتے ہوئے سات دن میں ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ نوٹس نے مقامی طور پر قیاس آرائیوں اور بحثوں کو جنم دیا ہے تاہم ای سی ایل نے نوٹس جاری کرنے کی وجوہات کے بارے میں ابھی تک کوئی تفصیلی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے اطلاعات یہ بھی سامنے آ رہی ہیں کہ آنے والے دنوں میں رہائشی کمپلیکس پر نوٹس لگایا جا سکتا ہے تاہم اس معاملے کے حوالے سے ابھی تک کوئی سرکاری تصدیق نہیں ہوئی ہیمتعلقہ فریقوں کی جانب سے کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ مقامی لوگ اب دیکھ رہے ہیں کہ مقررہ سات دن کی مدت میں کیا اقدامات کیے جاتے ہیں اور اس معاملے میں مزید کیا کارروائی کی جاتی ہے۔ غور طلب ہے کہ سابق کاونسلر اور ترنمول کانگریس لیڈر سنجے نونیا کے استعفیٰ کے بعد علاقے میں سیاسی سرگرمیاں پہلے ہی بحث کا موضوع بن چکی ہیں نتیجتاً ای سی ایل کا نوٹس جاری ہونے پر سیاسی اور سماجی حلقوں کی جانب سے مختلف ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ اس وقت معاملے کی سرکاری تحقیقات اور نوٹس سے متعلق ممکنہ کارروائی ابھی باقی ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: "فٹ پاتھ پیدل چلنے کے لیے ہے"

ہاکروں کے لیے محکمہ لیبر کی اسکیم ہے، آپ کو اس کا فائدہ ملے گا"۔ کاروبار بند ہونے کی وجہ سے کئی ہاکرز پریشانی کا شکار ہیں۔ وہ اس امید میں دن گن رہے ہیں کہ کب ان کی بحالی ہوگی۔

بقیہ: امریکہ آبنائے ہرمز کھلوانے کے لیے

مودی ایران اور علاقائی سلامتی سے متعلق امور پر ہندوستان کا نقط؟ نظر دنیا کے سامنے رکھیں گے۔ ایران کے ساتھ مذاکرات اور آبنائے ہرمز کو کھلا رکھنے کے موضوع پر فرانس نے مصر، قطر، متحدہ عرب امارات (یواے ای) اور سعودی عرب کو دعوت دی ہے۔ 16 جون کو ہونے والی اس میٹنگ میں ان ممالک کے علاوہ ہندوستان اور امریکہ بھی شریک ہوں گے۔ 15 سے 17 جون تک جاری رہنے والا یہ اجلاس فرانس کے شہر ایویان-لے-بین میں منعقد ہوگا، جہاں دنیا کی بڑی معیشتوں کے سرکردہ لیڈران جمع ہوں گے۔ اس میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سمیت دیگر اعلیٰ سطحی وفود بھی شریک ہوں گے۔

واضح رہے کہ مشرق وسطیٰ کے مسئلے پر جی-7 میں تبادلہ؟ خیال ہونا یقینی ہے۔ روس-یوکرین تنازع پر بھی جی-7 ممالک کے درمیان گفتگو کی جائے گی۔ ہندوستان بیشتر موضوعات میں شریک ہوگا۔ 14 جون کو وزیر اعظم مودی اور فرانس کے صدر امینوئل میکرون کے درمیان دو طرفہ ملاقات ہوگی۔ دونوں لیڈران ظہرانے میں بھی ایک ساتھ شریک ہوں گے۔ وزیر اعظم مودی فرانس میں جی-7 سربراہی اجلاس کے ساتھ ساتھ پیرس میں ایک ٹیکنالوجی کانفرنس میں بھی شرکت کریں گے۔ وزیر اعظم مودی کا یہ دورہ فرانس اور سلوواکیہ پر مشتمل دو ملکی دورے کا حصہ ہے۔ مودی نیس میں فرانسیسی صدر امینوئل میکرون سے ملاقات کریں گے اور پھر اتوار کو سلوواکیہ روانہ ہوں گے، جہاں ان کی وزیر اعظم رابرٹ فیکو سے ملاقات متوقع ہے۔

یہ جی-7 کا 52 واں سربراہی اجلاس ہوگا۔ اس سے قبل فرانس نے 2019 میں بیاریٹز میں جی-7 اجلاس کی میزبانی کی تھی، جبکہ ایویان-لے-بین نے 2003 میں جی-8 سربراہی اجلاس کی میزبانی کی تھی۔ تقریباً 23 سال بعد یہ شہر ایک بار پھر عالمی سفارت کاری کا اہم مرکز بننے جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جی-7 دنیا کی سات ترقی یافتہ معیشتوں کا گروپ ہے، جس میں امریکہ، فرانس، جرمنی، برطانیہ، اٹلی، جاپان اور کناڈا شامل ہیں۔ یورپی یونین بھی اس گروپ کے اجلاس میں شریک ہوتی ہے۔ یہ فورم دنیا کو درپیش بڑے معاشی، سیاسی اور سلامتی کے چیلنجز پر تبادلہ؟ خیال کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

بقیہ: ٹرمپ نے ایران پر طے شدہ حملے روک دیے

کرے گا۔ ٹرمپ نے اپنے بیان میں وینزویلا کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ وینزویلا میں بھی ایسا کر چکا ہے اور اس کا نتیجہ امریکا اور وینزویلا دونوں کے لیے بہت اچھا رہا۔

بقیہ: میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد ہونے پر

میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد کر کے حکمراں جماعت اور انتخابی حکام نے مل کر ایک نشست چھیننے کی کوشش کی ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ نامزدگی مسترد کرنے کا فیصلہ ناقص اور غیر منطقی بنیادوں پر کیا گیا۔

دہلی میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں میناکشی نٹراجن نے کہا کہ انہوں نے فارم نمبر 26 مکمل طور پر پر کیا تھا اور اس میں ذاتی شکایات یا بعض دیگر تفصیلات درج کرنے کے لیے کوئی علیحدہ خانہ موجود نہیں تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ایسا کوئی خانہ موجود ہوتا تو وہ مطلوبہ معلومات ضرور فراہم کرتیں۔ مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے بھی اس معاملے پر سخت اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی سیاست میں شاید یہ پہلا موقع ہے کہ راجیہ سبھا کے کسی امیدوار کی نامزدگی اس طرح مسترد کی گئی ہو اور یہ معاملہ قومی سطح پر بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ راجیہ سبھا انتخاب میں کانگریس کی یکجہتی اور سرگرمیوں سے حکمراں جماعت پریشان ہوگئی تھی، جس کے بعد ایسے طریقے اختیار کیے گئے جو عموماً مقامی سطح کے انتخابات میں دیکھنے کو ملتے ہیں۔ کانگریس نے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے تا کہ انتخابی عمل پر عوام کا اعتماد برقرار رہ سکے۔

یوپی: ملازمت کی تلاش میں روس گئے

اہل خانہ کے مطابق مئو کے ایک ایجنٹ نے انہیں گارڈ اور ہیلپر کی ملازمت کا لالچ دے کر روس بھیجا تھا۔ وہاں پہنچنے کے بعد نوجوانوں کو مبینہ طور پر جنگی علاقے میں بھیج دیا گیا۔ اس دوران کئی افراد زخمی ہوئے، کچھ واپس لوٹ آئے، جبکہ متعدد نوجوان لاپتہ ہوگئے۔

اظہر الدین 27 جنوری 2024 کو روس گیا تھا۔ اس کے لاپتہ ہونے کے بعد خاندان مسلسل اس کی تلاش میں مصروف رہا۔ متوفی کے بھائی عظیم الدین نے بتایا کہ وہ اپنے بھائی کی تلاش میں سعودی عرب کی ملازمت چھوڑ کر ہندوستان اور روس کے مختلف سرکاری دفاتر اور سفارت خانوں کے چکر لگاتا رہا۔ طویل کوششوں اور سرکاری مدد کے بعد بالآخر اس کے بھائی کی باقیات ہندوستان لائی جا سکیں۔ گھر والوں کا کہنا ہے کہ یہ بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی کا معاملہ ہے، جس میں نوجوانوں کو ملازمت کا جھانسہ دے کر جنگی علاقوں میں پہنچایا گیا۔ انہوں نے اس معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات اور ذمہ دار ایجنٹس کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی متوفیوں کی بقایہ تنخواہوں اور دیگر مالی واجبات کی ادائیگی کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ موصولہ جانکاری کے مطابق ضلعی انتظامیہ کی جانب سے وارانسی ہوائی اڈے سے باقیات لا کر اہل خانہ کے حوالے کرنے کا انتظام کیا گیا۔ انتظامی حکام کی موجودگی میں تمام رسمی کارروائیاں مکمل کی گئیں۔ مہلوکین کے اہل خانہ کے مطابق روس میں جنگ میں ہلاک ہونے والے افراد کی لاشیں بڑی تعداد میں موجود تھیں، جن کی شناخت کرنا انتہائی دشوار تھا۔ اسی وجہ سے ڈی این اے نمونوں کی مدد لی گئی۔ ڈی این اے مطابقت کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہی اظہر الدین کی شناخت یقینی ہو سکی اور اس کی باقیات ہندوستان روانہ کی گئیں۔

معروف نشانہ باز جسپال رانا کا انتقال، مودی، ملکارجن اور مانڈویہ نے گہرے دکھ کا اظہار کیا

نئی دہلی، 12جون (یو این آئی): اولمپین اور ہندوستان کے سابق معروف نشانہ باز (شوٹر) جسپال رانا کا جمعرات کو یہاں ایک ہسپتال میں دورانِ علاج انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر 49 برس تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر برائے کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ اور دیگر رہنماؤں نے جسپال رانا کے اچانک انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) نے جسپال رانا کے انتقال کی تصدیق کرتے ہوئے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔

ہندوستان کے کامیاب ترین نشانہ بازوں میں سے ایک، رانا کو حال ہی میں مئی کے آخر میں میونخ، جرمنی میں منعقدہ آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ کے دوران سینے میں تکلیف ہوئی تھی، جس کے بعد ان کا اسٹنٹ ڈالا گیا تھا۔ ہندوستان واپسی پر انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، لیکن تمام تر کوششوں کے باوجود وہ جانبر نہ ہو سکے۔ ہسپتال میں داخل ہونے کے بعد جسپال رانا کے بھائی سبھاش رانا نے میڈیا کو بتایا تھا، "شروع میں انہیں لگا کہ یہ تکلیف ایسیڈیٹی (تیزابیت) کی وجہ سے ہے، اس لیے انہوں نے اپنا سفر جاری رکھا۔ تاہم، ہندوستان لوٹتے وقت انہیں دوبارہ شدید تکلیف ہوئی، جس کے بعد دہلی پہنچتے ہی انہیں فوری طور پر طبی امداد کے لیے لے جایا گیا۔ 28"جون 1976 کو اتراکھنڈ کے اترکاشی میں پیدا ہونے والے جسپال رانا ہندوستان کے بہترین پسٹل شوٹرز میں سے ایک بن کر ابھرے اور شوٹنگ میں ان کا کیریئر تقریباً دو دہائیوں تک انتہائی شاندار رہا۔ انہوں نے پہلی بار 1994 میں میلان میں 25 میٹر اسٹینڈرڈ پسٹل ایونٹ میں جونیئر ورلڈ ٹائٹل جیت کر عالمی سطح پر اپنی شناخت بنائی۔ رانا نے 1994 سے 2006 کے درمیان چار کامن ویلتھ گیمز میں مجموعی طور پر 15 تمغے جیتے، جن میں نو طلائی تمغے (گولڈ میڈل) شامل تھے۔ ان کی یہ کامیابی ایشین گیمز میں بھی برقرار رہی، جہاں انہوں نے 1994 سے 2006 کے درمیان آٹھ تمغے حاصل کیے، جن میں چار سونے کے تمغے تھے۔ ایشین گیمز میں ان کی بہترین کارکردگی 2006 کے دوہا گیمز میں رہی، جہاں انہوں نے تین گولڈ میڈل جیتے اور اپنے پسندیدہ 25 میٹر سینٹر فائر پسٹل مقابلے میں اس وقت کے ورلڈ ریکارڈ کی برابری کی۔

رانا کو 1994 میں 'ارجن ایوارڈ' سے نوازا گیا اور انہوں نے 1996 کے اٹلانٹا اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ انہیں 1997 میں ملک کے باوقار شہری اعزازات میں سے ایک 'پدم شری' سے سرفراز کیا گیا۔ بعد ازاں، سال 2020 میں انہیں کھیل کی دنیا کا سب سے بڑا کوچنگ اعزاز 'درونا چاریہ ایوارڈ' بھی دیا گیا۔ مسابقتی نشانہ بازی سے ریٹائرمنٹ کے بعد، جسپال رانا نے کوچنگ شروع کی اور اسٹار شوٹر منو بھاکر کے کیریئر کو سنوارنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ 2018 سے 2021 کے درمیان ان کے ساتھ کام کرنے کے بعد، وہ پیرس 2024 اولمپکس سے قبل دوبارہ منو بھاکر کے ساتھ جڑ گئے۔ رانا کی نگرانی اور تربیت کی بدولت، منو بھاکر آزادی کے بعد اولمپکس کے ایک ہی ایڈیشن میں دو تمغے جیتنے والی پہلی ہندوستانی بنیں۔ انہوں نے پیرس میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل اور مکسڈ ٹیم 10 میٹر ایئر پسٹل ایونٹس میں کانسی کے تمغے جیتے تھے۔ گزشتہ سال فروری میں، رانا کو 25 میٹر پسٹل ایونٹ کے لیے ہندوستان کا ہائی پرفارمنس کوچ مقرر کیا گیا تھا اور وہ اپنی زندگی کے آخری ایام تک شوٹرز کی اگلی نسل کو تیار کرنے کے لیے پوری طرح وقف رہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج جسپال رانا کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (ٹویٹر) پر لکھا، "مسٹر جسپال رانا جی کے انتقال سے گہرا دکھ ہوا ہے۔ ان کا جانا ہندوستانی کھیلوں کی دنیا کے لیے ایک بہت بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے شوٹنگ میں اپنی غیر معمولی کامیابیوں سے ملک کا سر فخر سے بلند کیا۔ ایک مینٹر کے طور پر بھی ان کا کردار انتہائی اہم رہا؛ انہوں نے پوری لگن کے ساتھ نوجوان کھلاڑیوں کو تراشا اور ان کی رہنمائی کی۔ بہترین کارکردگی، ڈسپلن اور کھیلوں کی خدمت کے تئیں ان کی غیر متزلزل وفاداری کی وجہ سے انہیں بے پناہ احترام ملا۔ دکھ کی اس گھڑی میں میری ہمدردیاں ان کے اہل خانہ، دوستوں اور کھیلوں کی پوری برادری کے ساتھ ہیں۔ اوم شانتی۔" مرکزی وزیر کھیل نے سوشل میڈیا پر کہا، "ہندوستانی شوٹنگ کے عظیم کھلاڑی مسٹر جسپال رانا جی کے انتقال کی خبر سے شدید صدمہ پہنچا ہے۔ ایک چیمپئن ایتھلیٹ اور بہترین مینٹر کے طور پر ملک کے لیے ان کی شاندار خدمات نے ایک متاثر کن وراثت چھوڑی ہے۔ ان کے خاندان، دوستوں اور کھیلوں کی دنیا سے وابستہ افراد کے ساتھ میری دلی تعزیت۔ اوم شانتی۔"

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی کھیلوں کی دنیا میں ان کا تعاون ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جسپال رانا نے عالمی اسٹیج پر ہندوستان کا نام روشن کرنے کے ساتھ ساتھ نئی نسل کے نشانہ بازوں کو تیار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اتراکھنڈ کانگریس کے نائب صدر دھیریندر پرتاپ نے بھی رانا کے انتقال پر تعزیتی پیغام بھیجا اور انہیں ایک شاندار کھلاڑی اور رہنما قرار دیا۔

جموں و کشمیر میں کھیلوں کے فروغ کے لیے 40 کلسٹر اسپورٹس کلب قائم، نوجوان ٹیلنٹ کو نکھارنے پر توجہ

جموں، 12جون (یو این آئی) جموں و کشمیر کے محکمہ نوجوانوں کے امور و کھیل (ڈی وائی ایس ایس) نے کھیلوں کی نچلی سطح پر تربیت کو مضبوط بنانے اور باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت کے لیے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر 40 کلسٹر اسپورٹس کلب قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ کی ڈائریکٹر جنرل انورادھا گپتا کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق ان کلبوں کا مقصد مختلف علاقوں میں مقبول کھیلوں، خصوصاً اولمپک کھیلوں، کو فروغ دینا اور نوجوان کھلاڑیوں کو منظم تربیت فراہم کرنا ہے تاکہ انہیں ضلعی، یوٹی اور قومی سطح کے مقابلوں کے لیے تیار کیا جا سکے۔ حکم نامے کے مطابق ابتدائی مرحلے میں ہر ضلع میں کم از کم دو کلب قائم کیے جائیں گے، جن میں ایک شہری اور ایک دیہی علاقے میں ہوگا، تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو اس سہولت سے فائدہ پہنچ سکے۔ بعد میں اس منصوبے کو مرحلہ وار تمام منتخب کلسٹروں تک توسیع دی جائے گی۔ انورادھا گپتا نے بتایا کہ ان کلبوں میں متعلقہ کلسٹر کے اسکولوں کے طلبہ کے ساتھ ساتھ اسکول سے باہر بچوں اور نوجوانوں کو بھی مفت کوچنگ فراہم کی جائے گی۔ تربیت یافتہ کوچز اور جسمانی تعلیم کے ماہرین مختلف کھیلوں میں خصوصی تربیت دیں گے۔ ہر کلب ایک مخصوص کھیل پر توجہ مرکوز کرے گا، جس کا انتخاب مقامی مقبولیت، دستیاب بنیادی ڈھانچے، کارکردگی کے امکانات اور ضلعی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ تربیت مختلف عمر کے گروپوں کے مطابق دی جائے گی۔

کلبوں کے انچارج کوچز یا تربیت کار باقاعدہ کوچنگ پروگرام چلانے، حاضری اور کارکردگی کا ریکارڈ رکھنے، ٹرائلز منعقد کرنے اور نئے ٹیلنٹ کی شناخت کے ذمہ دار ہوں گے۔ اس کے علاوہ کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے مؤثر استعمال اور نظم و ضبط کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ محکمہ نے کھلاڑیوں کی پیش رفت جانچنے کے لیے ہر ماہ اسپورٹس اینڈ فزیکل اپٹیٹیوڈ ٹیسٹ کرانے کا فیصلہ بھی کیا ہے، جس میں رفتار، پھرتی، طاقت، لچک اور برداشت کا جائزہ لیا جائے گا۔ کلبوں میں داخلہ کھلے ٹرائلز کے ذریعے دیا جائے گا، جبکہ ان کی کارکردگی کی نگرانی روزانہ، ہفتہ وار، پندرہ روزہ اور ماہانہ بنیادوں پر متعلقہ افسران کریں گے۔ حکم نامے کے مطابق ضلعی نوجوانوں اور کھیلوں کے افسران کو نوڈل افسر مقرر کیا گیا ہے، جو کھیلوں کا سامان فراہم کرنے، انتظامی اور تکنیکی معاونت دینے اور منصوبے کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ یہ کلسٹر اسپورٹس کلب نہ صرف مقامی سطح پر کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دیں گے بلکہ باصلاحیت نوجوانوں کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرتے ہوئے مستقبل میں جموں و کشمیر میں کھیلوں کے مراکزِ امتیاز کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔

بی ڈبلیو ایف ورلڈ چمپئن شپ میں پی وی سندھو ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گی

نئی دہلی، 11جون (یو این آئی): اگست میں ہونے والی بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ 2026 میں اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو 10 رکنی ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گی۔ نئی دہلی میں 17 سے 23 اگست تک منعقد ہونے والی بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ 2026 کے لیے گلوبل فیڈریشن کی کوالیفکیشن لسٹ میں سابق چیمپئن پی وی سندھو سمیت 10 کھلاڑیوں کو جگہ ملی ہے۔ ہندوستان کی جانب سے پانچ زمروں (ایونٹس) میں مجموعی طور پر 10 کھلاڑیوں کو جگہ ملی ہے، جن میں مردوں کے ڈبلز کی جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی ملک کے سب سے ہائی رینکنگ والے دعویدار کے طور پر شامل ہیں۔ پی وی سندھو نے بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن (بی ڈبلیو ایف) کے کوالیفکیشن قوانین کے تحت میزبان ملک کی نمائندہ کے طور پر خواتین کے سنگلز ڈرا میں اپنی جگہ پکی کی۔ 28 اپریل کی ورلڈ بیڈمنٹن رینکنگ پر مبنی اس کوالیفکیشن لسٹ میں مردوں اور خواتین کے سنگلز میں 64-64 کھلاڑی اور ہر ڈبلز مقابلے میں 48-48 جوڑیاں شامل ہیں۔ ورلڈ بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں ہر زمروں میں ہندوستان کے دو کھلاڑی براہِ راست انٹری حاصل کریں گے۔ مردوں کے سنگلز میں لکشیا سین اور آیوش شیٹی نے کوالیفائی کیا ہے، جبکہ خواتین کے سنگلز میں سندھو کے ساتھ ابھرتی ہوئی کھلاڑی انتی ہڈا شامل ہیں۔ ہندوستان کی سب سے بہترین رینکنگ والی انٹری مردوں کی ڈبلز جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی ہے، جنہوں نے مجموعی طور پر چوتھی رینکنگ کے ساتھ کوالیفائی کیا۔ ہری ہرن امسا کرونن اور ایم آر ارجن نے ہندوستان کے لیے مردوں کے ڈبلز میں دوسری جگہ پکی کی۔ کوالیفائی کرنے والی جوڑیوں میں 30 ویں نمبر پر موجود ٹریسا جولی اور گایتری گوپی چند، کوی پریا سیلوم اور سمرن سنگھی کے ساتھ خواتین کے ڈبلز میں ہندوستان کی چیلنج پیش کریں گی۔ مکسڈ ڈبلز (مخلوط زمرے) میں دھرو کپیلا اور تانیشہ کراسٹو نے 21 ویں نمبر پر کوالیفائی کیا، جبکہ روہن کپور اور رتویکا شیوانی گڈے نے ہندوستان کے لیے دوسری جگہ حاصل کی۔ کئی ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی ریزرو لسٹ میں بھی شامل ہیں، جن میں مردوں کے سنگلز میں ورلڈ چیمپئن شپ میڈلسٹ کدامبی سری کانت اور ایچ ایس پرنوئے، اور خواتین کے سنگلز میں تنوی شرما، انمول کھرب، مالویکا بنسوڈ اور تسنیم میر شامل ہیں۔ بی ڈبلیو ایف نے کہا کہ تمام پانچوں زمروں میں موجودہ چیمپئنز نے اپنی شرکت کی تصدیق کردی ہے۔ چین کے مردوں کے سنگلز چیمپئن شی یوکی، جنوبی کوریا کے مردوں کے ڈبلز فاتح کم ون ہو اور سیو سیونگ جے، اور چین کی خواتین کی ڈبلز چیمپئن لیو شینگ شوا اور ٹین ننگ۔ یہ سبھی اپنے اپنے ایونٹس میں ٹاپ رینک والے کھلاڑیوں کے طور پر کوالیفائی ہوئے ہیں۔ جاپان کی اکانے یاما گوچی، جو موجودہ ویمنز سنگلز چیمپئن ہیں، تیسرے نمبر پر کوالیفائی ہوئیں، جبکہ ملیشیا کے موجودہ مکسڈ ڈبلز چیمپئن چین تانگ جی اور توہ ای وی چوتھے نمبر پر کوالیفائی ہوئے۔

ڈیوونشائر، پٹیل اور شارپ کو 2026-27 کے لیے نیوزی لینڈ ٹیم کا مرکزی معاہدہ مل گیا

ویلنگٹن، 12جون (یو این آئی): فلورا ڈیوونشائر، نینسی پٹیل اور ایزی شارپ کو 2026-27 کے سیزن کے لیے نیوزی لینڈ کرکٹ کی 17 کھلاڑیوں پر مشتمل خواتین کی مرکزی معاہدے کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔

یہ کھلاڑی کپتان میلی کیر کی قیادت والے تجربہ کار کور گروپ اور ایزی گیج، میڈی گرین، بروک ہالیڈے، جیس کیر، روزمیری میئر اور جارجیا پلمر جیسی مستقل کھلاڑیوں کے ساتھ جڑیں گی۔ ڈیوونشائر اور شارپ کو نیوزی لینڈ کرکٹ کے 'سینٹرل پلیئرز آف انٹرسٹ' پروگرام میں گزشتہ سال گزارنے کے بعد یہ کنٹریکٹ ملا ہے۔ ان تینوں کھلاڑیوں نے کنٹریکٹ لسٹ میں سوزی بیٹس، لورین ڈاؤن اور لی تاہوہو کی جگہ لی ہے۔ سوفی ڈیوائن، جو گزشتہ سیزن میں کیزول پلینگ ایگریمنٹ (عارضی معاہدے) پر تھیں، وہ بھی کنٹریکٹ والے گروپ میں شامل نہیں ہیں۔ ڈاؤن نے اپنے انٹرنیشنل کیریئر کو الوداع کہہ دیا ہے، جبکہ بیٹس، تاہوہو اور ڈیوائن ویمنز ٹی 20-ورلڈ کپ کے بعد ریٹائر ہونے والی ہیں۔ نیوزی لینڈ کے ہیڈ کوچ بین ساویر نے کہا، "فلورا بہت جاندار اور صاف شاٹس کھیلنے والی کھلاڑی ہیں۔ بائیں ہاتھ کی بلے باز ہونے کی وجہ سے وہ میدان کے مختلف حصوں میں شاٹس کھیل سکتی ہیں، جس سے انہیں ایک الگ فائدہ ملتا ہے؛ ساتھ ہی، ان کی بائیں ہاتھ کی آرتھوڈوکس گیند بازی بھی ایک اضافی خوبی ہے۔

نئی قیادت کے ساتھ میدان میں اترے گا ہندوستان، پہلے ون ڈے میں افغانستان کے اسپن حملے کا سامنا

دھرم شالہ، 12جون (یو این آئی) ہندوستان اور افغانستان کے درمیان تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا پہلا مقابلہ 13 جون کو دھرم شالہ میں کھیلا جائے گا، جہاں ایک جانب نئی قیادت کے تحت میدان میں اترنے والی ہندوستانی ٹیم ہوگی، جبکہ دوسری جانب اسپن بولنگ پر انحصار کرنے والی پُراعتماد افغان ٹیم چیلنج پیش کرے گی۔ ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل ہوں گے۔ سینئر کھلاڑی وراٹ کوہلی، روہت شرما اور ہاردک پانڈیا انجری کے باعث دستیاب نہیں ہیں، جس کے سبب نوجوان کھلاڑیوں کو خود کو ثابت کرنے کا اہم موقع ملے گا۔

بیٹنگ لائن اپ میں یشسوی جیسوال، ایشان کشن، شریاس ایئر اور تجربہ کار کے ایل راہل پر بڑی ذمہ داری ہوگی۔ راہل وکٹ کیپر کے فرائض بھی انجام دیں گے اور درمیانی اوورز میں ٹیم کو استحکام فراہم کرنے کی کوشش کریں گے۔ نچلے مڈل آرڈر میں نتیش کمار ریڈی اور واشنگٹن سندر سے آل راؤنڈ کارکردگی کی توقع کی جارہی ہے۔

گیند بازی کے شعبے میں، ہندوستان کی زیادہ تر امیدیں ارشدیپ سنگھ اور پرسدھ کرشنا پر ٹکی ہوں گی تاکہ وہ شروعاتی اوورز میں وکٹیں دلاسکیں، جبکہ کلدیپ یادو مڈل اوورز کو کنٹرول کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ہاردک پانڈیا کی غیر موجودگی نے ہندوستان کے پارٹ ٹائم اور نئے آل راؤنڈرز پر ذمہ داری مزید بڑھادی ہے۔

واضح رہے کہ افغانستان کے دورۂ ہندوستان 2026 کا یہ پہلا ون ڈے میچ کل ہماچل پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم، دھرم شالہ میں کھیلا جائے گا۔

دوسری جانب افغانستان ایک متوازن اور منظم ٹیم کے طور پر میدان میں اترے گا۔ ٹیم کی سب سے بڑی طاقت اس کی اسپن بولنگ ہے، جس کی قیادت عالمی شہرت یافتہ لیگ اسپنر راشد خان کریں گے۔ ان کے ساتھ تجربہ کار محمد نبی اور فارم میں موجود عظمت اللہ عمرزئی بھی ٹیم کو مضبوطی فراہم کریں گے۔ عظمت اللہ عمرزئی کی حالیہ آل راؤنڈ فارم ٹیم کو مزید گہرائی فراہم کرتی ہے، جو افغانستان کو دونوں اننگز میں مسلسل دباؤ بنائے رکھنے کے قابل بناتی ہے۔

ٹاپ آرڈر میں رحمٰن اللہ گرباز اور ابراہیم زدران سے جارحانہ شروعات کی توقع ہے، جبکہ صدیق اللہ اٹل اور رحمت شاہ مڈل آرڈر کو استحکام فراہم کریں گے۔ فضل حق فاروقی نئے گیند کے ساتھ تیز رفتار حملے کی قیادت کریں گے اور دھرم شالہ کے حالات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے شروعاتی سوئنگ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہماچل پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم کی پچ کے بارے میں امید ہے کہ یہ شروعات میں تیز گیند بازوں کو مدد فراہم کرے گی اور بعد میں بلے بازوں کے لیے سازگار ہو جائے گی۔ دھرم شالہ کی وکٹ سے ابتدائی اوورز میں تیز گیند بازوں کو مدد ملنے کا امکان ہے، تاہم بعد میں بیٹنگ آسان ہو سکتی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق یہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور 280 سے 300 رنز کے درمیان رہتا ہے۔ دوسری اننگز میں شبنم بھی اہم کردار ادا کرسکتی ہے، اس لیے ٹاس جیتنے والی ٹیم پہلے گیند بازی کو ترجیح دے سکتی ہے۔ اگرچہ گھریلو حالات اور مضبوط بینچ اسٹرینتھ کی وجہ سے ہندوستان کو پسندیدہ ٹیم قرار دیا جارہا ہے، لیکن محدود اوورز کی کرکٹ میں افغانستان کی بڑھتی ہوئی ساکھ اور اس کا مضبوط اسپن اٹیک اس مقابلے کو یکطرفہ نہیں ہونے دے گا۔ کرکٹ شائقین ایک سنسنی خیز مقابلے کی توقع کررہے ہیں، جہاں ہندوستان کی نئی نسل اور افغانستان کی منجھی ہوئی ٹیم آمنے سامنے ہوں گی۔

دونوں ٹیمیں درج ذیل ہیں: ہندوستان: شبھمن گل (کپتان)، یشسوی جیسوال، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، کلدیپ یادو، نتیش کمار ریڈی، پرسدھ کرشنا، شریاس ایئر، روہت شرما، ہاردک پانڈیا، واشنگٹن سندر، ہرش دوبے، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، ارشدیپ سنگھ، گرنور برار، پرنس یادو۔

افغانستان: حشمت اللہ شاہدی (کپتان)، صدیق اللہ اٹل، رحمٰن اللہ گرباز (وکٹ کیپر)، اکرام علی یل (وکٹ کیپر)، عظمت اللہ عمرزئی، بلال سمیع، ننگیالیہ خاروٹی، فرید احمد ملک، اے ایم غضنفر، محمد نبی، راشد خان، درویش رسولی، ابراہیم زدران، ضیاء الرحمٰن شریفی، رحمت شاہ۔

چین سو یو کو ہرا کر سندھو آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل میں

سڈنی، 12جون (یو این آئی) ہندوستان کی اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو نے جمعہ کو آسٹریلین اوپن میں اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے چینی تائپے کی چین سو یو کو آسانی سے ہرا کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا ہے۔ جہاں ان کا مقابلہ جاپان کی ورلڈ چیمپئن اکانے یاما گوچی سے ہوگا۔ آج یہاں خواتین کے سنگلز بیڈمنٹن رینکنگ میں 10 ویں نمبر پر موجود پی وی سندھو نے 68 ویں رینکنگ والی چین سو یو کو کوارٹر فائنل میں 21-6، 21-9 سے ہرانے میں محض 27 منٹ لیے اور بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کی۔

تاہم، 30 سالہ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی کے لیے سیمی فائنل میں موجودہ ورلڈ چیمپئن اکانے یاما گوچی کے خلاف جیتنا آسان نہ ہوگا۔ یاما گوچی نے اپنے کوارٹر فائنل مقابلے میں ہندوستان کی نوجوان کھلاڑی تنوی شرما کو 21-14، 21-14 سے شکست دی تھی۔

بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ میں تیسری سیڈ حاصل کرنے والی سندھو کا جاپانی اسٹار کے خلاف ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ 15-13 کا ہے، جس میں انہیں معمولی برتری حاصل ہے۔ تاہم، یاما گوچی نے ان کے درمیان کھیلے گئے گزشتہ پانچ مقابلوں میں سے چار میں جیت درج کی ہے۔ ان دونوں کے درمیان حالیہ مقابلہ گزشتہ ماہ تھائی لینڈ اوپن میں ہوا تھا، جہاں سندھو جیت کے بالکل قریب پہنچ گئی تھیں۔ ہندوستانی کھلاڑی نے پہلا گیم جیتا تھا اور دوسرے گیم کے مڈ گیم انٹرول تک چار پوائنٹس کی برتری حاصل کرلی تھی، لیکن یاما گوچی نے شاندار واپسی کرتے ہوئے 19-21، 21-18، 21-15 سے میچ اپنے نام کرلیا تھا۔ یاما گوچی کے خلاف سندھو کی سب سے یادگار کامیابیوں میں سے ایک ٹوکیو 2020 اولمپکس کے کوارٹر فائنل میں ملی جیت تھی؛ اس نتیجے نے انہیں لگاتار دوسرا اولمپک تمغہ جیتنے میں مدد فراہم کی تھی۔ آسٹریلین اوپن 2026 بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور سیزن میں سندھو کا دوسرا سیمی فائنل مقابلہ ہوگا۔ اس سے قبل وہ جنوری میں ملیشیا اوپن سپر 1000 کے سیمی فائنل تک پہنچی تھیں۔ جمعہ کے روز مردوں کے ڈبلز مقابلے میں بھی ہندوستان کی چیلنج اس وقت ختم ہو گئی، جب ایم آر ارجن اور ہری ہرن امسا کرونن نے چینی تائپے کے چین چینگ کو آن اور لیو کوانگ ہینگ کے خلاف اپنا کوارٹر فائنل میچ بیچ میں ہی چھوڑ دیا۔ ہندوستانی جوڑی پہلا گیم 19-21 کے قریبی فرق سے ہار گئی تھی اور دوسرے گیم میں بھی 9-16 سے پیچھے چل رہی تھی، تبھی انہوں نے میچ سے ہٹنے کا فیصلہ کیا۔

جاپان کو بڑا دھچکہ، کپتان اینڈو واتارو ورلڈ کپ سے باہر، بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

ٹوکیو، 12جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں اپنی مہم کے آغاز سے قبل جاپان کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ٹیم کے کپتان اینڈو واتارو پیر کی انجری کے باعث ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی لیورپول کے اس تجربہ کار مڈفیلڈر نے بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا بھی اعلان کردیا ہے۔ جاپان کے ہیڈ کوچ موریاسو ہاجیمے نے نیدرلینڈز کے خلاف پہلے میچ سے تین روز قبل اینڈو کو اسکواڈ سے باہر کرنے کا فیصلہ کیا۔ 33 سالہ کھلاڑی بائیں پیر کی انجری سے مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہوسکے تھے۔ اینڈو کی جگہ کو ایتا کورا کو ٹیم کا نیا کپتان مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ماچینو شوٹو کو اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ اینڈو واتارو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ انجری کے بعد انہوں نے واپسی کی ہر ممکن کوشش کی، اس لیے انہیں کسی قسم کا افسوس نہیں، تاہم ورلڈ کپ میں شرکت نہ کر پانا یقیناً تکلیف دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قطر ورلڈ کپ کے بعد کپتان کی حیثیت سے ٹیم کی قیادت کرنا ان کے لیے باعثِ فخر رہا اور انہیں یقین ہے کہ جاپانی ٹیم ہر چیلنج پر قابو پاتے ہوئے شاندار کارکردگی دکھائے گی۔

فیفا ورلڈ کپ: میکسیکو نے افتتاحی میچ میں جنوبی افریقہ کو دو صفر سے شکست دی

میکسیکوسٹی، 12 جون (یواین آئی) میکسیکو نے ایسٹادیو ایزٹیکا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے افتتاحی مقابلے میں جنوبی افریقہ پر 0-2 سے شاندار جیت درج کی۔ میچ کا اختتام تین ریڈ کارڈ اور بہت ہنگامے کے ساتھ ہوا، جس میں میکسیکو نے دوسرے ہاف میں کچھ بکھرے ہوئے کھیل کے باوجود اپنی برتری ثابت کی۔ ہاف ٹائم تک میکسیکو 0-1 سے آگے تھا۔ جولین کوئنز نے نویں منٹ میں گول کیا۔ انہوں نے ٹاپا سیتھولے کی ایک بڑی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے رونوین ولیمز کے پیروں کے بیچ سے گیند کو گول میں پہنچا دیا۔ میکسیکو نے ابتدائی دور میں دبدبہ بنائے رکھا اور راؤل جیمینیز اور کوئنز کے ذریعے کئی مواقع بنائے، جبکہ جنوبی افریقہ کی طرف سے حملے کے نام پر صرف فوسٹر کا ایک کمزور ہیڈر دیکھنے کو ملا۔

دوسرا ہاف بھی اسی طرح شروع ہوا، لیکن جلد ہی کھیل میں افراتفری مچ گئی۔ سیتھولے کو 49ویں منٹ میں گول کرنے کا ایک صاف موقع روکنے کے سبب ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا، جس سے جنوبی افریقہ کے پاس صرف دس کھلاڑی رہ گئے۔ حالانکہ، میکسیکو شروع میں اس کا پورا فائدہ نہیں اٹھا سکا؛ مسلسل دباؤ کے باوجود کچھ وقت تک ولیمز کو کوئی خاص بچاؤ نہیں کرنا پڑا۔

آخرکار 67ویں منٹ میں دوسرا گول ہوا۔ کوئنز، ریئس اور جیمینیز کے درمیان بنے ایک شاندار موو کے بعد، وولوز کے اسٹرائیکر نے ولیمز کو چھکاتے ہوئے گول کیا۔ یہ ان کا پہلا ورلڈ کپ گول تھا، جس سے میکسیکو کی برتری دگنی ہو گئی اور میچ کا نتیجہ تقریباً طے ہو گیا۔ لیکن میچ میں غیر نظم و ضبط بھی دیکھا گیا۔ 83ویں منٹ میں جنوبی افریقہ کے کھلاڑیوں کی تعداد گھٹ کر نو رہ گئی، جب جوانے کو ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ وی اے آر کی جانچ میں پایا گیا کہ انہوں نے الوارو کے چہرے پر ہاتھ مارا تھا، جسے خطرناک کھیل مانا گیا۔ مہمان ٹیم کے لیے صورتحال اور خراب ہو گئی جب 94ویں منٹ میں موداؤ کو بھی موٹیس کے خلاف فاؤل کرنے کے سبب باہر بھیج دیا گیا، جس سے ان کی ٹیم کا نظم و ضبط پوری طرح بکھر گیا۔ رکاوٹوں کے سبب اسٹاپج ٹائم سات منٹ سے بھی لمبا کھنچ گیا اور آخرکار 97ویں منٹ میں میچ ختم ہونے کی سیٹی بجی۔ میکسیکو نے نہ صرف تین پوائنٹس حاصل کیے، بلکہ یہ جیت ایسے میچ میں ملی جس میں دو گول ہوئے، تین ریڈ کارڈ دکھائے گئے اور شریک میزبان ٹیم کے کنٹرول اور جنوبی افریقہ کے بکھرتے ہوئے نظم و ضبط کے درمیان صاف فرق دیکھنے کو ملا۔

شکیرا اور برنا بوائے کی پیشکش کے ساتھ فیفا ورلڈ کپ 2026 کا آغاز

میکسیکوسٹی، 12 جون (یواین آئی) مشہور اسٹار گلوکارہ شکیرا اور برنا بوائے کے موسیقی سے بھرپور ماحول اور رنگا رنگ روشنیوں کے درمیان فٹ بال کے مہاکمبھ فیفا ورلڈ کپ 2026 کا آغاز ہوا۔

جمعرات کی رات مشہور ایسٹادیو ایزٹیکا اسٹیڈیم میں موسیقی سے بھری ایک شاندار تقریب میں کولمبیا کی اسٹار گلوکارہ شکیرا اور برنا بوائے نے فٹ بال کے سب سے بڑے ٹورنامنٹ کے آغاز کا ماحول بنایا۔ اسٹار گلوکارہ شکیرا نے اسٹیج پر ٹورنامنٹ کا آفیشل گانا 'دائی دائی' گا کر سماں باندھ دیا، جس میں نائجیرین میوزک سنسیشن برنا بوائے بھی ان کے ساتھ شامل ہوئے۔ ان کی زبردست پیشکش نے کھچا کھچ بھرے اسٹیڈیم میں موجود شائقین کو جھومنے پر مجبور کر دیا۔ تقریب کا آغاز میکسیکو کی امیر ثقافتی میراث کو شاندار انداز میں پیش کرتے ہوئے ہوا، جس میں سینکڑوں ڈانسرز نے میدان پر ایک ساتھ مل کر پرفارمنس دی۔ اسٹیڈیم کے بیچوں بیچ ورلڈ کپ ٹرافی کا ایک دیوہیکل انسٹالیشن لگا تھا، جس کے چاروں طرف رنگ، روایت اور قومی وقار کا زبردست مظاہرہ کیا گیا۔

اسٹیڈیم کے اندر کا ماحول اس وقت اور بھی جوشیلہ ہو گیا جب میکسیکن پاپ راک بینڈ مانا نے لائیو پرفارمنس دی، جسے مقامی شائقین نے زوردار تالیوں کے ساتھ سراہا۔ بینڈ کی پرفارمنس نے تقریب میں مقامی موسیقی کی شناخت کو شامل کیا۔ تقریب میں کولمبیا کے گلوکار جے بالون نے شام کو اسٹیج سنبھالا اور ایک دوسرے آرٹسٹ کے ساتھ اپنے مشہور گانوں میں سے ایک پر پرفارمنس دی۔ اس تقریب میں لاطینی امریکی اور افریقی موسیقی کا بہترین سنگم دیکھنے کو ملا۔ شام کو اس سے پہلے، حصہ لینے والی ٹیمیں اسٹیڈیم پہنچنے لگی تھیں، جنوبی افریقہ اور میزبان میکسیکو سب سے پہلے پہنچنے والی ٹیموں میں شامل تھے۔ باضابطہ آغاز سے پہلے ہی اسٹیڈیم کے اسٹینڈز سبز اور چمکدار رنگوں سے بھرے ہوئے تھے اور شائقین میں زبردست جوش و خروش تھا۔ اس تقریب کے ساتھ تین میزبان ممالک میکسیکو، امریکہ اور کینیڈا میں 48 ٹیموں کے درمیان ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے ساتھ ہی ورلڈ کپ کے ایک تاریخی ایڈیشن کا باضابطہ آغاز ہوا۔

☆

جنوبی کوریا نے فیفا ورلڈ کپ میں چیکیا کو 2-1 سے شکست دی

زاپوپان (میکسیکو)، 12 جون (یواین آئی) ہوانگ اِن-بیوم اور اوہ ہیون-گیو کے شاندار گول کی بدولت جنوبی کوریا نے جمعہ کو فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ اے کے ایک مقابلے میں چیکیا کو 2-1 سے شکست دے دی۔ میچ کے پہلے ہاف میں جنوبی کوریا اور چیکیا کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا، تاہم دونوں ٹیمیں گول کرنے میں ناکام رہیں۔ پہلے ہاف کی طرح دوسرے ہاف کے وسط میں بھی شدید گرمی کے پیشِ نظر دونوں ٹیموں کو ہائیڈریشن بریک (پانی پینے کا وقفہ) دیا گیا۔ اگرچہ گرم موسم میں یہ بریک کھلاڑیوں کے لیے اچھا تھا، لیکن جنوبی کوریا کے لیے شاید یہ صحیح وقت پر نہیں تھا، کیونکہ وہ اپنے بہترین مومینٹم (کھیل کی رفتار) کا فائدہ اٹھانے کے لیے لگاتار کھیلنا چاہتے تھے۔ دوسرے ہاف کا کھیل شروع ہوتے ہی چیکیا نے جارحانہ حملہ کیا اور اسے 59ویں منٹ میں کامیابی مل گئی۔ چیکیا کی جانب سے لاڈیسلاو کریجسی نے پہلا گول داغا۔ کوفل نے چھ یارڈ کے باکس کے کنارے تک ایک لمبا تھرو پھینکا، جہاں بغیر کسی رکاوٹ کے کریجسی نے صحیح وقت پر چھلانگ لگائی اور جنوبی کوریا کے بے بس گول کیپر کم سیونگ-گیو کو چکمہ دیتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ کپتان کے اس گول کی مدد سے چیکیا نے 1-0 کی برتری حاصل کر لی۔ تاہم، چیکیا کی یہ برتری صرف آٹھ منٹ تک ہی قائم رہ سکی اور جنوبی کوریا کے ہوانگ اِن-بیوم نے 67ویں منٹ میں شاندار گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد، 80ویں منٹ میں جنوبی کوریا کے اوہ ہیون-گیو نے ایک اور گول داغ کر اپنی ٹیم کو 2-1 سے برتری دلا دی جو آخر تک برقرار رہی۔ واضح رہے کہ 30 سے زیادہ ورلڈ کپ میچ کھیلنے والی ٹیموں میں جنوبی کوریا کی جیت کا تناسب سب سے کم ہے؛ انہوں نے اپنے 38 میچوں میں سے صرف سات جیتے ہیں، جو کہ 18.4 فیصد کا ریٹ بنتا ہے۔ تاہم، انہوں نے یورپی ٹیموں کے خلاف اپنے گزشتہ دونوں میچوں میں کامیابی حاصل کی ہے؛ جس میں 2018 میں جرمنی کے خلاف 2-0 سے اور 2022 میں پرتگال کے خلاف 2-1 سے حاصل کی گئی تاریخی جیت شامل ہے۔

☆

کین ولیمسن نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

ویلنگٹن، 12 جون (یواین آئی) نیوزی لینڈ کے مایہ ناز بلے باز، سابق کپتان اور کرکٹ کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار کیے جانے والے کین ولیمسن نے فوری طور پر بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کی جانب سے جاری بیان میں ولیمسن نے کہا کہ وہ کافی عرصے سے اس فیصلے پر غور کر رہے تھے، لیکن گزشتہ چند دنوں میں انہیں محسوس ہوا کہ اب ریٹائرمنٹ کا یہی مناسب وقت ہے۔ ولیمسن نے کہا، "بین الاقوامی کرکٹ کے لیے میرے اندر ہمیشہ مضبوط جذبہ اور بھوک رہی ہے، اور مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں نے نیوزی لینڈ کے لیے کھیلے گئے ہر میچ میں اپنی پوری توانائی صرف کی۔"

شائی ہوپ کی ناقابل شکست نصف سنچری، ویسٹ انڈیز نے سری لنکا کو سات وکٹوں سے شکست دی

کنگسٹن، 12 جون (یواین آئی) کپتان شائی ہوپ (ناقابل شکست 65) اور برینڈن کنگ (37) کی شاندار اننگز کی بدولت ویسٹ انڈیز نے جمعہ کو کھیلے گئے پہلے ٹی 20 مقابلے میں سری لنکا کو چار گیندیں باقی رہتے سات وکٹوں سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 سے برتری حاصل کر لی ہے۔ آج یہاں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اووروں میں نو وکٹ پر 147 رنز کا اسکور بنایا۔ کامینڈو مینڈس نے 39 گیندوں میں چار چوکے اور دو چھکوں کی مدد سے 51 رنز کی نصف سنچری اننگز کھیلی۔ اس کے علاوہ کپتان کوسل مینڈس (36)، دسون شاناکا (22) اور پتھم نسانکا نے (18) رنز کا تعاون دیا۔ ویسٹ انڈیز کی بولنگ کے سامنے سری لنکا کے چھ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔

World Meet Thailand 2026
International Awards & Championship

Bangkok, Thailand / Dhaka, Bangladesh: The 9th World Meet Thailand 2026 will be held on 31 October 2026 at the prestigious The Royal Rattanakosin Hotel, bringing together participants from various countries around the world.

The event will feature a wide range of international competitions, including:

* International Karate Championship
* International Fancy Dress Competition
* International Dance Competition
* International Singing Competition
* International Makeup Artist Competition
* Various other cultural and sporting events

According to Mahabubur Rahman, recently appointed Vice President of World Meet from Bangladesh, the event is expected to attract outstanding talents and distinguished guests from across the globe.

Unsung heroes and achievers from different fields will be recognized and honored with prestigious International Awards for their remarkable contributions to society.

HRH Prince Dr. M.A. Ali, Director, CEO, and Founder of World Meet, stated that the gathering will be a historic occasion. The event will also host the 9th and 10th Dan Black Belt Examinations under the banner of the World Martial Artist Council, the principal organizing body.

The event will be inaugurated and blessed by His Royal Majesty King Sumphand Rathaphattaya. General (Retd.) Chanathip Bunang has been appointed as Co-Chairman of the event.

Rajeev Rajbhar has confirmed his participation, along with Shahid Mahmood Raja.

A special martial arts demonstration will be presented by Tapan Kumar Maity.

Shina Faiyaz, a karate black belt and regular participant since 2022, expressed her excitement about the upcoming event, stating that she looks forward to being part of World Meet Thailand 2026 and does not want to miss this prestigious international gathering.

For Details & Registration:
WhatsApp: +91 9007412247
Website: www.worldmeetuk.com

"Uniting Nations Through Sports, Culture, Leadership and Excellence."

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804